کتاب الشفاء

قُلْ
عِشْقُ مُحَمَّدٍ ﷺ
مَذْهَبِیْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِیْ
وَطَاعَتُهٗ مَنْزِلِیْ!

(یہ کہہ) حضور اقدس ﷺ سے عشق میرا مذہب اُن سے
محبت میرا دین اور اُن کی اتباع میری منزل ہے

حضرت ابو انیس محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

کونین میں بلند ہے رتبہ حسین علیہ السلام کا
فرشِ زمین سے عرش تک شہرہ حسین علیہ السلام کا

بے مثل ہے جہاں میں کنبہ حسین علیہ السلام کا
سلطانِ دو جہاں ہے نانا حسین علیہ السلام کا

بلغ العلیٰ بکمالہ
i
کشف الدجیٰ بجمالہ
ماں
ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ الحدیث
جب ماں کو خدا نے بنایا تو فرشتوں کو حکم دیا کہ
چاند کی ٹھنڈک
شبنم کے آنسو
بلبل کے نغمے
چکوری کی تڑپ
گلاب کے رنگ
پھول کی مہک
کوئل کی کوک
سمندر کی گہرائی
دریاؤں کی روانی
موجوں کا جوش
کہکشاں کی رنگینی
زمین کی چمک
صبح کا نور
آفتاب کی تمازت
کو جمع کیا جائے تا کہ ماں کی تخلیق کی جائے جب ماں کو خدا نے بنایا تو فرشتوں نے پوچھا
اے مالک دو جہاں تو نے اس میں اپنی طرف سے کیا شامل کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا
محبت
اللہ تعالیٰ نے ماں کو یہ ساری عظمتیں اور رفعتیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کی والدہ ماجدہ کے طفیل نصیب فرمائیں۔
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ
92 NEWS HD

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
ii
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
باپ
باپ کی رضا میں رب کی رضا پوشیدہ ہے۔ الحدیث
پروردگار عالم نے جب باپ کو خلعت وجود بخشی تو فرشتوں کو حکم دیا کہ
درختوں کی چھاؤں
پہاڑوں کی رفعت
سورج کی تابانی
سمندر کا وقار
احساس کی ندرت
خیال کی طاقت
بہادری کی شان
ہیرے کی صلابت
تلوار کی دھار
آبشاروں کی روانی
خوشبو کی مہک
دانش کا اجالا
کردار کی رعنائی
تقدس کا تاج
سب یکجا کرو اور باپ کے پیکر میں سجا دو۔ فرشتوں نے عرض کی مالک دوجہاں تو نے اس میں
اپنی بارگاہ عالی سے کیا شامل کیا تو رب ذوالجلال نے فرمایا
اپنے کرم کی پرچھائیاں
اللہ تعالیٰ نے باپ کو یہ ساری عظمتیں اور رفعتیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کے والدِ گرامی کے طفیل نصیب فرمائیں۔
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
92 NEWS HD
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

استاد

جس نے تمہیں علم سکھایا وہ تمہارا باپ ہے۔(الحدیث)

قوم کا حقیقی راہنما

علم کا بہتا دریا

عمدہ اخلاق کا بانی

امن و امان کا سایہ فگن

حقیقی زندگی کی تازگی

کامیاب منزل کا نور

منبع علم

علم کا روشن چراغ

قوم کا محافظ

روحانی باپ

کسان اور باغبان

امنگوں کا ترجمان

جس سے اس علم کے بارے میں پوچھا جائے جو اسے حاصل ہے، پھر وہ اسے چھپائے (اور نہ بتائے) قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔ (ترمذی)

چنانچہ روحانی ماں باپ کی تکریم و تعظیم کیجیے۔ اُستاد سے آمرانہ اسلوبِ گفتار سے پرہیز کریں، اس کے سامنے اَدب اور شائستگی سے بیٹھیں، اس کے سامنے اپنی آواز بلند نہ کریں۔

ہر رنج و غم، مصیبتوں سے بچاؤ اور حصول اولاد کے لئے مجرب عمل

درود اہل بیت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَیِّدِنَا عَلِیٍّ وَّ سَیِّدَتِنَا فَاطِمَۃَ وَسَیِّدَتِنَا زَیْنَبَ وَسَیِّدِنَا حَسَنٍ وَّسَیِّدِنَا حُسَیْنٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ: الٰہی درود بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور سیدنا علی، سیدہ فاطمہ، سیدہ زینب، سیدنا حسن، اور سیدنا حسین علیہم السلام اور آپکے آل واصحاب پر درود وسلام بھیج۔

درود شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا ط

ترجمہ: الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکتیں نازل کر ہمارے سردار اور مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسموں کی عافیت اور ان کی شفاء ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل اور اصحاب پر ہمیشہ درود وسلام بھیج۔

حقیقت

سونے والے رب کو سجدہ کر کے سو
کیا خبر اٹھے نہ اٹھے صبح کو
کیا خبر آئے گی صبح یا نہیں
پہلے ہی ہو جائے تو زیر زمیں
غافل انسان اپنے رب کی یاد کر
دل کی اجڑی بستی کو آباد کر

کلام: حافظ مختار احمد

فہرست

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

تاثرات

لفظ ایک بہت بڑی قوت ہوتا ہے اور کائنات کے ظاہری نظام میں اسی قوت سے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔انسانی تمدن کے علماء نے لفظ کی حقیقت اور قوت کا اعتراف کیا ہے۔لفظ کی قوت اپنی نسبت اور حوالے سے بڑھ جاتی ہے۔

نادار اور مفلوک الحال شخص اپنے مصائب اور احوال الفاظ کے درد سے بیان کرتا ہے تو سننے والوں کے دل پسیج جاتے ہیں اور ان کے خیالات متاثر ہوتے ہیں پھر ان کا دستِ سخا خیرات پر آمادہ ہوجاتا ہے۔الفاظ اگر حاکم اور مصنف تحریر کردیں تو یہ حکم وانصاف کا درجہ رکھتے ہیں ۔ الفاظ کی ترتیب اور زیر و بم واقعات کے اثرات کو زور آور یا کمزور بنا دیتے ہیں اور اگر احکم الحاکمین کے الفاظ سماعت کی گہرائیوں سے گزر کر دلوں کی وادی میں اتریں تو آنکھیں چھم چھم برستی ہیں اور دلوں پر لرزہ طاری ہوتا ہے۔

روح کی دنیا سے واقف لوگ بلا تمیز مذہب و افکار لفظ کی روح کے اثرات کو تسلیم کرتے ہیں۔حکمت کاملہ اور انسانی روح کی مرشد روشن کتاب قرآن کریم نے پاک کلمات اور ناپاک کلمات کے اچھے اثرات اور برے اثرات کو بیان کیا اور یہ ہدایت بھی کی۔کہ اچھے الفاظ کا سہارا لے کر اپنی زندگی کو سنوارو۔فَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا کہ اللہ تعالیٰ کے خوبصورت نام ہیں اور ان ناموں کے واسطے سے اسے پکارو۔دعا کرنا اور اسے پکارنا یہ تو روزمرہ کی ضروریات زندگی کا تقاضا ہے۔

انسانی زندگی کا ضعف،علت،بے بسی اور کمزوری و لاچاری ہمیشہ ہی قوت شفاء،اختیار،طاقت اور سلامتی کی طلبگار رہتی ہے۔کتاب ہدایت نے خرابیوں کو خوبیوں میں بدلنے کا مجرب سلیقہ سکھایا ہے۔رسول رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نے طلب تمنا کے بے شمار انداز فلاح تلقین فرمائے ہیں۔اسی خزینہ عطا سے امت کے صالحین نے اپنی دعاؤں کے الفاظ اور انداز مرتب فرمائے اور زندگی کو بلاؤں، وباؤں اور خرابیوں سے محفوظ رکھنے کیلئے نسخہ ہائے شفاء تحریر فرمائے۔

یہ نسخہ ہائے شفاء ظاہر و باطن کی بیماریوں کو صحت و تندرستی میں تبدیل کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ایمان و اعتقاد اور علم و یقین کے کسی بھی پہلو سے اس کا انکار ناممکن ہے۔دعائیہ الفاظ کو بارگاہ الٰہی میں بہت جلد رسائی اور قبولیت نصیب ہوتی ہے۔ جب ان الفاظ کی نسبت خالق اکبر جل مجدہ الاعظم ،رسول معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام اور عباد اللہ الصالحین سے ہو جاتی ہے۔ایسی نسبتیں معتبر ہیں،مقبول ہیں اور رحمتِ خداوندی کے حصول کا حقیقی وسیلہ ہیں۔

معروف ٹی وی چینل 92 نیوز کے دینی پروگرام ''صبح نور'' میں ''کتاب الشفاء'' کے نام سے عوام الناس کی دینی و روحانی رہنمائی کیلئے دعاؤں کی قبولیت اور حل مشکلات کیلئے جو آسان وظائف نشر ہوئے وہ نہایت مفید اور کارگر ثابت ہوئے۔عوام الناس اور چینل کے ناظرین کی جانب سے شدید اصرار پر یہ وظائف کتابی شکل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس خدمت کو قبول فرمائے اور مزید توفیق کریمانہ عطا فرمائے اور پروگرام ''صبح نور'' کی برکتوں میں مزید اضافہ فرمائے۔آمین

نذیر احمد غازی
میزبان پروگرام ''صبح نور''
92 نیوز چینل لاہور

تاثرات

شفاء بدنی ہو یا روحانی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے اور انسان کی ابدی ضرورت ۔۔۔حقیقت یہ ہے کہ بدنی شفاء کی اساس روحانی شفاء ہے کیونکہ امراض کا آغاز روح کی بیماری سے ہی ہوتا ہے۔روح کی بیماری کا تدارک اسباب ظاہری سے نہیں بلکہ ذکر الٰہی سے ممکن ہے۔ اسی لئے اللہ رب العزت نے قرآن حکیم کو اہل ایمان کیلئے شفاء اور روحانی شفاء کے منکرین کے لئے خسارے کا باعث قرار دیا۔

مکمل شفاء بدن اور روح دونوں کی صحت وسلامتی سے مشروط ہے۔ بقول اقبال

حفظ جان ها ذکر و فکر بے حساب
حفظ تن ها ضبط نفس اندر شباب

یعنی ذکر وفکر کی کثرت روح کی آبیاری کا باعث ہوتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ ''ذکر کی گرمی'' فکر کی روشنی سے ہم آہنگ ہو کر شخصیت کا حصہ بنے۔ زیر نظر مجموعہ اذکار ''کتاب الشفاء'' قارئین کے لئے اذکار کا ایسا گلدستہ ہے جو اکابر اور محقق صوفیاء کا معمول ہونے کے باعث مستند سرچشمہ فیض کی حیثیت رکھتا ہے۔

یہ مجموعہ سامان ذکر بھی ہے اور نسبت صالحین کے استحکام کا ذریعہ بھی گویا یہ مجموعہ بیک وقت شفاء بدنی، روحانی اور تصحیح خیال وفکر کا وسیلہ ثابت ہو گا۔

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی
ڈپٹی ڈائریکٹر
اقبال اکیڈمی پاکستان
ایوان اقبال

تاثرات

مسنون دعائیں بے شک وشبہہ بابرکت ترین اور موثر ترین دعائیں ہوتی ہیں۔اسی طرح اہلِ دل ونظر کا تجربہ ہے کہ جن اوراد و وظائف کا ماخذ قرآن وسنت اور آثارِ اکابرِ تصوّف ہیں، وہ اوراد و وظائف اپنے استناد میں غیر معمولی ہیں، اور تاثیر میں بے مثال۔دین وعرفان کی تعلیم بھی یہی ہے کہ ہر ظاہری وباطنی مشکل اور ہر جسمانی وروحانی تکلیف میں مستند اور مقدس کلمات کے وسیلے سے خدائے بزرگ وبرتر سے طلب وکرم کیا جائے۔زیرِ نظر کتاب ایسی ہی دعاؤں اور وظائف کا دل کش مجموعہ ہے جس کے کلمات احادیث میں وارد ہوئے ہیں اور اکابرِ امّت کے عمل میں رہے ہیں۔

ٹی وی چینل 92 ایچ ڈی کے مقبول ومحبوب پروگرام صبح نور میں بیان کی گئی دعاؤں ،اوراد و وظائف کو وسیع حلقۂ ناظرین میں بے پناہ پذیرائی ملی ہے اور اندرون وبیرونِ ملک سے ہزاروں کی تعداد میں ضرورت مندوں نے ان سے فائدہ اٹھایا ہے اور انتظامیہ کو نیک تمناؤں سے نوازا ہے۔انتظامیہ نے خصوصی دل چسپی لے کر ان کی کتابی اشاعت کی سعادت حاصل کی ہے اور یہ عزمِ راسخ کیا ہے کہ اس طبیبِ روح وبدن کو زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچنا چاہیے۔اللہ کریم اپنے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس کتاب الشفاء کو صحیح معنوں میں شفائے آلام اور درمانِ اسقام بنائے،اس کے ظاہری و باطنی نفع کو عام کرے اور انتظامیہ کی حسنات وتوفیقات میں خیر وبرکت بھی عطا کرے اور انہیں اپنی بارگاہ جلال وجمال میں قبول بھی فرمائے۔

یکم مئی 2016ء

ڈاکٹر غلام معین الدین نظامی

صدر شعبۂ فارسی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

شفاء کے بارے میں قرآنی آیات

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ [1]

ترجمہ: (اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) آپ فرما دیجیے کہ (قرآن) ایمان والوں کے لیے ہدایت بھی ہے اور شفاء بھی۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ [2]

ترجمہ: اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ [3]

ترجمہ: اے لوگو بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور اُن (بیماریوں) کی شفاء آ گئی ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہیں۔

شفاء کے بارے میں احادیثِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ شِفَآءً [4]

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل فرمائی ہے، اُس کی شفاء بھی نازل فرمائی ہے۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَصَبَّحَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ [5]

---

[1] سورۃ حم السجدہ، آیت 44 [2] سورۃ بنی اسرائیل، آیت 82 [3] سورۃ یونس، آیت 57

[4] صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب ما انزل اللہ داء الا انزل اللہ شفاء، رقم الحدیث 5678

[5] صحیح بخاری۔ کتاب الأطعمة باب العجوة، رقم الحدیث 5445

ترجمہ: حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے روزانہ صبح کو سات عجوہ کھجوریں کھالیں اسے اس دن زہر نقصان پہنچا سکے گا نہ جادو۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِی الْحَبَّۃِ السَّوْدَاءِ شِفَآءٌ مِّنْ کُلِّ دَآءٍ اِلَّا السَّامَ[1]

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کلونجی میں ہر بیماری کے لئے شفاء ہے سوائے موت کے۔

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اَلْکَمْأَۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَآءُ ھَا شِفَآءٌ لِّلْعَیْنِ۔[2]

ترجمہ: حضرت سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کُھنبی بھی مَنّ کی قسم ہے اور اِس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

عَنْ عَائِشَۃَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یُعَوِّذُ بَعْضَ اَھْلِہٖ یَمْسَحُ بِیَدِہِ الْیُمْنٰی وَیَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ اشْفِہٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔[3]

ترجمہ: حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گھر کے افراد کی عیادت فرماتے اور اپنا سیدھا ہاتھ مبارک اُن پر پھیرتے ہوئے دُعا فرماتے

---

[1] صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب الحبۃ السوداء، رقم الحدیث 5688

[2] صحیح بخاری۔ کتاب تفسیر القرآن، باب قولہ تعالیٰ وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن، رقم الحدیث 4478

[3] صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب رقیۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رقم الحدیث 5743

اے لوگوں کے رب اِس بیماری کو دور فرما دے اور اِس کو شفاء عطا فرما۔ تو ہی شفاء عطا فرمانے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔ ایسی شفاء عطا کر کہ کوئی بیماری نہ رہ جائے۔

عَنْ عَائِشَۃَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْقِیْ یَقُوْلُ امْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِكَ الشِّفَآءُ لَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا أَنْتَ۔ [1]

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم لوگوں کو دَم کرتے ہوئے یہ دُعا پڑھتے تھے: اے لوگوں کے رب اِس بیماری کو مٹا دے تیرے ہاتھ میں شفاء ہے اور تیرے سوا کوئی شفاء کو کھولنے والا نہیں۔

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا أَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخِیْ یَشْتَکِیْ بَطْنَہٗ فَقَالَ اسْقِہٖ عَسَلًا ثُمَّ اَتَی الثَّانِیَۃَ فَقَالَ اسْقِہٖ عَسَلًا ثُمَّ أَتَاہُ الثَّالِثَۃَ فَقَالَ اسْقِہٖ عَسَلًا ثُمَّ اَتَاہُ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰہُ وَ کَذَبَ بَطْنُ أَخِیْكَ اسْقِہٖ عَسَلًا فَسَقَاہُ فَبَرَأَ۔ [2]

ترجمہ: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بندہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میرے بھائی کے پیٹ میں بیماری ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا شہد پلاؤ پھر وہ دوبارہ حاضر ہوا اور شکایت کی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا شہد پلاؤ پھر وہ تیسری بار حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے پھر فرمایا اُسے شہد پلاؤ تو پھر آ کر اُس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں نے ایسا کیا ہے

---

[1] صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب رقیۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، رقم الحدیث 5744

[2] صحیح بخاری۔ کتاب الطب، باب الدواء بالعسل، رقم الحدیث 5684

تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ (یعنی زیادہ خراب ہے) اور ساتھ فرمایا اُسے شہد پلاؤ پس اُس نے شہد پلایا تو وہ تندرست ہوگیا۔

آب زم زم ہر مرض کے لئے شفاء

ارشاد نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق زم زم دنیا کا بہترین پانی ہے چنانچہ یہ حقیقت بھی اظہر من الشّمس ہے کہ فرمانِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق بہترین قطعہ ارضی وہ ہے جس میں بیت اللہ اور مسجد الحرام واقع ہے۔ اس لحاظ سے زمزم بیت اللہ سے قریب تر ہے۔ یہ حجرِ اسود اور مقامِ ابراھیم علیہ السلام دونوں سے قریب ہے۔ گویا بہترین اور مقدس بقعہ ارضی میں زمزم کا وجود بھی اس کی تقدیس اور خیر وبرکت پر ایک بین دلیل ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ''سطح زمین پر بہترین پانی زمزم ہے جو پانی کا پانی، کھانے کا کھانا اور بیماری میں دوا ہے''۔

آبِ زم زم کی خاصیت

فرمانِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔

مَاءُ زَمْ زَمَ لِمَا شُرِبَ لَہٗ۔ [1]

بلاشبہ زمزم وہ بابرکت پانی ہے جو جس مقصد کے لئے پیا جائے وہی مقصد حاصل ہوتا ہے۔

---

[1] سنن ابن ماجہ۔ رقم الحدیث 3062

آشوب چشم کا روحانی علاج

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسم گرامی سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ایک سو گیارہ (111) بار پڑھ کر انگلیوں پر دَم کر کے اور پھر انگلیاں آنکھوں پر پھیرنے سے اللہ پاک کے فضل وکرم سے آشوب چشم سے نجات مِل جاتی ہے۔ [۱]

آنکھوں کی بینائی کو تیز کرنے کا روحانی علاج

سورۃ (ق) کی درج ذیل آیت کو ہر فرض نماز کے بعد اول وآخر درود شریف تین (3) سے سات (7) بار پڑھ کر انگلیوں پر پھونک کر آنکھوں پر لگانے سے انشاء اللہ نظر کی ہر تکلیف سے شفا مِل جائے گی۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○ [۲]

ترجمہ: تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

آنکھوں کی سرخی کے خاتمے کا وظیفہ

اگر کسی کی آنکھیں دکھنے آئی ہوں اور کسی طرح آنکھ سے سرخی نہ جاتی ہو تو سات سو دفعہ یَا عَلِیُّ پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر اس پانی کو سلائی سے آنکھوں میں لگائے تین روز میں ان شاء اللہ مدت کی سرخی جاتی رہے گی۔ [۳]

آنکھوں کی بینائی تیز کرنے کا وظیفہ

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میری آنکھوں کا نور کم نہ ہو یا کم ہو گیا ہو تو زیادہ ہو جائے تو وہ شخص چالیس دن تک اشراق کی نماز پڑھ کر پانچ سو مرتبہ اللہ تعالیٰ کے

---

[۱] طب روحانی، صفحہ 62 [۲] سورۃ ق۔ آیت نمبر 22 [۳] طب روحانی، صفحہ 29

اسم مبارک یَاظَاہِرُ کو پڑھے حق تعالیٰ اس کی آنکھیں روشن فرمائے گا۔ [1]

آنکھوں کی بیماری کا نبوی علاج

علامہ عبدالرحمٰن صفوری رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کو آشوب چشم ہو تو اس کو چاہیے کہ اپنی آنکھوں پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے تو ان شاء اللہ آشوب چشم سے نجات پائے گا۔ [2]

آگ سے جلے ہوئے شخص کے لئے دَم

اگر کوئی شخص آگ سے جل جائے تو سورۃ الانبیاء کی درج ذیل آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰہِیْمَ ﴿۶۹﴾ [3]

ترجمہ: ہم نے فرمایا اے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی والی ابراہیم علیہ السلام پر۔

آسمانی بجلی سے حفاظت کا عمل

اگر کسی مکان پر بجلی گرنے کا اندیشہ ہو تو سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاوَکِیْلُ ایک کاغذ پر لکھ کر مکان کی پیشانی پر چسپاں کیا جائے ان شاء اللہ کبھی اس مکان پر بجلی نہ گرے گی۔ [4]

اولادِ نرینہ کے حصول کے لیے وظیفہ

اولادِ نرینہ کے حصول کے لئے رات سونے سے قبل اکتالیس بار سورۃ ابراہیم کی درج ذیل آیات پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ ان شاء اللہ جلد مراد پوری ہوگی۔

---

[1] طب روحانی، صفحہ 51 [2] فیضان طب نبوی [3] سورۃ الانبیاء۔ آیت نمبر 69

[4] طب روحانی، صفحہ 39

آیات یہ ہیں:

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ [1]

ترجمہ: اے ہمارے رب تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ چھپا نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل و اسحاق دیے بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے، اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا رکھ اور میری اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دعا سن لے۔

امتحان میں کامیابی کے لیے وظیفہ

زندگی کے کسی بھی امتحان میں کامیابی کے لیے ہر فرض نماز کے بعد سنتالیس (47) بار رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسم گرامی سَیِّدُنَا فَتَّاحٌ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ورد کریں اور عام حالات میں بھی کثرت سے پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ کامیابی ملے گی۔ [2]

اہل وعیال کی حفاظت کا عمل

اگر کوئی شخص سفر میں جانے لگے اور اپنے اہل وعیال کو ایک جگہ جمع کر کے سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَا رَقِیْبُ پڑھ کر سب پر دم کرے خداوند تعالیٰ سب کی حفاظت کرے گا اور اس مسافر سے سب کو زندہ سلامت ملائے گا۔ [3]

اولاد کی حفاظت کے لیے وظیفہ

اگر کسی شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو اسے چاہیے کہ درج ذیل آیت کو

---

[1] سورۃ ابراہیم، آیت نمبر 38 تا 40 [2] طب روحانی، صفحہ 21 [3] طب روحانی، صفحہ 34

روزانہ صبح وشام گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھے تو یہ عمل اس کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

وَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ۔ ۱؎

ترجمہ: اور ہم نے اُنہیں اوراُن کے گھر والوں کو سخت تکلیف سے بچا لیا،

اولاد کے مناسب رشتوں کیلئے وظیفہ

سورۂ نمل کی درج ذیل آیت کثرت کے ساتھ پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ جلد مناسب رشتہ مِل جائے گا اول وآخر درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲؎

ترجمہ: یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے برائی اور تمہیں زمین کا وارث کرتا ہے کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے، بہت ہی کم دھیان کرتے ہو۔

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا وظیفہ

جو شخص روزانہ تین تین مرتبہ صبح وشام درج ذیل کلمات کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اسے راضی کرے۔

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۳؎

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔

اعضائے جسمانی کی سلامتی کا وظیفہ

جس شخص کو کسی مرض کی وجہ سے کسی جسمانی عضو کے ضائع ہوجانے کا

۱؎ سورۃ الصفت آیت 76 ۲؎ سورۃ النمل۔ آیت نمبر 62

۳؎ سنن أبی داود۔ رقم الحدیث۔ 525

اندیشہ ہوتو ہر روز صبح کو اور شام کو سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَامُحْیِیُ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ اعضا سلامت رہیں گے۔[1]

ابرو کے درد کا روحانی علاج

اگر کسی شخص کے ابرو میں درد ہو تو سات مرتبہ درج ذیل آیت کو پڑھ کر دم کرنے سے ان شاء اللہ ابرو کا درد ختم ہو جائے گا۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ۔[2]

(ترجمہ: اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں (سب) قلم ہوں اور سمندر (روشنائی ہو) اس کے بعد اور سات سمندر اسے بڑھاتے چلے جائیں تو اللہ کے کلمات (تب بھی) ختم نہیں ہوں گے۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے،

ادائے قرض کی دُعا

اگر کسی پر قرض ہو اور ادا کرنے کی کوئی ظاہری صورت نہ ہو تو اِس دُعا کو کثرت سے پڑھنے سے ادائے قرض کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔[3]

ترجمہ: یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں رنج وغم، بزدلی، بخل، قرض کے غلبے اور لوگوں کے غلبے سے

ادائے قرض کے لیے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیم کردہ دُعا

اُمّ المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے میرے والد

---

[1] طب روحانی، صفحہ 43 [2] سورۃ لقمان آیت 27 [3] سنن ابی داوٗد۔ رقم الحدیث 1555

محترم حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ دعا نہ بتاؤں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے سکھائی ہے اور ساتھ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اگر تم پر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو یہ دُعا پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اُس کی واپسی کا بندوبست فرما دے گا۔ اُمّ المومنین فرماتی ہیں میں نے عرض کی کیوں نہیں آپ وہ دُعا مجھے بھی سکھا دیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ وَکَاشِفَ الْکَرْبِ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَنْتَ رَحْمَانِیْ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ مَّنْ سِوَاکَ۔[1]

ترجمہ: اے اللہ اے غم اور مصیبتوں کو دور فرمانے والے مجبوروں کی دعا کو قبول فرمانے والے۔ دنیا اور آخرت کے مہربان تو میرا مہربان ہے۔ پس مجھ پر رحم فرما۔ اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے ماسواء سے غنی کر دے۔

اہم امور میں کامیابی کا مجرب نسخہ

اس مبارک سورت کو اکیس دن تک عشاء کی نماز کے بعد سات سو مرتبہ تلاوت کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ اہم امور میں کامیابی نصیب ہو گی۔[2]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾ کَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۙ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی ؕ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجْعٰی ؕ﴿۸﴾ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْھٰی ۙ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ؕ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْھُدٰۤی ۙ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ؕ﴿۱۲﴾

---

[1] مصنف ابن ابی شیبہ۔ رقم الحدیث 29866 الدعاء للطبرانی۔ رقم الحدیث 1041

[2] طب روحانی، صفحہ 177

اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

ترجمہ: پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا آدمی کو خون کی پھٹک سے بنایا، پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم، جس نے قلم سے لکھنا سکھا یا آدمی کو سکھایا جو نہ جانتا تھا ہاں ہاں بیشک آدمی سرکشی کرتا ہے، اس پر کہ اپنے آپ کو غنی سمجھ لیا بیشک تمہارے رب ہی کی طرف پھرنا ہے بھلا دیکھو تو جو منع کرتا ہے، بندے کو جب وہ نماز پڑھے بھلا دیکھو تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا، یا پرہیز گاری بتاتا تو کیا خوب تھا، بھلا دیکھو تو اگر جھٹلایا اور منہ پھیرا تو کیا حال ہوگا کیا نہ جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے ہاں ہاں اگر باز نہ آیا تو ضرور ہم پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے کیسی پیشانی جھوٹی خطا کار، اب پکارے اپنی مجلس کو ابھی ہم سپاہیوں کو بلاتے ہیں ہاں ہاں، اس کی نہ سنو اور سجدہ کرو اور ہم سے قریب ہو جاؤ۔

بچے کی کند ذہنی ختم کرنے کا روحانی علاج

جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یَا اَللّٰہُ کو صبح نہار منہ تازہ روٹی پکا کر اس پر سات مرتبہ یَا اَللّٰہُ لکھ کر کند ذہن بچہ کو کھلائے سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن جیسی ضرورت دیکھے عمل کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ کند ذہن بچے کا ذہن کھل جائے گا۔[1]

بچے کی پیدائش میں آسانی کا وظیفہ

اگر کسی عورت کا بچہ نہ ہوتا ہو اور درد (زہ) نہایت شدید ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ یَا اَللّٰہُ پڑھ کر خمیرہ وغیرہ پر دم کر کے کھلایا جائے (تین حصے کر کے تین بار کھلایا

---

[1] طب روحانی، صفحہ نمبر 6

جائے) فوراً خدا کے فضل سے مشکل آسان ہو گی مجرب عمل ہے۔ [1]

بدہضمی کا روحانی علاج

اگر کسی شخص کو بدہضمی کی شکایت رہتی ہو تو کھانا کھانے کے بعد سات مرتبہ درج ذیل آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے کھانے سے ان شاء اللہ بدہضمی ختم ہو جائے گی۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۔ [2]

ترجمہ: اور حق کے ساتھ ہی ہم نے اس (قرآن) کو اتارا ہے اور حق ہی کے ساتھ وہ اترا ہے، اور (اے حبیبِ مکرّم!) ہم نے آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے،

بیمار پرسی کرنے والے کا بیمار کے لیے دم

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بیمار کی بیمار پرسی کرنے جائے تو درج ذیل کلمات سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کر دے اگر اس کی موت کا وقت نہ آیا ہوا تو ان شاء اللہ اس بیماری سے شفاء نصیب ہو گی۔

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ ۔ [3]

ترجمہ: میں اللہ عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔

بھوک کی کمی کا روحانی علاج

اگر کسی شخص کو بھوک کم لگتی ہو تو درج ذیل آیت کو اکتالیس مرتبہ کھانے پر دم کر کے کھلایا جائے اور اگر بھوک بالکل نہ لگتی ہو تو اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا

---

[1] طب روحانی، صفحہ نمبر 6 [2] سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت 105 [3] سنن ابی داود۔ رقم الحدیث، 3106

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

جائے توان شاءاللہ بھوک خوب لگے گی۔

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾ [۱]

ترجمہ: اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے،

برے خواب سے حفاظت کا عمل

اگر کوئی شخص بُرا خواب دیکھے جب آنکھ کھلے تو فوراً تین بار یہ کلمات ادا کرے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا [۲]

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں شرِ شیطان سے اور بُرے خواب کے شر سے۔

بواسیر کے خاتمے کا روحانی علاج

جو شخص یَامَالِكُ یَا قُدُّوْسُ ہر روز صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے گا، ان شاء اللہ کبھی کسی گندے مرض میں جیسے بواسیر، نواسیر، ناسور وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ کبھی اس کے پردے اور شرم کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی اور کبھی اس کو شرم وحیا کی جگہ، کسی غیر کو دکھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ [۳]

بیٹے کے حصول کا روحانی علاج

جس شخص کا بیٹا نہ ہوتا ہو اور اسے اس کی تمنا ہو تو رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یَاوَاحِدُ کو ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھے پھر اس کو بطور تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ اسی سال فرزند صالح پیدا ہوگا۔ نہایت مجرب عمل ہے۔ [۴]

بچے کے سوکھے پن کو ختم کرنے کا وظیفہ

جو بچہ شیر خوار نہایت دبلا ہو، جیسے اکثر اُم الصبیان کی وجہ سے بچوں کو

---

[۱] سورۃ الشعراء: آیت 79
[۲] صحیح مسلم۔ رقم الحدیث، 2261
[۳] طب روحانی، صفحہ 10
[۴] طب روحانی، صفحہ 47

سوکھے پن کی بیماری لگ جاتی ہے تو آدھ سیر تیل سرسوں کا لے کر سامنے رکھا جائے۔ روبقبلہ باوضو ہوکر ایک ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک **یَاقَھَّارُ** کو پڑھ کر دم کیا جائے وہ تیل صبح وشام اکیس روز بچہ کے جسم پر مالش کیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ جلد تندرست ہوکر توانا ہوگا۔[1]

بینائی کی کمزوری کا عمل

وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر ایک دفعہ دوسرا کلمہ اور ایک دفعہ سورۃ القدر پڑھیں اور ہر نماز کے بعد **یَانُوْرُ** گیارہ دفعہ پڑھ کر ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر پھونک ماریں آنکھوں پر لگائیں ان شاء اللہ نظر کی کمزوری دور ہو جائے گی۔[2]

بے چینی اور نیند نہ آنے کا روحانی علاج

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی شکایت کی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جب سونے کے لیے بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ، کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ، عَزَّ جَارُکَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔[3]

ترجمہ: اے اللہ اے ساتوں آسمانوں کے رب اور وہ جس پر سایہ کئے ہوئے ہیں اور زمینوں کے رب اور جن کے نیچے وہ بچھی ہوئی ہے۔ اور شیطانوں کے رب جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں۔ تو مجھے اپنی تمام مخلوق کے شر سے پناہ دے۔ اور اُس سے بھی پناہ

---

[1] طب روحانی، صفحہ 19 [2] طب روحانی، صفحہ 98 [3] سنن ترمذی۔ رقم الحدیث 3523

دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اور مجھ پر سرکشی کرے۔ تیری ثناء بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

باغ یا کھیت کو آفات سے محفوظ رکھنے کا وظیفہ

اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاحَلِیْمُ کو ایک ہزار مرتبہ کاغذ پر لکھ کر پانی میں دھو کر اپنے کھیت یا باغ میں چھڑکے گا تو وہ کھیتی یا باغ ہر قسم کی ارضی وسماوی آفت سے محفوظ رہیں گے اور بڑی برکت پیدا ہوگی۔ [1]

بچھو کے کاٹے کا روحانی علاج

اگر کسی شخص کو بچھو نے کاٹا ہو تو تھوڑا سا شورہ لے کر پانی میں گھول کر ستر مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاوَاسِعُ پڑھ کر دم کرے اور اس شورہ کے پانی کو وقفے وقفے سے بچھو کے کاٹے پر لگائے ان شاء اللہ فوراً تکلیف رفع ہو جائے گی۔ [2]

بدکلامی سے بچنے کا روحانی عمل

جس شخص کی زبان پر گالیاں اور فحش الفاظ زیادہ جاری ہوں اور وہ کسی طرح زبان کو پاک نہ رکھ سکتا ہو تو نو مرتبہ کورے پیالے پر اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاحَمِیْدُ کو لکھے اور نوے مرتبہ پڑھ کر پیالہ دم کر کے پی لے ان شاء اللہ ضرور بدکلامی سے محفوظ رہے گا۔ [3]

بانجھ پن کا روحانی علاج

جس شخص کی عورت بانجھ ہو حمل قرار نہ پاتا ہو وہ ایک سیب کو چھیل کر سات مرتبہ یَامُبْدِئُ سیب پر لکھ کر تین روز تک نہار منہ بیوی کو کھلائے انشاء اللہ اول ہی

---

[1] طب روحانی، صفحہ 27 [2] طب روحانی، صفحہ 35 [3] طب روحانی، صفحہ 41

مہینہ میں حمل ٹھہر جائے گا اگر اول ماہ میں حمل نہ ٹھہرے تو دوسرے مہینے میں ایسا ہی کرے پھر تیسرے مہینے میں ایسا ہی کرے ان شاء اللہ ضرور حمل ٹھہر جائے گا اگر سیب نہ ملیں تو مرغی کا انڈا پانی میں جوش دے کر پوست اتار کر سفیدی پر لکھا جائے۔[1]

بانجھ پن کا ایک اور روحانی علاج

اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک **یَامُصَوِّرُ** کو اکیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے حق تعالیٰ اسے فرزند صالح عطا کرے گا۔[2]

بلڈ پریشر کا روحانی علاج

سورۃ آل عمران کی درج ذیل آیت اول و آخر درود شریف پڑھ کر روزانہ ایک سو ایک (101) بار پڑھ کر دم کرنے سے ان شاء اللہ بلڈ پریشر سے شفا مل جائے گی۔

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝[3]

ترجمہ: وہ جو اللہ کے راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے، اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔

بدہضمی سے بچنے کا نبوی نسخہ

سونف: 50 گرام سونٹھ: 50 گرام خشک پودینہ: 50 گرام

سفید زیرہ: 50 گرام جوا کھارا: 50 گرام

اِن ساری چیزوں کو پیس کر آدھا چمچ کھانے کے بعد نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں تو ان شاء اللہ آپ کو کبھی بھی بدہضمی نہیں ہوگی۔

---

[1] طب روحانی، صفحہ 42 [2] طب روحانی، صفحہ 17 [3] آل عمران۔ آیت نمبر 134

بچیوں کی شادی کی رکاوٹ ختم کرنے کا عمل

جن بچیوں کی شادی نہ ہو رہی ہو وہ جمعہ کے دن درج ذیل آیت 313 بار پڑھ کر دعا کیا کریں۔ انشاءاللہ رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔ [1]

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ [2]

ترجمہ: اے رب ہمارے بیشک تو سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لئے جس میں کوئی شبہ نہیں بیشک اللہ کا وعدہ نہیں بدلتا۔

بہرے پَن کا روحانی علاج

اگر کسی شخص کو بہرے پن کی شکایت ہو تو سورۃ اعراف کی درج ذیل آیت کو روزانہ ایک سو اکتالیس (141) بار پڑھ کر شہادت کی انگلی کے پوروں پر دَم کریں اور انگلی کانوں میں گھمائیں انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴ [3]

ترجمہ: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو

پسلی، سینہ یا کمر کے درد کا روحانی علاج

اگر کسی کو پسلی، یا سینہ یا کمر، یا سر میں درد ہو تو دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ یَا اَللّٰہُ خالی انگلی سے بغیر سیاہی کے لکھے اور دن میں سات دفعہ اس عمل کو کرے ان شاءاللہ درد جاتا رہے گا۔ [4]

---

[1] تحفۃ النکاح۔ صفحہ نمبر 8
[2] آل عمران: 9
[3] طب روحانی، صفحہ نمبر 6
[4] سورۃ الاعراف۔ آیت نمبر 204

پیٹ درد کا روحانی علاج

اگر سات مرتبہ یَا عَظِیْمُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پیا جائے تو ان شاء اللہ کبھی پیٹ میں درد نہ ہوگا۔ ۱؎

پھوڑا پھنسی کا روحانی علاج

اگر کسی شخص کے پھوڑا یا پھنسی یا ناسور ہو گیا ہو اور وہ کسی طرح اچھا نہ ہو تو سات دن تک تین سو دفعہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَا رَقِیْبُ پڑھ کر اس زخم پر دم کیا جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ زخم بالکل اچھا ہو جائے گا۔ ۲؎

پانچ جملے دنیا کیلئے، پانچ جملے آخرت کیلئے

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مندرجہ ذیل دس کلمات کو نماز فجر کے وقت (پہلے یا بعد میں) پڑھا تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اپنے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا، پہلے پانچ کلمات دنیا سے متعلق ہیں اور باقی پانچ آخرت سے متعلق ہیں۔

پانچ کلمات دنیا کے لیے یہ ہیں

1۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللہُ لِدِیْنِیْ۔ ۳؎

2۔ حَسْبِیَ اللہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ۔　3۔ حَسْبِیَ اللہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ۔

4۔ حَسْبِیَ اللہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ۔　5۔ حَسْبِیَ اللہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ۔

۱؎ طب روحانی، صفحہ 29　۲؎ طب روحانی، صفحہ 34　۳؎ تحفۃ النکاح۔ صفحہ نمبر 30

پانچ کلمات آخرت کے لیے یہ ہیں

1۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ۔ 2۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ فِی الْقَبْرِ۔

3۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ۔ 4۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ۔

5۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ۔ ؎۱

حَسْبِیَ اللّٰہُ ۖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ ؎۲

پتّے کی پتھری کا روحانی علاج

اگر کسی شخص کے پتّے میں پتھری ہو تو وہ سورۃ البقرہ کی درج ذیل آیت کو ایک سو اکتالیس (141) بار پڑھ کر آب زم زم پر دم کریں اور پتھری میں مبتلا شخص کو پلائیں ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ فَھِیَ کَالْحِجَارَۃِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْہُ الْاَنْھٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْہُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَھْبِطُ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ ؎۳

ترجمہ: پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے تو وہ پتھروں کی مثل ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ کرّے اور پتھروں میں تو کچھ وہ ہیں جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں اور کچھ وہ ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی نکلتا ہے اور کچھ وہ ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

؎۱ تحفۃ النکاح۔ صفحہ نمبر 31 ؎۲ سورۃ توبہ۔ آیت 129 ؎۳ سورۃ البقرہ۔ آیت نمبر 74

تنگدستی کے خاتمے کا وظیفہ

ہر روز نمازِ فجر کے بعد تسبیح فاطمہ پڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسم گرامی یَا مُحَمَّدُ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم بانونے (92) بار اور یَا اَحْمَدُ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ترپن (53) بار پڑھنے سے اللہ پاک کے فضل وکرم سے تنگدستی سے نجات مل جاتی ہے۔[1]

جادو کا اثر ختم کرنے کا روحانی علاج

جو شخص آیت الکرسی ایک مرتبہ صبح ایک مرتبہ شام کو پڑھے گا کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو تو سات عدد مدینہ منورہ کی کھجوروں پر سات دن تک سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر ایک کھجور روزانہ کھلانے سے جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔[2]

جنون، پاگل پن کا علاج

بعض محدثین نے کہا ہے کہ اگر یہ اسناد پڑھ کر پاگل پر دم کیا جائے تو اُسے افاقہ ہوگا یا پھر لکھ کر دیوانے کے گلے میں ڈالا جائے تو اللہ پاک شفاء عطا فرمائے گا۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى الرِّضَا، حَدَّثَنِي اَبِيْ مُوْسَى بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِيْ اَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہم، حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ جِبْرِيْلَ علیہ السلام۔[3]

---

[1] طب روحانی، صفحہ 52 [2] طب روحانی، صفحہ نمبر 75 [3] حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، جلد 3، صفحہ 192

جنگلی جانوروں اور سانپ، بچھو وغیرہ سے بچنے کا عمل

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سفر پر تشریف لے جاتے تو جہاں پر رات کو قیام فرماتے تو درج ذیل دُعا پڑھتے تھے۔

يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبُّكِ اللهُ، أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّكِ، وَشَرِّ مَا فِيكِ، وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ، وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ، أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ، وَحَيَّةٍ، وَعَقْرَبٍ، وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ، وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ۔[1]

ترجمہ: اے زمین میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں تیرے شر سے اور اس کے شر سے جو تیرے اندر ہے۔ اور اس کے شر سے جو تجھ میں پیدا ہوا اور اس کے شر سے جو تیرے اوپر چلتا ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیر، کالے سانپ اور بچھو اور ہر اس چیز کے شر سے جو شہر میں رہتی ہے۔ اور اس کے شر سے جن سے یہ پیدا ہوئے۔ یا جو ان سے پیدا ہوا۔

جملہ بیماریوں کا نبوی علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو کسی مصیبت زدہ (فالج، بلڈ پریشر، ہارڈ اٹیک، ایڈز، کینسر، شوگر، حادثات، ہیپاٹائٹس وغیرہ جو بھی بیماری ہو) کو دیکھ کر درج ذیل کلمات پڑھے تو ان شاء اللہ وہ ان تمام مصائب اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔[2]

---

[1] السنن الکبریٰ للبیہقی، رقم الحدیث 7813
[2] سنن ترمذی۔ رقم الحدیث، 3431

جسمانی درد کا علاج

حضرت سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس شخص کو جسم کے جس حصہ میں درد ہو وہاں ہاتھ رکھے اور تین بار بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اور سات بار درج ذیل دعا پڑھ کر دم کردے تو ان شاء اللہ جسم کا درد ختم ہو جائے گا۔

دُعا یہ ہے

اَعُوۡذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدۡرَتِهٖ مِنۡ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔[1]

ترجمہ: میں اللہ کی عزت اور قدرت کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس تکلیف سے جس میں گزر رہا ہوں اور ڈر رہا ہوں۔

جوڑوں کے درد اور بواسیر کا روحانی علاج

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں انجیر سے بھرا ہوا تھال پیش کیا گیا۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اِسے کھاؤ تو ہم نے کھایا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا بے شک انجیر جنت کا میوہ ہے اِسے کھایا کرو بے شک یہ گنٹھیا اور بواسیر کو ختم کرتا ہے۔[2]

جبری قید سے رہائی کا وظیفہ

اکتالیس (41) دِن بلا ناغہ نماز فجر اور عشاء کے بعد پانچ سو (500) بار درج ذیل آیت کریمہ کا ورد کرنے سے جبری قید و مشقت سے نجات مل جاتی ہے۔

حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ۔[3]

ترجمہ: اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز

---

[1] سنن ابن ماجہ۔ کتاب الطب، رقم الحدیث 3522 [2] الطب النبوی لابی نعیم، رقم الحدیث 904

[3] سورۃ آل عمران۔ آیت نمبر 173

جن اور آسیب سے حفاظت کا عمل

صبح کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یَانُوْرُ کا ایک ہزار ایک سوا کیس مرتبہ روزانہ پڑھنا مکان کو روشن کرتا ہے جس مکان میں پڑھا جائے کوئی سانپ موذی جن آسیب وہاں ٹھہر نہیں سکتا عمل مجرب ہے۔[1]

جنات کے سائے سے بچاؤ کا دم

درج ذیل آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر بچوں یا بڑوں پر دم کرتے رہنے سے ان شاء اللہ آسیب سے نجات حاصل رہے گی۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۔[2]

ترجمہ: اور جب تم کسی کی گرفت کرتے ہو تو سخت ظالم و جابر بن کر گرفت کرتے ہو۔

چوری سے حفاظت کا آسان نسخہ

گھر یا دُکان وغیرہ سے چوری کے خطرے سے بچنے کے لیے نماز فجر کے بعد ایک تسبیح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی اور ایک تسبیح اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ کی پڑھیں اور تالا لگاتے اور کھولتے وقت ایک بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں تو ان شاء اللہ چوری سے محفوظ رہیں گے۔[3]

حمل کی حفاظت کا روحانی عمل

اگر کسی شخص کی بیوی کا حمل ساقط ہوجاتا ہو تو نوے مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَامُبْدِئُ پڑھ کر شہادت کی انگلی حاملہ کے پیٹ کے گرد پھیرے۔ دائرہ کھینچنے کی طرح سے پھر سات دن تک برابر اس عمل کو کرتا رہے۔ ان شاء اللہ حمل کچا اور بے موقعہ ساقط نہ ہوگا۔[4]

---

[1] طب روحانی، صفحہ 62 [2] سورۃ الشعراء۔ آیت 130 [3] طب روحانی، صفحہ نمبر 78 [4] طب روحانی، صفحہ 42

خاوند کو راہ راست پر لانے کا وظیفہ

جس عورت کا خاوند بداخلاق ، بدمزاج ہو وہ عورت تین سو دفعہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَابَاسِطُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پلائے ، یا کھانے پر دم کر کے کھلائے تین روز تک اس عمل کو کرے بدمزاج خاوند عورت کے سامنے کبھی بداخلاقی نہ کرے گا۔ ؎۱

خاوند کی نگاہ میں محبوب بننے کا عمل

اگر عورت خاوند کے لئے تین ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاوَدُوْدُ پڑھ کر کسی قسم کے عطر پر دم کرے پھر وہی عطر لگا کر خاوند کے سامنے آجائے ، خاوند اس عورت کو بے حد محبوب رکھے گا۔ ؎۲

خاتمہ بالخیر کا وظیفہ

جو شخص چاہے کہ میرا خاتمہ بالخیر ہو وہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یَااٰخِرُ کو ایک ہزار دفعہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ ؎۳

خوبصورت اولاد کے حصول کے لئے وظیفہ

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میرے گھر میں خوبصورت لڑکا پیدا ہو تو حمل کے ابتداء سے نو مہینہ تک سفید چینی کی تھالی پر اس مبارک سورت کو روزانہ لکھ کر نہار منہ عورت کو پلائے ان شاء اللہ لڑکا خوبصورت ہوگا۔ ؎۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ﴿۲﴾ وَھٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸﴾

؎۱ طب روحانی، صفحہ 22 ؎۲ طب روحانی، صفحہ 36 ؎۳ طب روحانی، صفحہ 51 ؎۴ طب روحانی، صفحہ 177

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

ترجمہ: انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا اور اس امان والے شہر کی بیشک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا، پھر اسے ہر نیچی سے نیچی حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

دل کے کینہ بغض اور حسد کے خاتمے کا روحانی علاج

جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یَا قُدُّوْسُ کو زوال کے وقت ہر روز سو مرتبہ پڑھے گا دل اس کا ہر طرح کی برائی، کینہ حسد عداوت اور بغض سے پاک ہو گا۔ کچھ عرصہ کے بعد دل میں نور پیدا ہو جائے گا۔ [۱]

دائمی نزلہ اور دمہ کا علاج

سورج طلوع ہونے سے قبل کسی بڑے درخت کے نیچے کھڑے ہو کر گیارہ (11) بار بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھیں اور پھر گیارہ (11) بار یَا فَارِقُ پڑھیں اور اُس درخت کا پتا توڑ کر بائیں نتھنے سے سونگھیں اور پھر پتا پھینک دیں پھر یہی عمل کر کے دائیں نتھنے سے سونگھیں۔ تو ان شاء اللہ اکیس (21) دن کے اندر اندر اِس مسئلے سے جان چھوٹ جائے گی۔ اول و آخر درودِ پاک لازمی ہے۔ [۲]

دشمن کو مغلوب کرنے کا عمل

جو شخص لڑائی کے موقعہ پر تین سو دفعہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَا خَالِقُ پڑھے گا۔ دشمن اس کا مغلوب ہو گا۔ [۳]

دشمن کو صلح پر آمادہ کرنے کا وظیفہ

اگر کوئی شخص کسی مقدمہ میں راضی نامہ کرنا چاہتا ہو اور فریق ثانی نہ مانتا ہو تو

---

[۱] طب روحانی، صفحہ 9 [۲] طب روحانی، صفحہ 147 [۳] طب روحانی، صفحہ 15

ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ یَاغَفَّارُ پڑھے اور پھر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً مقصود حاصل ہوگا۔ فریق ثانی خود بخود التجا کرے گا۔ ۱؎

دودھ چھوڑنے والے بچے کے صبر کا وظیفہ

اگر کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کے صدمہ سے روتا ہو اور صبر نہ کرتا ہو تو سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَامَتِیْنُ کو لکھ کر گھول کر بچے کو پلادیں ان شاء اللہ بچہ کو صبر آجائے گا۔ ۲؎

دعاؤں کی قبولیت کا وظیفہ

پیر کی شب کو غسل کر کے منہ آسمان کی طرف اٹھا کر ایک سو اکتالیس مرتبہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یَامُتَعَالِیُ پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ ۳؎

دُعاؤں کی قبولیت کا ایک اور وظیفہ

حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ چچا جان دعا کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لیا کرو تو اللہ پاک تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرَ۔ ۴؎

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے اسم اعظم اور سب سے بڑی رضا کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں

دِل کی بیماریوں کا روحانی علاج

ہر فرض نماز کے بعد دِل پر سیدھا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔

اور ہتھیلی پر دَم کر کے سینے پر پھیرلیں اول وآخر تین (3) بار درود شریف

۱؎ طب روحانی، صفحہ 18
۲؎ طب روحانی، صفحہ 40
۳؎ طب روحانی، صفحہ 53
۴؎ المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث 2959

لازمی پڑھیں اس کے بعد شہادت کی انگلی دِل پر رکھ کر سات (7) بار سورۃ ھود کی درج ذیل آیت پڑھ کر سات (7) بار یَا قَوِیُّ پڑھ کر دل پر ہاتھ پھیرنے سے دِل کے ہر مرض سے ان شاء اللہ شفا مل جائے گی۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ۱

ترجمہ: تو قائم رہو جیسا تمہیں حکم ہے اور جو تمہارے ساتھ رجوع لایا ہے اور اے لوگو سرکشی نہ کرو بیشک وہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

دانتوں کے درد کا روحانی علاج

دانتوں میں تکلیف ہو تو روزانہ باقاعدگی کے ساتھ سورۃ البقرۃ کے پہلے اور آخری رکوع کی تلاوت کر کے ہاتھوں پر دم کرے اور پھر ہاتھ اپنے جبڑوں پر پھیرے تو اللہ پاک دانتوں کی تکلیف سے نجات عطا فرمائے گا اول و آخر درودِ پاک لازمی پڑھیں سورۃ البقرۃ کا پہلا رکوع یہ ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۷ ۲

---

۱ سورۃ ہود۔ آیت نمبر 112 ۲ سورۃ البقرہ۔ آیت نمبر 1 تا 7

ترجمہ: الم وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں، اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کریں اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں، وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔ بیشک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے، چاہے تم انہیں ڈراؤ، یا نہ ڈراؤ، وہ ایمان لانے کے نہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر مہر کردی اور ان کی آنکھوں پر گھٹاٹوپ ہے، اور ان کے لئے بڑا عذاب۔

سورۃ البقرۃ کا آخری رکوع یہ ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ [1]

---

[1] سورۃ البقرۃ۔ آیت نمبر 284 تا 286

ترجمہ: اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے، سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری ہی طرف پھرنا ہے، اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر، اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے! ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چُوکیں اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار (برداشت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

رنج و غم سے نجات کا وظیفہ

جو شخص صبح سورج نکلنے کے فوری بعد 100 سو بار اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک **یَاوَارِثُ** کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اِسے ہر غم والم سے نجات عطا فرما دیتا ہے۔[1]

حضرت سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ اپنی دُعا میں **یَاوَارِثُ** کہہ کر دعا کرتے تھے۔[2]

رزق کی فراخی کا وظیفہ

رزق کی فراخی کے لئے یہ عمل جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کا مجرب ہے، دن کے دس بجے وضو کرے پھر چار رکعتیں نفل چاشت کی نیت سے ادا

---

[1] طب روحانی، صفحہ نمبر 64 [2] حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیا، جلد 2، صفحہ 322 (بیروت)

کرے۔ نماز کے بعد پھر سجدے میں جائے اور ایک سو چار مرتبہ سجدے میں **یَا وَهَّابُ** پڑھے۔ [1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تجویز کردہ تسبیحات

اُمّ المومنین حضرت سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا ایک دن فجر سے لے کر نصف النہار تک تسبیحات کرتی رہیں تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جو وزن میں اِن تمام تسبیحات کے برابر ہوں تو اُمّ المومنین حضرت سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے درج ذیل کلمات بتائے۔ فرمایا ان میں سے ہر کلمے کو تین (3) تین (3) بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ [2]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی پاکی ہے اس کے مخلوق کی تعداد کے برابر اس کے عرش کے وزن کے برابر اس کی ذات کی رضا کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

رخصتی کے بعد دلہن کے لئے وظیفہ

جس وقت دلہن رخصت ہو کر خاوند کے سامنے جائے سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک **یَا رَءُوْفُ** پڑھ لے ان شاء اللہ خاوند ساری عمر بیوی پر مہربان رہے گا اور کبھی ناموافقت نہ ہوگی۔ [3]

---

[1] طب روحانی، صفحہ 20

[2] صحیح مسلم۔ کتاب الذکر والدعا والتوبۃ والاستغفار، باب التسبیح اول النہار وعند النوم، رقم الحدیث 2726
سنن ابی داود۔ کتاب الصلوٰۃ، باب التسبیح بالحصی، رقم الحدیث 1503
سنن ترمذی۔ ابواب الدعوات، رقم الحدیث 3554
سنن نسائی۔ کتاب السھو، رقم الحدیث 1352
سنن ابن ماجہ۔ کتاب الادب، باب فضل التسبیح، رقم الحدیث 3808

[3] طب روحانی، صفحہ 56

Parkinsons (رعشہ) کی بیماری کا نسخہ

تخم کونچ:	2 رائس سپون	دار چینی:	2 رائس سپون
سونف:	2 رائس سپون	السی ثابت:	2 رائس سپون
اجوائین	1 رائس سپون	کالا کلونجی	1 رائس سپون
کالی مرچ	1 رائس سپون	ہلدی پاؤڈر	1 رائس سپون

تمام چیزوں کو مکس کر کے شہد اور کوکونٹ آئل حسبِ ذائقہ شامل کر کے استعمال کریں

رقت قلب کا وظیفہ

یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل حال ہوتی ہے اور ہر دُعا قبول ہوتی ہے اور خوف سے نجات ملتی ہے اگر مظلوم اِس کا ورد کر کے ظالم کے پاس جائے تو اُس کے شر سے محفوظ رہے گا۔[1]

سورۃ الواقعہ کی خاصیت

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر رات کو سونے سے قبل سورۃ واقعہ پڑھے گا اُس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ اِس کو خود بھی پڑھو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ۔

مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ۔[2]

ترجمہ: جس نے روزانہ رات کو سورہ واقعہ شریف پڑھی اس پر فاقہ نہیں آئے گا۔

سورۃ الفاتحہ کی خاصیت

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ (11) بار سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرنے سے

---

[1] طب روحانی۔ صفحہ نمبر 8 [2] شعب الایمان للبیہقی، رقم الحدیث 2268

انسان کو روحانی ترقی نصیب ہوتی ہے اور خاتمہ بالخیر ہوتا ہے [1]

سورۃ الکوثر کی خاصیت

جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ اگر اس سورت کو سات سو دفعہ صبح کی نماز کے بعد 41 روز تک پڑھے گا تو ان شاء اللہ اس کی اولاد زندہ رہے گی۔ اور ہمیشہ ان کا نام جاری رہے گا۔ [2]

سورۃ العصر کی خاصیت

سُرمہ کی سلائی پر سات بار سورۃ العصر پڑھ کر دم کر کے آنکھوں میں سُرمہ لگانے سے آنکھوں کی جملہ بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ [3]

سورۃ البقرۃ کی خاصیت

اگر کسی شخص کو کمر میں درد ہو تو وہ روزانہ باقاعدگی کے ساتھ سورۃ البقرۃ کے پہلے اور آخری رکوع کی تلاوت کر کے ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ کمر پر پھیرے ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٧﴾ [4]

---

[1] طب نبوی، صفحہ نمبر 52

[2] طب روحانی، صفحہ 181

[3] طب روحانی، صفحہ نمبر 181

[4] سورۃ البقرۃ آیت نمبر 1 تا 7

ترجمہ: الم وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں، اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کریں اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں، وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔ بیشک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے، چاہے تم انہیں ڈراؤ، یا نہ ڈراؤ، وہ ایمان لانے کے نہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر مہر کردی اور ان کی آنکھوں پر گھٹاٹوپ ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ [1]

ترجمہ: سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض

---

[1] سورۃ البقرۃ، آیت نمبر 285 تا 286

کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری ہی طرف پھرنا ہے، اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر، اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے! ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار (برداشت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

سورۃ الھمزہ کی خاصیت

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس مبارک سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے مقصود حاصل ہوتا ہے۔[1]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِۣ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ ۙ﴿۲﴾ یَحۡسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخۡلَدَہٗ ۚ﴿۳﴾ کَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَۃِ ۫ۖ﴿۴﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحُطَمَۃُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰہِ الۡمُوۡقَدَۃُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَۃِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّہَا عَلَیۡہِمۡ مُّؤۡصَدَۃٌ ۙ﴿۸﴾ فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ ٪﴿۹﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے جس نے مال جوڑا اور گن گن کر رکھا، کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا ہرگز

---

[1] طب روحانی۔ صفحہ نمبر 180

نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا اور تو نے کیا جانا کیا روندنے والی، اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے وہ جو دلوں پر چڑھ جائے گی بیشک وہ ان پر بند کر دی جائے گی لمبے لمبے ستونوں میں۔

سورۃ الزلزال کی خاصیت

اس مبارک سورت کو کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں لگانا مکان کو آسیب کے خلل سے پاک کر دیتا ہے۔ [1]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ﴿۱﴾ وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۶﴾ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

ترجمہ: جب زمین تھرتھرا دی جائے جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرا ہے اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے اور آدمی کہے اسے کیا ہوا اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی اس لیے کہ تمہارے رب نے اسے حکم بھیجا اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر تا کہ اپنا کیا دکھائیں جائیں تو، جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا، اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا۔

سورۃ الملک کی فضلیت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شخص ہر رات سورۃ الملک

---

[1] طب روحانی، صفحہ نمبر 178

پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اِسے عذابِ قبر سے نجات دے دیتا ہے اور ہم اصحاب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اِس سورۃ کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ظاہری دورِ حیات میں اَلْمَانِعَۃ کہتے تھے یعنی بچاؤ کرنے والی۔[1]

سر درد کا روحانی علاج

جس شخص کے سر میں درد ہو اس کے ماتھے پر سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاجَبَّارُ انگلی سے لکھا جائے۔ پھر تین دفعہ ماتھا پکڑ کر یَاجَبَّارُ یَاسَلَامُ سات سات دفعہ پڑھ کر دم کیا جائے تو ان شاء اللہ کیسا ہی درد ہو۔ جاتا رہے گا اور اگر آدھے سر کا درد ہے تو سورج نکلنے سے پہلے اس عمل کو کرے بہت جلد شفا ہو گی۔[2]

سر درد اور ورم کا روحانی علاج

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں سر کے درد اور ورم کی شکایت کی۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنا ہاتھ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے سر کے دوپٹہ پر رکھا اور یہ کلمات پڑھ کر دم فرمایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ أَذْهِبْ عَنْهَا سُوْءَهُ وَفُحْشَهُ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ بِسْمِ اللّٰهِ۔[3]

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اس کی برائی اور فحش کو اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (جو کہ پاک ہیں مبارک ہیں اور اللہ پاک کے نزدیک ان کی وجاہت ہے) کی دعا سے دور فرما۔

سکون کی نیند سونے کا وظیفہ

جس شخص کو نیند نہ آتی ہو اسے چاہیے کہ سونے سے پہلے سو مرتبہ درج ذیل کلمات کو

---

[1] مصنف عبدالرزاق۔ رقم الحدیث 6025
[2] طب روحانی، صفحہ 14
[3] الدعوات الکبیر للبیہقی، رقم الحدیث 604

پڑھ لے تو ان شاء اللہ اسے سکون کی نیند آئے گی۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔[۱]

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو کہ بادشاہ ہے حق ہے اور مبین ہے۔

سماعت کی سلامتی کا وظیفہ

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ دفعہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یَاسَمِیْعُ کا پڑھنا ساری عمر بہرے ہونے سے خدا کے حکم سے محفوظ رکھتا ہے۔[۲]

شر شیطان اور شر دشمن سے بچنے کا وظیفہ

جو اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَامُؤْمِنُ ایک ہزار دفعہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے، شیطان کے فتنہ سے محفوظ رہے، کوئی دشمن اس پر قابو نہ پائے گا۔[۳]

شرِ شیطان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ

درج ذیل کلمات روزانہ کسی بھی نماز کے بعد سو(100) بار پڑھنے سے ظاہری اسباب کے بغیر بھی انسان ہمیشہ خوش رہے گا۔ اور اچھی زندگی بسر کرے گا۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔[۴]

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اُسی کے لئے ساری بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نوٹ: یہ وظیفہ حضرت سیدنا بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے خواجہ نظام

۱۔ حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، جلد 8 صفحہ 280 بیروت)
۲۔ طب روحانی، صفحہ 25
۳۔ طب روحانی، صفحہ 11
۴۔ صحیح بخاری، رقم الحدیث 3293

الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کو عطا فرمایا تھا وہ آگے لوگوں کو دیتے تھے۔ نیز یہ کلمات روزانہ سو (100) بار پڑھنے سے سونیکیاں ملتی ہیں۔ سو گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ اور بندہ سارا دن شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

شیطان کے شر اور نظر بد سے تحفظ کا وظیفہ

جس بچے کو یا بڑے کو نظر لگ جائے تو صبح و شام گیارہ گیارہ بار درج ذیل کلمات پڑھ کر دم کریں تو ان شاء اللہ نظر بد کا اثر ختم ہو جائے گا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔ [1]

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے کلمات کی پناہ میں آتا ہوں ہر شیطان اور سرکش جن سے اور ہر بری آنکھ سے۔

شہادت کا رتبہ حاصل کرنے کا وظیفہ

حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے پھر سورہ حشر کی آخری تین آیتیں ایک مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہیدوں میں اٹھایا جائے گا اور جو شام کو پڑھے تو اس کو بھی یہی اجر ملے گا۔

کلمات یہ ہیں

أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ العَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ [2]

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔ سرکش شیطان سے

---

[1] صحیح بخاری۔ رقم الحدیث 3371 [2] سنن ترمذی۔ رقم الحدیث 2922

شوگر کنٹرول کرنے کا دیسی علاج

اَن چھنے آٹے میں میتھی کے فریش پتے یا پھر پسی ہوئی میتھی گوندھ کر روٹی بنا کر صبح ناشتہ میں کھانے سے ان شاء اللہ شوگر کنٹرول ہو جائے گی۔

صبر کے لیے وظیفہ

اگر کسی عورت کا بچہ مر گیا ہو اور ماں بچہ کے فراق میں سخت بے چین ہو تو ایک ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک **یَاصَبُوْرُ** پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پلانا بے چین عورت کے دل کو صبر دے گا۔ سات دن متواتر ایسا کرنا ان شاء اللہ بچہ کے غم کو بھلا دے گا۔[1]

صحت و تندرسی کے لئے وظیفہ

جو شخص کثرت کے ساتھ **یَا سَلَامُ** کا وظیفہ کرے گا اِسے اللہ تعالیٰ موت کے سوا ہر مرض سے شفاء عطا فرمائے گا اور شیاطینِ انس و جن کے وسوسوں سے بھی محفوظ رہے گا۔[2]

ظالم حکمران کے ظلم سے بچنے کا وظیفہ

جو شخص کسی بڑے شخص یا بڑے حاکم کے سامنے جاتا ہوا ڈرتا ہو وہ تین دن تک تین ہزار دفعہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک **یَارَافِعُ** پڑھے اور یہ **یَارَافِعُ** پڑھتا ہوا حاکم کے سامنے جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر ایک طرح سے عزت پائے گا۔ حاکم نہات رحم دلی سے پیش آئے گا۔[3]

---

[1] طب روحانی، صفحہ 65 [2] طب روحانی۔ صفحہ نمبر 10 [3] طب روحانی، صفحہ 23

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

علم وحکمت کے حصول کے لئے وظیفہ

جو شخص رات کو سوتے وقت سیدھا ہاتھ سینہ پر رکھ کر اللہ عزوجل کا اسم مبارک اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ سو (100) بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کا قلب علم وحکمت سے منور ہوگا۔ [1]

غباوت اور کُند ذہنی کا علاج

اگر کوئی بچہ کُند ذہن ہوتو تازہ روٹی بنا کر اِس پر سات بار یَا اَللّٰہُ لکھیں اور اکیس (21) دِن تک بچے کو کھلائیں تو ان شاءاللہ اُس کی کُند ذہنی اور غباوت ختم ہوجائے گی۔ [2]

غلّے کو محفوظ رکھنے کا ایک عمل

اکتالیس بار سُوْرَۃُ التِّیْن اور چوبیس (24) بار کلمہ طیبہ پڑھ کر دم کرنے سے غلہ محفوظ رہتا ہے اول وآخر درود شریف لازمی ہے۔ سُوْرَۃُ التِّیْن یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۙ﴿۲﴾ وَھٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۠﴿۸﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا اور اس امان والے شہر کی بیشک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا، پھر اسے ہر نیچی سے نیچی حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان

---

[1] طب روحانی، صفحہ 14 [2] طب روحانی، صفحہ 6

لائے اور اچھے کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

فالج اور لقوہ کا روحانی علاج

درج ذیل سورت کو اشراق کی نماز کے بعد تلاوت کر کے لقوہ، فالج اور رعشہ کے مریض پر دم کرنے سے بفضلہٖ تعالیٰ شفاء نصیب ہو گی۔[1]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰىہَا ﴿۱﴾ وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰىہَا ﴿۲﴾ وَالنَّہَارِ اِذَا جَلّٰىہَا ﴿۳﴾ وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰىہَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىہَا ﴿۵﴾ وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰىہَا ﴿۶﴾ وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰىہَا ﴿۷﴾ فَاَلۡہَمَہَا فُجُوۡرَہَا وَتَقۡوٰىہَا ﴿۸﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰىہَا ﴿۹﴾ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰىہَا ﴿۱۰﴾ کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىہَاۤ ﴿۱۱﴾ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰىہَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَہُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ نَاقَۃَ اللّٰہِ وَسُقۡیٰہَا ﴿۱۳﴾ فَکَذَّبُوۡہُ فَعَقَرُوۡہَا ۪ۙ فَدَمۡدَمَ عَلَیۡہِمۡ رَبُّہُمۡ بِذَنۡۢبِہِمۡ فَسَوّٰىہَا ﴿۱۴﴾ وَلَا یَخَافُ عُقۡبٰہَا ﴿۱۵﴾

ترجمہ: سورج اور اس کی روشنی کی قسم، اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے اور دن کی جب اسے چمکائے اور رات کی جب اسے چھپائے اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم، اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم، اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی بیشک مراد کو پہنچا جس نے اسے ستھرا کیا اور نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا، ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا جبکہ اس کا سب سے

---

[1] طب روحانی۔ صفحہ نمبر 176

بد بخت اٹھ کھڑا ہوا، تو ان سے اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی ناقہ اور اس کی پینے کی باری سے بچو تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں تو ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی اور اس کے پیچھا کرنے والے کا اسے خوف نہیں۔

فاقہ اور بے روزگاری سے بچاؤ کا وظیفہ

جو شخص روزانہ صبح وشام 100 مرتبہ درج ذیل کلمات کو پڑھ لیتا ہے تو وہ دنیا میں فاقہ، بے روزگاری سے اور موت کے بعد قبر کی وحشت اور گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔ کلمات یہ ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

ان کلمات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث پاک میں ہے۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ كَانَ لَهُ أَنِيسًا فِي وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَاسْتَجْلَبَ الْغِنَى وَاسْتَقْرَعَ بَابَ الْجَنَّةِ۔ [1]

قوتِ حافظہ کا نسخہ

سورۃ آل عمران کی درج ذیل آیات کو بروز جمعہ باوضو حالت میں سبز کاغذ پر زعفران اور عرقِ گلاب سے تحریر کر کے چشمے کے پانی سے دھو کر سات دِن تک سورج طلوع ہونے سے قبل نہار منہ پیئیں اور اِن ایام میں کسی قسم کا گوشت نہ کھائیں تو ان شاء اللہ اُس کا حافظہ بڑھ جائے گا۔

---

[1] حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ذکر طوائف من جماہیر النساک والعباد جلد 8 صفحہ 280 (بیروت)

آیات یہ ہیں:

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۞ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَ مَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞ [1]

ترجمہ: وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا پہلو ڈھونڈنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے۔ اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو ہے بڑا دینے والا،

کند ذہنی کا روحانی علاج

جو کوئی چالیس دن تک نہار منہ اپنے بچے کو اکیس مرتبہ یا علیم پانی پر دم

---

[1] آل عمران، آیت نمبر 6 تا 8

کر کے پلائے گا۔ بچہ صاحب علم ہوگا۔ ذہن اور حافظہ اس کا قوی ہوگا۔ ۱؎

کاروبار میں وسعت کا وظیفہ

جو شخص یَارَحْمٰنُ کو فجر کی نماز کے بعد دوسو اٹھانوے مرتبہ پڑھے گا، خداوند کریم کی خاص رحمت میں داخل ہوگا اور دنیا میں اس پر کوئی تنگی اور مشکل نہ پڑے گی۔ ہرایک کاروبار میں فراخدستی نصیب ہوگی۔ ۲؎

کشادگی رزق کا آزمودہ عمل

نماز فجر اور مغرب کے بعد سو (100) بار تسبیح ملائکہ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور چوبیس (24) بار پہلا کلمہ مکمل اول وآخر گیارہ بار درود پاک پڑھنے سے ان شاء اللہ رزق میں کشادگی ہوگی۔ اور حدیث پاک میں ہے جو شخص اِن کلمات کو روزانہ سو (100) بار پڑھتا ہے اگر اُس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو ختم ہوجاتے ہیں۔ ۳؎

کمزور بچے کا روحانی علاج

جو بچہ یا بڑا بے حد لاغر اور دبلا ہوگیا ہو، تھوڑا سا سرسوں کا تیل لے کر ایک ہزار ایک سو مرتبہ اس تیل پر اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاجَبَّارُ پڑھ کر دم کرے اور سات دن تک ہر روز اسی طرح کیا جائے اور اُس تیل سے روزانہ مریض کے بدن پر مالش کی جائے ان شاء اللہ طاقت اور توانائی جلد واپس آئے گی۔ اور کمزوری اور لاغری دفع ہوگی۔ ۴؎

۱؎ طب روحانی، صفحہ 22

۲؎ طب روحانی، صفحہ نمبر 7

۳؎ صحیح بخاری۔ باب فضل التسبیح، رقم الحدیث 6405

۴؎ طب روحانی، صفحہ 13

کھانے کے مضر اثرات سے بچنے کی دُعا

کھانے سے پہلے اگر درج ذیل دُعا پڑھی جائے تو کھانے میں اگر کوئی مضر چیز بھی ہوگی تو ان شاء اللہ نقصان نہیں دے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط۔ ۱

ترجمہ: شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین و آسمان میں نقصان ہیں دیتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

کینسر کے علاج کا مجرب نسخہ

سورۃ القمر کی درج ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں اور اِس آیت مبارکہ کو بطور دُعا بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

فَدَعَا رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ ۲

ترجمہ: اپنے رب سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں تو میرا بدلہ لے،

کینسر کی بیماری کا روحانی علاج

سورۃ یونس کی درج ذیل آیات کو اول و آخر درود شریف پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے کینسر کی بیماری سے ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ لا السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ۳

پھر جب انہوں نے ڈالا موسیٰ نے کہا یہ جو تم لائے یہ جادو ہے اب اللہ اسے باطل

---

۱ مصنف ابن ابی شیبہ۔ رقم الحدیث 2967
۲ سورۃ القمر، آیت نمبر 10
۳ سورۃ یونس۔ آیت نمبر 81 تا 82

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

کر دے گا، اللہ مفسدوں کا کام نہیں بنا تا، اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دکھا تا ہے پڑے برا مانیں مجرم۔

کینسر کا ایک اور روحانی علاج

سورۃ آل عمران کی درج ذیل آیت اول و آخر درودِ پاک پڑھ کر۔ صبح و شام اکتالیس (41) بار پڑھ کر مریض پر دم کریں تو ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ [1]

ترجمہ: پھر تم پر غم کے بعد چین کی نیند اتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے جاہلیت کے سے گمان، کہتے کیا اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے تم فرما دو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں، ہمارا کچھ بس ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے، تم فرما دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنی قتل گاہوں تک نکل آتے اور اس لیے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے کھول دے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

---

[1] آل عمران۔ آیت نمبر 154

گمشدہ چیز کی بازیابی کا وظیفہ

جو شخص یَا مَالِکَ الْمُلْکِ کو دس ہزار مرتبہ پڑھے گا گم شدہ چیز مل جائے گی یا دل کو صبر آ جائے گا۔ جو بے چینی مال کے گم ہو جانے سے تھی اس کی تکالیف جاتی رہیں گی۔[1]

گھر سے مفلسی کو ختم کرنے کا عمل

جو شخص صبح صادق ہونے کے بعد صبح کی نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دفعہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یَارَزَّاقُ کو پڑھے گا اور یہ عمل کرتا رہے گا کبھی اس گھر میں مفلسی نہ آئے گی، لیکن یہ عمل اس طرح کرے کہ مکان کے داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے۔[2]

گردے میں پتھری کا علاج

شہد: ایک چمچ　زیتون کا تیل: ایک چمچ　لیموں کا رس: ایک چمچ

اِن تینوں اشیاء کو ملا کر دِن میں دو سے تین مرتبہ استعمال کرنے سے گُردے کی پتھری سے شفاء ہوتی ہے۔

گھر کے افراد میں باہمی اتفاق کا وظیفہ

چالیس (40) روز بلا ناغہ نمازِ عشاء کے بعد اگر سورۃ الکہف کی درج ذیل آیت ایک سو دس (110) بار پڑھ کر تمام گھر والوں کی باہمی ہم آہنگی کے لئے دُعا کی جائے تو ان شاء اللہ گھر میں سکون ہوگا اول و آخر درود پاک لازمی پڑھیں۔

اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ اِلَی الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾[3]

---

[1] طب روحانی، صفحہ 8　[2] طب روحانی، صفحہ 21　[3] سورۃ الکہف۔ آیت نمبر 10

ترجمہ: جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لیے راہ یابی کے سامان کر۔

محتاجی اور معذوری سے بچنے کا وظیفہ

جو شخص ایک ہزار دفعہ صبح کی نماز کے بعد ہر روز اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک **یَاسَلَامُ** پڑھے گا، کبھی مرتے وقت اندھا، اپاہج، عاجز لاچار نہ ہوگا۔ خداوند تعالیٰ چلتے ہاتھ پیروں اٹھائے گا۔ [1]

مرگی سے چھٹکارے کے لئے وظیفہ

اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو نماز فجر کے بعد ایک کاغذ پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسم گرامی **اَلْمُرْتَضٰی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ایک سو پینتالیس بار لکھیں اور وہ کاغذ پانی میں بھگو کر مریض کو پلائیں ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔ [2]

موسمی بخار کا دم

سورۃ الدھر کی درج ذیل آیت کو اکتالیس (41) بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو وقفے وقفے سے پلائیں تو اللہ پاک شفاء عطا فرمائے گا۔

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۔ [3]

ترجمہ: جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے، نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹر (سخت سردی)

ملازمت میں بحالی کا روحانی عمل

جس شخص کی نوکری چھوٹ گئی ہو اور وہ یہ چاہتا ہو کہ دوبارہ بحال ہو

---

[1] طب روحانی، صفحہ 10 [2] طب نبوی، صفحہ 20 [3] سورۃ الدھر آیت نمبر 13

جاؤں، تو اُسے چاہیے کہ تین روزے رکھے، صبح کی نماز کے بعد دس ہزار دفعہ یَارَزَّاقُ پڑھے اور اول آخر سات دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

انشاءاللہ تعالیٰ اسی مہینہ میں اسی جگہ یا اس جگہ سے بہتر نوکری ملے گی۔

مکان کو زلزلے کی آفت سے محفوظ رکھنے کا وظیفہ

جس مکان کی پیشانی یا دیوار پر اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاظَاھِرُ لکھا جائے گا وہ مکان زلزلہ کے صدمہ سے سلامت رہے گا۔ [2]

مصائب و آلام اور رنج و غم سے نجات کا عمل

صبح و شام تین (3) تین (3) بار سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس اول و آخر درود شریف کے ساتھ روزانہ پڑھنے سے ہر طرح کے مصائب و آلام سے نجات ملتی ہے۔ سورتیں درج ذیل ہیں۔ [3]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

ترجمہ: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

---

[1] طب روحانی، صفحہ 21 [2] طب روحانی، صفحہ 51 [3] طب روحانی، صفحہ 182

وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ: تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں۔ اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ: تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں، جن اور آدمی۔

موذی کیڑوں سے حفاظت کا نسخہ

سورۃ الصّٰفّٰت کی درج ذیل آیت کو لکھ کر گھر کے کونوں میں لٹکانے سے ہر قسم کے موذی کیڑوں اور موذی جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ۔[۱]

مردے کو خواب میں دیکھنے کا مجرب عمل

اس مبارک سورت کو شب جمعہ ایک سو تیرہ (113) مرتبہ پڑھنے سے مردے کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔[۲]

۱۔ سورۃ الصّٰفّٰت۔ آیت نمبر 79

۲۔ طب روحانی۔ صفحہ 179

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ① حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ② كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ③ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑤ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ⑥ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ⑧

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے بیشک ضرور جہنم کو دیکھو گے پھر بیشک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے، پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کی پرسش ہوگی۔

میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کرنے کا وظیفہ

اگر میاں بیوی کے درمیان ناچاقی رہتی ہو تو اللہ تعالیٰ کے اسمِ مبارک **یَاوَدُوْدُ** کا ورد کرنے سے ناچاقی ختم اور محبت پیدا ہوتی ہے۔[1]

نیک کام میں یقینی کامیابی کا نسخہ

تین سو تیرہ بار آیت کریمہ اور چوبیس بار پہلا کلمہ پڑھ کر کسی بھی نیک مقصد کا آغاز کیا جائے تو ان شاء اللہ اس میں کامیابی یقینی ہوگی بڑا مجرب عمل ہے۔

آیت کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔[2]

---

[1] طب روحانی۔ صفحہ نمبر 65 [2] الانبیاء، آیت نمبر 87

نیک سیرت بچے کے حصول کا وظیفہ

جس شخص کی بیوی کو حمل قرار پا جائے جس دن سے معلوم ہو بچہ کے پیدا ہونے تک ہر روز اکتالیس مرتبہ **یَا قُدُّوْسُ** پانی یا دوائی پر پڑھ کر دم کر کے بیوی کو پلائے بچہ نہایت با اخلاق و پاک باطن اور نیک، ماں باپ کا فرماں بردار ہوگا۔ ساری عمر کبھی والدین کی نافرمانی و اذیت کو پسند نہ کرے گا۔[1]

نظر کی سلامتی کا وظیفہ

جس شخص کی آنکھوں میں پانی اترنا شروع ہوا ہو اور آئندہ خطرناک حالت معلوم ہوتی ہو وہ شخص گیارہ سو دفعہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک **یَابَصِیْرُ** کو پڑھے اور اول و آخر تین تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمولنا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

بفضلہٖ تعالیٰ چند دنوں میں آنکھوں میں پانی اترنا بند ہو کر شفا حاصل ہوگی ایسے شخص کو لازم ہے کہ ہمیشہ اس عمل کو کیا کرے۔[2]

نظر بد، جادو، جن اور آسیب سے حفاظت کا روحانی علاج

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو پڑھ کر اگر بچوں پر دم کیا جائے تو بچے نظر بد، جادو، جن اور آسیب کے خلل اور جملہ آفات سے محفوظ رہتے ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ بِمِثْلِھِمَا، وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِیْذٌ بِمِثْلِھِمَا۔[3]

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان دو سورتوں کی مثل کسی مانگنے والے نہیں نہیں مانگا۔ اور ان کی مثل کسی پناہ مانگنے والے نے پناہ نہیں مانگی۔

---

[1] طب روحانی، صفحہ 9 [2] طب روحانی، صفحہ 26

[3] سنن نسائی۔ رقم الحدیث 5438

نظر کے اثر کو زائل کرنے کا عمل

اگر کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَا بَرُّ پڑھ کر بچے کو دم کرے ان شاء اللہ بچے سے نظر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ [1]

نظر بد سے حفاظت کا تعویذ:

کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو پانچ مرتبہ یَا مُمِیْتُ اس طرح لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے۔ [2]

یَا مُمِیْتُ

یَا مُمِیْتُ یَا مُمِیْتُ

یَا مُمِیْتُ یَا مُمِیْتُ

نافرمان اولاد کو راہ راست پر لانے کا وظیفہ

جس شخص کا بیٹا یا بیٹی نافرمان ہو، ہر صبح کو ان کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَا شَہِیْدُ کو اکیس مرتبہ پڑھ کر اس بچہ پر دم کرے مگر پڑھتے وقت پڑھنے والے کا منہ آسمان کی طرف ہونا چاہیے ان شاء اللہ سات روز میں شرارت موقوف ہو کر صلاحیت نصیب ہو گی۔ [3]

نفس کی فرمانبرداری کا عمل

جو شخص ایک ہزار مرتبہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یَا مُقَدِّمُ کو وظیفہ بنا کر پڑھے گا اس کا نفس فرمانبرداری اور اطاعت الٰہی میں تابع رہے گا۔ [4]

نکسیر کو روکنے کا روحانی علاج

نکسیر کو روکنے کے لیے درج ذیل سورت کو تین بار پڑھ کر ملتانی مٹی پر دم کر کے

---

[1] طب روحانی، صفحہ 53 [2] طب روحانی، صفحہ 44 [3] طب روحانی، صفحہ 38

[4] طب روحانی، صفحہ 49

مٹی ماتھے پر لگانے سے ان شاء اللہ تعالیٰ نکسیر پھوٹنے کی بیماری ختم ہوجائے گی۔[1]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ مُنۡفَکِّیۡنَ حَتّٰی تَاۡتِیَہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ﴿۱﴾ رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَہَّرَۃً ﴿۲﴾ فِیۡہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِیَعۡبُدُوا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ۬ۙ حُنَفَآءَ وَیُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤۡتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیۡنُ الۡقَیِّمَۃِ ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ فِیۡ نَارِ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ شَرُّ الۡبَرِیَّۃِ ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ خَیۡرُ الۡبَرِیَّۃِ ﴿۷﴾ جَزَآؤُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّہٗ ﴿۸﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

کتابی کافر اور مشرک اپنا دین چھوڑنے کو نہ تھے جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے وہ کون وہ اللہ کا رسول کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے ان میں سیدھی باتیں لکھی ہیں اور پھوٹ نہ پڑی کتاب والوں میں مگر بعد اس کے کہ وہ روشن دلیل ان کے پاس تشریف لائے اور ان لوگوں کو تو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی بندگی کریں نرے اسی پر عقیدہ لاتے ایک طرف کے ہوکر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ سیدھا دین ہے، بیشک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک سب جہنم کی آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے، وہی تمام مخلوق

---

[1] طب روحانی، صفحہ 178

میں بدتر ہیں، بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہی تمام مخلوق ہیں بہتر ہیں، ان کا صلہ ان کے رب کے پاس بسنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں، اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

نصرتِ خداوندی کا وظیفہ

اگر کوئی شخص چالیس (40) دن تک متواتر چالیس (40) مرتبہ یَا عَزِیْزُ کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ مشکل حالات میں مدد فرمائے گا اور اگر کوئی شخص سات دن متواتر ہزار (1000) بار پڑھے تو ان شاء اللہ اِس کا دشمن اپنے ناپاک عزائم میں ناکام ہوگا۔[۱]

وبائی امراض سے محفوظ رہنے کا عمل

سورۃ القارعہ کی سو (100) بار تلاوت کرنے سے انسان تمام طرح کی وبائی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔[۲]

ہر مصیبت سے نجات کی دعا

اگر کوئی شخص مصیبت میں آجائے تو کثرت کے ساتھ درج ذیل دعا کو پڑھنے سے اُسے مصیبت سے نجات مل جائے گی۔ اور اگر سونے کے پہاڑ کے برابر بھی اس پر قرض ہو تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا اِلَّا اَخْلَفَ اللّٰہُ لَہٗ خَیْرًا مِّنْھَا۔[۳]

ہر پریشانی میں نصرتِ خداوندی کی دُعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

---

[۱] طب روحانی۔ صفحہ نمبر 35 [۲] طب روحانی، صفحہ 179 [۳] صحیح مسلم۔ رقم الحدیث 918

پریشانی کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ [1]

ہر قسم کی بیماری کا روحانی علاج

صبح کی سنتیں اور فرض کے درمیان جو شخص ایک سو اکیس مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ کسی بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا، سات دن میں کیسا ہی بیمار ہو تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہو گا۔ مشکل جلد آسان ہو گی۔ [2]

ہر مرض کا روحانی علاج

ہر مرض کے علاج کے لیے سورۃ مومنون کی آخری چار آیات پڑھیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک سخت بیماری میں مبتلا شخص کے کان میں سورۃ المومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر پھونک ماری تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا اے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھ کے پھونک ماری تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں نے سورۃ المومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر پھونک ماری ہے۔ [3]

تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے مجھے اُس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر پورے یقین کے ساتھ کوئی بندہ یہ چار آیات پڑھ کر پہاڑ کے اوپر بھی پھونک مار دے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہل جائے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ

---

[1] سنن ترمذی۔ ابواب الدعوات، رقم الحدیث 3524

[2] طب روحانی، صفحہ 7

[3] الدعاء للطبرانی، رقم الحدیث 1080

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ؎۱

ترجمہ: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک، اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے، بیشک کافروں کا چھٹکارا نہیں، اور تم عرض کرو، اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا۔

ہر قسم کے رنج کو رفع کرنے کا علاج

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو جب کسی قسم کا رنج ہوتا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اس دعا کو پڑھتے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ؎۲

ہر بیماری کا دم

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص خود بیمار ہو یا اس کا کوئی عزیز واقارب بیمار ہو تو وہ شخص یہ دعا پڑھ کر دم کرے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِىْ فِى السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، اَمْرُكَ فِى السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِى السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِى الْاَرْضِ، اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ ؎۳

؎۱ سورۃ المومنون، آیت نمبر 115 تا 118

؎۲ صحیح بخاری۔ رقم الحدیث 6346

؎۳ سنن ابی داؤد، رقم الحدیث 3892

ترجمہ: ہمارا رب اللہ ہے جو کہ زمین و آسمان تیرے نام کی تقدیس ہے۔ تیرا حکم زمین و آسمان جیسا کہ تیری رحمت آسمانوں میں ہے۔ زمین میں اپنی رحمت فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما تو طیبین کا رب ہے اپنی رحمت کے صدقے ہمارے اوپر رحمت نازل فرما۔ اور شفاء سے ہمیں اس مصیبت سے شفاء عطا فرما۔

ہر بیماری سے بچنے کا نسخہ

نمازِ فجر کی سنتوں اور فرائض کے درمیان چودہ بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے مرض سے افاقہ ہوتا ہے اور اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر آنکھوں پر دم کرنا بھی مفید ہے۔ [1]

یرقان کا دیسی علاج

گل نیلوفر:	ایک تولہ	تخم قلفہ:	ایک تولہ
گل بنفشہ:	دو تولے	تخم کانسی:	ایک تولہ
تخم کھیرا:	دو تولے	آلا ئچی خورد:	ایک تولہ
صندل سفید کا برادہ:	ایک تولہ	آلو بخارا:	پانچ تولے
	املی:	پانچ تولے	

اِن سب کو لے کر مکس کر کے 3 کلو پانی میں ڈالیں اور اِس کو اُبال لیں جب

---

[1] طب روحانی، صفحہ 68

پانی آدھا رہ جائے تو چینی ڈال لیں یہ مزیدار شربت بن جائے گا تو اِس کو پانی میں ڈال کر یرقان کے مریض کو پلائیں تو اللہ پاک شفاء عطا فرمائے گا۔

ہر پریشانی اور مشکل میں پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَصۡحَابِ مُحَمَّدٍ

اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَصۡحَابِ مُحَمَّدٍ

وَّاَنۡ تُنۡجِیَنِیۡ مِنۡ ھٰذَا الۡغَمِّ ط

یا اللہ میں تجھ سے محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ کے حق کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں اور اصحاب کا واسطہ دے کر کہ محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اصحاب پر اور مجھے اس غم سے نجات عطا کر

بیماریوں سے شفاء کے لئے

5 مرتبہ درود شریف

5 مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ۔

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ صَادِقُ الۡوَعۡدِ الۡاَمِیۡنُ

یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ 113 بار

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بادشاہ حق ہے اور ظاہر کرنے والا ہے ہمارے سردار محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں جو وعدے کے سچے اور امین ہیں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ناراض خاوند کو خوش کرنے کا وظیفہ

جس عورت کا شوہر ناراض ہو وہ عورت باوضو قبلہ رُو بیٹھ کر ''یَا بَاسِطُ'' پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پلائے یا کھانے پر دم کر کے کھلائے تین روز تک یہ عمل کرے ناراض خاوند خوش ہو جائے گا۔

11 مرتبہ اوّل آخر درود شریف

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ وسیلہ پیش کیا جائے تو ہر دعا قبول ہوتی ہے

لَا وَسِیْلَۃَ اِلَّا اَنْتَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اور نہیں ہے ہمارے لئے کوئی وسیلہ مگر آپ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رزق کی کشادگی کے لئے دعا

اَللہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ مہربان ہے اپنے بندوں میں سے رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ قوت والا ہے اور غلبہ والا ہے۔

نماز فجر کے بعد 33 بار اول و آخر درود شریف پڑھنے کے بعد اس آیۃ کا ورد کریں۔

یَا رَزَّاقُ (ترجمہ: اے رزق دینے والے۔)

تین تسبیح روزانہ جس وقت چاہیں۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف

شر سے بچنے کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

1 مرتبہ تیسرا کلمہ ، 1 مرتبہ استغفر اللہ ، 1 مرتبہ درود شریف

شریعت مطہرہ کے مطابق شادی کی برکتیں

حدیث مبارکہ: اِلْتَمِسُوا الرِّزْقَ بِالنِّکَاحِ۔ (الجامع الصغیر ص 98)

ترجمہ: نکاح کے ذریعے روزی تلاش کرو۔

حدیث مبارکہ:

اَرْبَعٌ مَّنْ اُعْطِیَھُنَّ فَقَدْ اُعْطِیَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ: لِسَانٌ ذَاکِرٌ وَّ قَلْبٌ شَاکِرٌ وَّبَدَنٌ عَلَی الْبَلَآءِ صَابِرٌ وَّزَوْجَۃٌ لَا تَبْغِیْہِ خَوْنًا فِیْ نَفْسِھَا وَلَا مَالِہٖ۔ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ: چار چیزیں جسے عطا کی گئیں اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا کی گئی۔ (۱) ذکر کرنے والی زبان (۲) شکر ادا کرنے والا دِل (۳) بلا پر صبر کرنے والا جسم (۴) نیک بیوی جو اپنی عزت اور شوہر کے مال میں خیانت نہ کرے۔

کھانے میں برکت کیلئے نسخہ

حضرت سیدہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور شکایت کی کہ گھر کی ہر چیز سے برکت ختم ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

أَيْنَ أَنْتَ مِنْ آيَةِ الْكُرْسِيِّ. مَا تَلَيْتَ عَلٰى طَعَامٍ وَلَا عَلٰى اَدَامٍ اِلَّا اَنْمَى اللهُ بَرَكَةَ ذٰلِكَ الطَّعَامِ وَالْاِدَامِ۔ (تفسیر درمنثور ج1، ص 873)

تم آیۃ الکرسی سے کہاں غافل رہے؟ تم کسی کھانے اور سالن پر اسے نہ پڑھو گے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کھانے اور سالن کو برکتوں سے بھر دے گا۔ (کھانا کم نہیں ہوگا)

گھر میں داخل ہوتے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ کہنے سے تنگ دستی ختم ہوتی ہے

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ میں اپنے رزق کی کمی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اِذَا دَخَلْتَ الْبَيْتَ فَسَلِّمْ عَلٰى اَهْلِكَ وَاَقْرَأْ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ مَرَّةً۔

جب تو گھر میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر اور ایک دفعہ سورۃ اخلاص پڑھ تنگدستی ختم ہو جائے گی۔

نظر بد کا دم

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِن کلمات کے ساتھ حضرات حسنین کریمین علیہما السلام کو دَم فرمایا کرتے تھے۔

أُعِيْذُ كُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔

ترجمہ: میں آپ دونوں کو اِن کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور ہر موذی چیز اور ہر نظر بد سے۔

ہر بیماری کا دم

جبرائیل امین علیہ السلام نے ہر بیماری کی شفاء کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اِن الفاظ کے ساتھ دَم کیا۔

بِسْمِ اللهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ وَّنَفْسٍ اَللهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيْكَ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے نام سے دَم کرتا ہوں ہر اُس چیز کا جو آپ کو تکلیف دے اور ہر نفس اور حاسد کے شر سے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے آپ کو دَم کرتا ہوں۔

یاداشت کی کمزوری کا روحانی علاج

فجر کی اذان کے فوراً بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 25 ایک سو مرتبہ پڑھ کر

پانی پر دم کریں اور پانی پی لیں انشاء اللہ حافظہ مضبوط ہوگا۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ

حصولِ اولاد کے لیے وظیفہ

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہو رہی ہو تو وہ کثرت سے اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک اَلْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ کا ورد کیا کرے۔

رزق میں برکت کا عمل

روزانہ 129 بار یَالَطِیْفُ پڑھنے سے انسان کے رزق میں حیران کُن خیر و برکت ہوتی ہے۔

گھریلو امن وسکون کے لیے وظیفہ

گھریلو ناچاقی اور لڑائی جھگڑے سے بچنے کے لیے روزانہ 24 بار کلمہ طیبہ اور اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَامَانِعُ پڑھنا بہت مفید ہے۔

دِل سے ڈر اور خوف دور کرنے کا نسخہ

جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد 11 مرتبہ یَاسَلَامُ پڑھے اُس کے دِل سے ہر قسم کا خوف اور ڈر دُور ہو جاتا ہے۔

عہدے پر بحالی کے لیے وظیفہ

جو شخص اپنے عہدے سے ناجائز طور پر معذول کر دیا گیا ہو وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَاکَبِیْرُ اوّل آخر درود پاک کے ساتھ پڑھے

توان شاءاللہ اُسے عہدے پر بحال کر دیا جائے گا۔

فقرو فاقہ دور کرنے کا وظیفہ

فقرو فاقہ دور کرنے کے لیے کثرت سے اللہ تعالیٰ کا اِسم مبارک اَلْوَھَّابُ کا ورد کریں، یا لکھ کر اپنے پاس رکھیں یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ یہ اِسم مبارک پڑھیں۔ان شاءاللہ فاقہ وتنگدستی ختم ہو جائے گی۔

گُردہ کی درد سے نجات کے لیے وظیفہ

گُردہ کی درد میں مبتلا مریض کو اگر کھانے پر سُوْرَۃُالْقُرَیْش کا دَم کر کے کِھلا یا جائے تو بہت جلد گُردہ کی درد سے افاقہ ہو جاتا ہے۔

گُردوں کی بیماری سے نجات کا وظیفہ

اگر کوئی شخص گُردوں کے مرض میں مبتلا ہو تو بارش کے صاف پانی پر 24 بار سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھ کر دِن میں 4 مرتبہ تین گھونٹ پانی مریض کو پلائیں۔

ظالموں کے ظلم سے حفاظت کا وظیفہ

کسی ظالم حکمران سے بچنے کیلئے 11 مرتبہ سورۃ توبہ کی تلاوت کرنا بہت مفید و مجرب ہے۔

تدبیر امور کے لیے وظیفہ

اگر کسی شخص کو اپنے کسی مقصد یا کام کی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہو تو وہ

مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ یَارَشِیْدُ پڑھےاور باوضوحالت میں سوجائے ان شاءاللہ خواب میں تدبیرنظر آجائے گی۔

سورۃ یوسف کی فضیلت

کسی بھی جابر حاکم کے دربار میں جانے سے پہلے سُوْرَۃیُوْسُف پڑھ کرا پنے اوپردم کرلینے سے جابر حاکم شفقت سے پیش آئے گا۔

کند ذہنی کو دور کرنے کا عمل

سورۃ مزمّل کی آیت نمبر 8 روزانہ 313 مرتبہ پڑھیں اوّل وآخر گیارہ باردرود پاک لازمی پڑھیں۔

قید سے رہائی کا وظیفہ

اگر قیدی آدھی رات کو سرننگا کر کے ایک سوسات(107) دفعہ یَا حَقُّ پڑھے گا اِن شاءاللہ رہائی پائے گا۔

حافظہ کی کمزوری کے لیے وظیفہ

ایک پاؤ روغن بادام پر اکتالیس بار سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھ کردم کریں اور رات کو سوتے وقت ایک چمچہ ایک کپ گرم دودھ میں ڈال کر پی لیں ان شاءاللہ حافظہ کی کمزوری دور ہوجائے گی۔

حافظہ کی کمزوری کا ایک اور عمل

فجر کی اذان کے فوراً بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 25 ایک سومرتبہ پڑھ کر

پانی پر دَم کریں اور پانی پی لیں تو ان شاء اللہ حافظہ کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

زخم جلد مندمل کرنے وظیفہ

سورۃ الطارق تین دن تک روزانہ تین مرتبہ پڑھ کر زخموں پر دم کرنے سے زخم بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

تنگی و پریشانی سے نجات کا وظیفہ

جو شخص معاشی تنگی یا کسی اور دُکھ درد میں مبتلا ہو وہ اللہ تعالیٰ کے اِسم مبارک اَلشَّکُوْرُ کو 41 مرتبہ روزانہ پڑھے تو اِن شاء اللہ معاشی تنگی دور ہو جائے گی۔

وسوسے اور وہم دور کرنے کا وظیفہ

روزانہ صبح و شام اکیس مرتبہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لیں یہ عمل کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھیں اور چلتے پھرتے کثرت سے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کرتے رہیں۔

دِل کی سختی دور کرنے کا وظیفہ

جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یَارَحْمٰنُ پڑھے اُس کے دِل سے ہر قسم کی سختی اور غفلت دور ہو جائے گی۔

گھر اور پڑوس سے فاقہ دور کرنے کا وظیفہ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے گھر میں داخل ہوتے وقت سورۃ الاخلاص پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گھر والوں سے اور اس کے پڑوس سے فقر کو دو فرما دیتا ہے۔

رزق میں برکت کیلئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی دعائیں:

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ

ترجمہ: بیشک اللہ ہی ہر ایک کا روزی رساں ہے، بڑی قوت والا ہے،

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعُ رِزْقَكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ، وَانْقِطَاعِ عُمْرِيْ

ترجمہ: اے اللہ! تو میری روزی کو کشادہ کردے میرے بڑھاپے اور میری عمر کا خاتمہ ہونے تک۔

اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

ترجمہ: اے اللہ! تو ہم پر اپنی برکتوں، اپنی رحمتوں، اپنے فضل اور اپنے دیئے ہوئے رزق میں فراخی نصیب فرما۔

جو بچہ سوتے ہوئے ڈرجاتا ہو اس کا دم

اگر کوئی بچہ یا بچی سوتے ہوئے ڈر جاتا ہو اور وہ سونے میں شدید تکلیف محسوس کرتا ہو تو درج ذیل عمل کریں: درود شریف تین بار سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو اکتالیس (41) بار پڑھ کر اس بچے پر دم کریں ان شاء اللہ بہت جلد بچے سکون کی نیند سو سکیں گے۔

کاروبار میں برکت کے لیے تاجر کی خصوصیات

✤ خرید و فروخت میں سچائی سے کام لے۔ ✤ اگر چیز میں کوئی عیب (خرابی) ہو تو وہ بھی بیان کردے۔ ✤ حسن اخلاق کو اپنائے خاص کر نرمی کو لازم جانے۔

✤ قسم کھانے سے پرہیز کرے اگرچہ سچا ہو۔ ✤ منافع کی شرح کو حد سے زیادہ نہ بڑھائے۔ ✤ صدقات کی کثرت کرے۔ ✤ دوران خرید و فروخت بھی حقوق اللہ کا خاص خیال رکھے۔ ✤ قرض دے یا لے تو اس کو لکھ لے اور اس پر گواہ بھی بنالے۔

علم دین، غربت و تنگدستی کو ختم کرتا ہے

مَنْ تَفَقَّهَ فِيْ دِيْنِ اللهِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّهٗ وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۔ (جامع الاحادیث للسیوطی حدیث نمبر 21826)

جس نے اللہ تعالیٰ کے دین میں سمجھ حاصل کی تو اللہ تعالیٰ اس کے غم کو کفایت کرے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللهُ لَهٗ بِرِزْقِهٖ ۔ (الجامع الصغیر)

جس نے علم دین طلب کیا اللہ تعالیٰ اسکے رزق کا (دو جہانوں میں) خود کفیل ہو جاتا ہے۔

جادو کے اثرات سے بچاؤ کیلئے عملیات

جادو سے بچاؤ کا پہلا عمل

اول و آخر گیارہ گیارہ بار درودِ پاک پڑھ کر سورۃ الفاتحہ ۳ بار چاروں قل تین تین بار آیت الکرسی تین بار۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ ایک بار اور تین بار یہ آیت: سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ یہ سب پڑھ کر اپنے اوپر، اور پھر مریض پر دم کر دے، ان شاء اللہ بہت جلد جادو کے اثرات سے شفاء ہوگی۔

جادو کے اثرات سے بچاؤ کا دوسرا عمل

درج ذیل آیات کو روزانہ رات کو سونے سے پہلے یا صبح فجر کے بعد پڑھ لینے سے ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی ﴿۶۸﴾ وَ اَلۡقِ مَا فِیۡ یَمِیۡنِکَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا کَیۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا یُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَیۡثُ اَتٰی ﴿۶۹﴾ (سورۃ طٰہٰ، آیت 68،69)

ترجمہ: ہم نے (موسیٰ علیہ السلام سے) فرمایا: خوف مت کرو بیشک تم ہی غالب رہو گے، اور تم (اس لاٹھی کو) جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے (زمین پر) ڈال دو وہ اس (فریب) کو نگل جائے گی جو انہوں نے (مصنوعی طور پر) بنا رکھا ہے۔ جو کچھ انہوں نے بنا رکھا ہے (وہ تو) فقط جادوگر کا فریب ہے، اور جادوگر جہاں کہیں بھی آئے گا فلاح نہیں پائے گا۔

جادو کے اثرات سے بچاؤ کا تیسرا عمل

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اگر کسی نے درج ذیل دعا کو صبح کے وقت تین بار پڑھ لیا تو وہ سارے دن شیطان، جنات اور جادو کے نقصانات سے محفوظ رہے گا۔

اَصۡبَحۡنَا وَاَصۡبَحَ الۡمُلۡکُ لِلّٰہِ، وَالۡحَمۡدُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ، اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ الَّذِیۡ یُمۡسِکُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ، وَمِنۡ شَرِّ الشَّیۡطَانِ وَشِرۡکِہٖ۔

بچوں پر نظر بد سے بچاؤ کے روحانی عملیات

نظر بد سے بچاؤ کا پہلا عمل

اگر بچوں کو نظر بد لگ جائے اور وہ اکثر بیمار رہنے لگے ہوں تو رات کو

سوتے وقت ان پر درود شریف پڑھ کر۔سورۃ الاخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١
سورۃ الفلق قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ سورۃ الناس قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١

اور ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں، ان شاء اللہ تین دن میں نظر بد کا اثر جاتا رہے گا اور بچے صحت مند ہو جائیں گے۔

نظر بد سے بچاؤ کا دوسرا عمل

اگر کسی کو شدید نظر بد لگ گئی ہو تو مندرجہ ذیل عمل کریں۔ اِن شاء اللہ نظر بد کا اثر زائل ہو جائے گا۔

درود شریف تین بار سورۃ الھمزۃ (وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ) ایک بار پڑھ کر گیارہ دن تک اس کو رات کو سونے سے پہلے اپنے اوپر دم کر لیا کریں تو بہت جلد شفا ملے گی۔

نظر بد سے بچاؤ کا تیسرا عمل

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ فکر مند ہیں۔ معلوم ہوا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں شہزادے حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام اور حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کو نظر بد لگ گئی ہے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ واقعی نظر بد لگ جانا ایک حقیقت ہے۔ اگر آپ ان دونوں پر درج ذیل دعا پڑھ کر دم کر دیں تو ان شاء اللہ نظر بد کے اثرات جاتے رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ ذَاالسُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ ، وَالْمَنِّ الْقَدِیْمِ ذَاالْوَجْہِ الْکَرِیْمِ وَلِیَّ الْکَلِمَاتِ التَّآمَّآتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مِنْ أَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جیسے ہی یہ دعا پڑھی تو دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور کھیلنے کودنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگو! اپنی بیوی بچوں کو اللہ کی پناہ میں دیا کرو، کیونکہ اس کی جیسی کسی کو پناہ نہیں ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، ۵/ ۴۱۶)

رزق میں برکت کا وظیفہ

صبح فجر کے وقت سات مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء کو پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ اول و آخر سات بار درود ابراہیمی بھی پڑھے:

یَااَللہُ	یَاسَمِیْعُ	یَاعَلِیُّ	یَاعَظِیْمُ
یَامُتَعَالُ	یَاعَزِیْزُ	یَاغَفُوْرُ	یَابَاعِثُ
یَافَعَّالٌ لِّمَایُرِیْدُ	یَارَافِعُ	یَامُعِیْدُ	یَامَانِعُ
یَانَافِعُ	یَاجَامِعُ	یَابَدِیْعُ	

مذکورہ اسمائے گرامی اللہ تعالیٰ کے نام ہیں۔ ان کو کم از کم انیس (19) دن تک پڑھے۔ اگر حالات میں تبدیلی نہ آئے تو مزید انیس دن تک پڑھیں۔ ان شاءاللہ رزق میں برکتیں نازل ہوں گی۔

کھیت کی فصل میں برکت کا عمل

اگر کوئی شخص یَا حَلِیْمُ ایک ہزار مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اس کو پانی میں ڈال دے اور جب وہ کاغذ اچھی طرح گھل جائے تو اس پانی کو کھیت میں چھڑکے گا تو وہ کھیتی سرسبز و شاداب ہو جائے گی۔ اور وہ کھیتی ارضی اور سماوی آفات سے محفوظ رہے گی، ان شاءاللہ۔

حصول اولاد کیلئے پہلا عمل

تین بار درود شریف اور درج ذیل آیت کو چالیس دن تک روزانہ (میاں بیوی میں سے کوئی ایک) اکتالیس بار پڑھ کر اللہ سے دعا کرے۔

وَلِلّٰہِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (سورۃ المائدۃ، آیت 17)

ترجمہ: اور اللہ ہی کے لیے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی جو چاہے پیدا کرتا ہے، اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

حصول اولاد کیلئے دوسرا عمل

درود شریف تین بار پڑھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ سورۂ کوثر (اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ①) کو ایک سو ایک بار رات کو عشاء کے بعد سونے سے پہلے پڑھے، ان شاءاللہ اولاد کی محرومی اور مایوسی سے نجات ملے گی۔

حصول اولاد کیلئے تیسرا عمل

تین بار درود شریف پڑھ کر سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 26 کو چھبیس بار چھبیس دن تک کسی بھی وقت پڑھیں ان شاء اللہ اولاد کی محرومی سے نجات ملے گی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ (سورۂ آل عمران، آیت 26)

ترجمہ: یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

حصول اولاد کیلئے چوتھا عمل

یَاقُدُّوْسُ ہر روز اکتالیس (41) مرتبہ پانی پر یا دوا پر دم کر کے بیوی کو کھلائے تو بچہ صحیح سالم و تندرست اور نیک و صالح ہوگا۔

حصول اولاد کیلئے پانچواں عمل

اگر کسی عورت کی اولاد نہ ہوتی ہو تو وہ سات لونگیں لے لے، اور ہر لونگ پر مندرجہ ذیل آیت کو پڑھ کر دم کرے اور جب بھی صحبت کرے تو پہلے ایک لونگ کھائے اور لونگ کھانے کے بعد پانی نہ پیئے، ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَاؕ وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۠ ﴿۴۰﴾

(سورۃ النور، آیت 40)

ترجمہ: یا جیسے اندھیریاں کسی کنڈے کے (گہرائی والے) دریا میں اس کے اوپر موج موج کے اوپر اور موج اس کے اوپر بادل، اندھیرے ہیں ایک پر ایک جب اپنا ہاتھ نکالے تو سوجھائی دیتا معلوم نہ ہو اور جسے اللہ نور نہ دے اس کے لیے کہیں نور نہیں۔

اولادِ نرینہ (بیٹے) کیلئے پہلا عمل

اگر کسی کو بیٹا نہ ہوتا ہو تو وہ یَاوَاحِدُ رمضان کے پہلے جمعہ کو بعد نماز جمعہ ایک سو ایک (101) مرتبہ لکھ کر اس کو بطور تعویذ گلے میں پہن لے یا اپنے داہنے بازو میں باندھے۔ ان شاء اللہ اسی سال فرزند صالح ہوگا۔

اولادِ نرینہ (بیٹے) کیلئے دوسرا عمل

اگر بیٹا نہ ہوتا ہو تو وہ شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ پڑھے یَااَوَّلُ اور اس کو پانی یا شربت پر دم کر کے آدھا خود پیئے اور آدھا بیوی کو پلائے۔ ان شاء اللہ بیٹا بھی ہوگا اور روزی میں بھی برکت ہوگی۔

میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کے خاتمے کا پہلا عمل

اگر یَا حَکِیۡمُ ایک ہزار ایک (1001) مرتبہ پڑھ کر پانی یا کھانے کی چیز پر دم کر کے کھلائے تو ان شاء اللہ گھر کے حالات صحیح ہو جائیں گے۔

میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کے خاتمے کا دوسرا عمل

اگر کسی کا شوہر ناراض ہو یا بیوی شوہر سے ناراض ہو تو چاند کی پہلی جمعرات سے مسلسل گیارہ دن تک عشاء کے بعد 301 مرتبہ یَا وَدُوۡدُ، یَا رَؤُوۡفُ، یَا رَحِیۡمُ پڑھے ان شاء اللہ بہت جلد اختلافات دور ہو جائیں گے۔

میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کے خاتمے کا تیسرا عمل

اگر کسی کا شوہر گھر سے ناراض ہو کر چلا جائے یا بیوی شوہر سے ناراض ہو کر گھر سے چلی جائے اور آنے کو تیار نہ ہو تو اکیس دن تک صبح یا شام کسی بھی وقت قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا کو اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر شوہر یا بیوی کا تصور دل میں رکھ کر ایک سو ایک (101) بار پڑھے۔ان شاء اللہ دونوں کے درمیان محبت پیدا ہو گی۔

پریشانیوں اور مشکلات سے نجات کا پہلا عمل

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت پریشان تھے اور کوشش کے باوجود ان کی پریشانیاں کم نہیں ہو رہی تھیں، تو

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ تم یہ آیت پڑھ لیا کرو۔ زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی پریشانیاں دور کردیں، اُن کے حالات بہتر ہوگئے جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ آیت یہ ہے:

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

(سورۃ الاسراء، آیت 111)

ترجمہ: اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لیے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو۔

پریشانیوں اور مشکلات سے نجات کا دوسرا عمل

یَامُؤَخِّرُ روزانہ ایک سو (100) مرتبہ پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام آسان ہوجائے گا۔

پریشانیوں اور مشکلات سے نجات کا تیسرا عمل

اگر کوئی شخص روزانہ سورۃ الانعام کی ابتدائی تین آیتیں پڑھے گا تو ان شاء اللہ اس کی تمام مشکلات آسان ہوجائیں گی۔

پریشانیوں اور مشکلات سے نجات کا چوتھا عمل

بعض روایات میں سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے نقل کیا گیا ہے کہ

سورۂ انعام کو کسی بھی مریض کیلئے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو مرض سے شفا عطا فرما دیتا ہیں۔ (معارف القرآن)

مقدمہ میں کامیابی کا وظیفہ

یَامَالِكَ الْمُلْكِ دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے مقدمہ میں کامیابی اور سخت سے سخت دشمن پر کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

جھوٹے گواہ کو گواہی سے روکنے کا عمل

یَاجَلِیْلُ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اگر کسی جھوٹی گواہی دینے والے کی طرف منہ کر کے دم کرے گا تو وہ جھوٹی گواہی نہ دے سکے گا۔

دردِ سر اور چکر کا روحانی علاج

اگر کسی کے سر میں شدید درد ہو اور چکر آ رہے ہوں تو زعفران سے اس کی پیشانی پر مندرجہ ذیل آیت کو ایک بار لکھ دے اور اگر زعفران نہ ہو تو انگلی سے مریض کی پیشانی پر اس طرح لکھے جیسے وہ کسی چیز پر لکھ رہے ہیں، آیت یہ ہے:

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

(سورۃ القیامۃ، آیت، 22، 23)

ترجمہ: کچھ منہ اس دن تر و تازہ ہوں گے اپنے رب کو دیکھتے۔

آدھے سر کے درد کا روحانی علاج

اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو اور اس کو کسی طرح چین نہ آتا ہو تو مندرجہ

ذیل آیت کو پڑھ کر مریض پر دم کر دیں، ان شاء اللہ بہت جلد شفا مل جائے گی۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط (سورۃ الرعد، آیت 16)

ترجمہ: تم فرماؤ کون رب ہے آسمانوں اور زمین کا، تم خود ہی فرماؤ اللہ تم فرماؤ تو کیا اس کے سوا تم نے وہ حمایتی بنائے ہیں جو اپنا بھلا برا نہیں کر سکتے ہیں۔

ڈراؤنے خواب سے نجات کا عمل

اگر کسی کو بہت زیادہ ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں تو درج ذیل عمل کرے۔

بستر پر لیٹ کر درود شریف کے بعد سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس ایک ایک بار، آیت الکرسی تین بار اور۔ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تین بار پڑھ کر اپنے سر اور سینے پر دم کرے۔ ان شاء اللہ بہت جلد بُرے خواب نظر آنا بند ہو جائیں گے۔

فالج اور لقوہ کا روحانی علاج

اگر کسی کو خدانخواستہ فالج یا لقوہ ہو جائے تو چالیس دن روزانہ صبح کو اشراق کے وقت درود شریف پڑھ کر ایک بار سورۃ الشّمس پڑھ کر دم کیا جائے تو اِن شاء اللہ بہت جلد فالج اور لقوہ صحیح ہو جائے گا۔

مرگی کا روحانی علاج

اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو مندرجہ ذیل آیات کو سادہ کاغذ پر زعفران سے لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالے، انشاءاللہ بہت جلد مرگی کے مرض سے شفا ملے گی۔

رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾
(سورۃ ص، آیت 41)

ترجمہ: اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا لگا دی۔

رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿٨٣﴾
(سورۃ الانبیاء، آیت 83)

ترجمہ: اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہر والوں سے بڑھ کر مہر والا ہے،

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾
(سورۃ المومنون، آیات 97، 98)

ترجمہ: اور تم عرض کرو کہ اے میرے رب تیری پناہ شیاطین کے وسوسوں سے اور اے میرے رب تیری پناہ کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رعشہ کی بیماری کا روحانی علاج

اگر کسی کے ہاتھوں اور پاؤں میں رعشہ ہو جس کی وجہ سے اس کا بدن بہت کمزور ہو گیا ہو تو وہ، ایک شیشی زیتون کا تیل لے کر تین بار درود شریف پڑھ کر درج ذیل آیات کو پڑھے۔ رات کو ہاتھوں اور پاؤں پر اچھی طرح مالش

کرے۔ ان شاء اللہ اکیس دن میں جسم کے اندر نئی طاقت آجائے گی۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ (سورۃ المطففین، آیت 4 تا 6)

ترجمہ: کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہیں اٹھنا ہے، ایک عظمت والے دن کے لیے جس دن سب لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

بے ہوشی ختم کرنے کا دم

اگر کوئی شخص بے ہوش ہوجائے اور کسی طرح اس کو ہوش نہ آرہا ہو تو درج ذیل آیات کو گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کے منہ پر آہستہ آہستہ چھینٹا مارے تو اس کو بہت جلد ہوش آجائے گا۔ آیات یہ ہیں:

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝٥٤ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝٥٥ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝٥٦ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝٥٧ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝٥٨ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝٥٩ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝٦٠ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝٦١ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝٦٢ (السجدۃ)

(سورۃ النجم، آیت 54 تا 62)

ترجمہ: تو اس پر چھایا جو کچھ چھایا تو اے سننے والے اپنے رب کی کون سی نعمتوں میں شک کرے گا، یہ ایک ڈر سنانے والے ہیں اگلے ڈرانے والوں کی طرح پاس آئی پاس آنے والی اللہ کے سوا اس کا کوئی کھولنے والا نہیں تو کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم کھیل میں پڑے ہو، تو اللہ کے لیے سجدہ اور اس کی بندگی کرو۔

ان آیات کو پانی پر دم کر کے اگر پلانا ممکن ہو تو بے ہوش کو پلایا بھی جا سکتا ہے لیکن پلانا ممکن نہ ہو تو مذکورہ طریقے پر ہی عمل کرے، ان شاء اللہ بہت جلد شفایاب ہوگا۔

کانوں کے درد کا روحانی علاج

کسی کے کانوں میں درد ہو تو چنبیلی کے تیل پر مندرجہ ذیل آیات کو اکیس (21) مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور رات کو یا صبح کو سر میں ڈال کر مالش کرے اور ذرا سا انگلی پر تیل لے کر کانوں میں گھما لے، ان شاء اللہ کانوں کا درد ختم ہو جائے گا۔ آیات یہ ہیں:

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝١ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝٢ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝٣

(سورۃ الدھر، آیات 1 تا 3)

ترجمہ: بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ کہیں اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو کیا ملی ہوئی منی سے کہ وہ اسے جانچیں تو اسے سنتا دیکھتا کر دیا بیشک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق مانتا یا ناشکری کرتا۔

نکسیر کا روحانی علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے یعنی اس کی ناک سے خون بند نہ ہوتا ہو تو زعفران سے اس کے ماتھے پر درج ذیل آیت کو لکھا جائے تو ان شاء اللہ بہت

بلغ العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ والہ

جلد اس کی نکسیر بند ہو جائے گی۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ (سورۃ الفتح، آیت 29)

ترجمہ: اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا۔

اس عمل سے اگر ایک بار فائدہ نہ ہو تو دو تین مرتبہ کرنے سے نکسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

جو بچہ بولتا نہ ہو اس کے لیے تعویذ

اگر کوئی بچہ یا بچی چار سال کا ہونے کے باوجود بولتا نہ ہو تو اس کو اکیس دن تک درج ذیل آیات کسی کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے۔

اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛؕ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾

(سورۃ مریم، آیات 30 تا 33)

ترجمہ: (بچہ نے فرمایا) میں اللہ کا بندہ اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) کیا اور اس نے مجھے مبارک کیا میں کہیں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمائی جب تک جیوں، اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا اور مجھے زبردست بدبخت نہ کیا، اور وہی سلامتی مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور

جس دن مروں اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں۔

امراضِ قلب کا پہلا عمل

اگر کوئی شخص سینے میں درد کی تکلیف محسوس کرتا ہو اور بے چینی ہو تو، تین بار درود شریف پڑھ کر۔ یَامُحْیِیُ کو اکیس بار پڑھ کر سینے پر دم کرے تو ان شاء اللہ وہ بہت جلد سکون محسوس کرے گا۔

امراضِ قلب کا دوسرا عمل

اگر کسی کو دل کی بیماری ہو اور گھبراہٹ سے پریشان ہو تو وہ درود شریف پڑھ کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کو ایک سو گیارہ (111) بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ دل کی گھبراہٹ دور ہو جائے گی۔

بھوک نہ لگنے کا روحانی علاج

اگر کسی کو بھوک نہ لگتی ہو اور ہر طرح کے علاج سے مایوس ہو تو وہ درود شریف تین بار پڑھنے کے بعد درج ذیل آیت کو چالیس بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے تو ان شاء اللہ اس کو بھوک لگے گی۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ ھِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ط (سورۃ الاعراف، پارہ:8)

ترجمہ: تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور پاک رزق تم فرماؤ کہ وہ ایمان والوں کے لیے ہے دنیا میں اور

قیامت میں تو خاص انہی کی ہے۔

جو بچہ ضد کرتا ہو، کھاتا پیتا نہ ہو اس کیلیے تعویذ

جو بچہ بہت ضدی ہو، کھانا نہ کھاتا ہو یا دودھ نہ پیتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۸ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ

(سورۃ آل عمران، آیت 18)

ترجمہ: اور اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا۔ بیشک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔

ناف کے خاتمے کا روحانی علاج

اگر کسی کو ناف بار بار پڑ جاتی ہو اور کسی طرح چین نہ آتا ہو تو درج ذیل آیت کو کسی کورے کاغذ پر لکھ کر ناف پر باندھ لیں، ان شاء اللہ چند روز میں ناف صحیح ہو جائے گی۔

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ

(سورۃ البقرۃ، آیت 178)

ترجمہ: یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارا بوجھ پر ہلکا کرنا ہے۔

کنگھی کرنے کا سنت طریقہ

عَلَیْکُمْ بِالْمُشْطِ، فَاِنَّہٗ یَذْھَبُ بِالْغَمِّ وَالْوَبَآءِ وَالْفَقْرِ۔

(حدیث نمبر 4762 ص 386 کنوز الحقائق من حدیث خیر الخلائق للمناوی رحمۃ اللہ علیہ)

تم پر کنگھی کرنا لازم ہے۔ بے شک کنگھی کرنا دور کرتا ہے ہر قسم کی پریشانی، بیماری اور غریبی کو۔ تَسْرِیْحُ اللُّحٰی عَقْبَ کُلِّ وُضُوْءٍ یَنْفِی الْفَقْرَ۔

ترجمہ: ہر وضو کے بعد داڑھیوں کو کنگھی کرنا فقر دور کرتا ہے۔ (کنوز الحقائق ص 230 ج 1)

نماز اشراق سے سارے دن کی حاجات پوری ہوں گی

قَالَ اللہُ تَعَالیٰ یَا ابْنَ آدَمَ صَلِّ لِیْ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ النَّھَارِ اَکْفِکَ آخِرَہٗ۔ (الجامع الصغیر 373)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے آدم کے بیٹے تو میرے لئے دن کے شروع میں چار رکعت نماز نفل (نماز اشراق) پڑھ لیا کر میں تیرے لئے اس (دن) کے آخر تک کافی ہوں گا۔ یعنی تیری حاجات پوری کرنے کیلئے میں کافی ہوں۔

گھر اور پڑوس سے فاقہ دور کرنے کا وظیفہ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے گھر میں داخل ہوتے وقت سورۃ الاخلاص پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گھر والوں سے اور اس کے پڑوس سے فقر کو دور فرما دیتا ہے۔

جانور کے پیٹ درد کے لیے وظیفہ

اگر کسی پالتو جانور کے پیٹ میں درد ہو تو بِسْمِ اللہ کے بغیر سورۃ لہب

سات بار پانی پر دَم کر کے جانور کو پلائیں اِن شاء اللہ پیٹ درد ختم ہو جائے گا۔

رزق میں برکت کا وظیفہ

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

ملفوظات: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی (قدس سرہ العزیز) (ص 74) 100 بار

عرض: برکت رزق کی کوئی دعا حضور ارشاد فرمائیں۔

میں آج کل بہت پریشان ہوں۔

ارشاد: ایک صحابی رضی اللہ عنہ خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیرلی۔

فرمایا: اَیْنَ اَنْتَ عَنْ صَلَاۃِ الْمَلَآئِکَۃِ وَتَسْبِیْحِ الْخَلَآئِقِ الَّتِیْ بِھَا یُرْزَقُوْنَ؟ موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ حدیث نمبر 378)

کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے ملائکہ کی اور ساری مخلوق کی، جس کی برکت سے انہیں روزی دی جاتی ہے۔ دنیا آئے گی تیرے پاس ذلیل خوار ہو کر۔

طلوعِ فجر کے ساتھ سو (100) بار کہا کر سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

ان صحابی رضی اللہ عنہ کو سات دن گزرے تھے کہ خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی حضور (یارسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام) دنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی کہ میں حیران ہوں کہاں اٹھاؤں کہاں رکھوں۔

اس تسبیح کا آپ بھی ورد رکھیں۔ حتی الامکان طلوع صبح صادق کے ساتھ ہو ورنہ نماز صبح سے پہلے۔ جماعت قائم ہو جائے تو اس میں شریک ہو کر بعد کو عدد پورا کیجئے اور جس دن قبل نماز بھی نہ ہو سکے تو خیر طلوعِ شمس سے پہلے۔

نسیان کا روحانی علاج

رات کو سوتے وقت، سورہ اعلیٰ کو روزانہ 7 دفعہ پڑھیں اور جب "فلا تنسٰی" پر پہنچیں تو اسی کو 7 دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر دیں اور صبح نہار منہ پی لیں 14 دن تک یہ عمل کریں۔۔اور اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک لازمی پڑھیں۔(فیضان طب نبوی)

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

ترجمہ: اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند ہے، جس نے (کائنات کی ہر چیز کو) پیدا کیا پھر اسے (جملہ تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ) درست توازن دیا، اور جس نے (ہر ہر چیز کے لئے) قانون مقرر کیا پھر (اسے اپنے اپنے نظام کے مطابق رہنے اور چلنے کا) راستہ بتایا، اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالا، پھر اسے سیاہی مائل خشک کر دیا، (اے حبیبِ مکرّم!) ہم آپ کو خود (ایسا) پڑھائیں گے کہ آپ (کبھی) نہیں بھولیں گے، مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ جہر اور خفی (یعنی ظاہر و پوشیدہ اور بلند و آہستہ) سب باتوں کو جانتا ہے، اور ہم آپ کو اس آسان (شریعت پر عمل

پیرا ہونے) کے لئے (بھی) سہولت فراہم فرمائیں گے، پس آپ نصیحت فرماتے رہیے بشرطیکہ نصیحت (سننے والوں کو) فائدہ دے، البتہ وہی نصیحت قبول کرے گا جو اللہ سے ڈرتا ہوگا، اور بد بخت اس (نصیحت) سے پہلو تہی کرے گا، جو (قیامت کے دن) سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا، پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا، بیشک وہی بامراد ہوا جو (نفس کی آفتوں اور گناہ کی آلودگیوں سے) پاک ہوگیا، اور وہ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور (کثرت و پابندی سے) نماز پڑھتا رہا، بلکہ تم (اللہ کی طرف رجوع کرنے کی بجائے) دنیاوی زندگی (کی لذتوں) کو اختیار کرتے ہو، حالانکہ آخرت (کی لذت و راحت) بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے، بیشک یہ (تعلیم) اگلے صحیفوں میں (بھی مذکور) ہے، (جو) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحائف ہیں۔

نسیان کی بیماری کا طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علاج

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ایک شخص نے مرض نسیان کی شکایت کی تو آپ نے اس سے فرمایا کہ: ”لوبان کا استعمال لازمی کرو کہ وہ دل کو مضبوط اور نسیان کو دور کرتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ لوبان کو شکر کے ساتھ استعمال کرنا پیشاب اور نسیان کے لیے مفید ہے۔“

نیز مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اپنی حاملہ عورتوں کو لوبان کھلاؤ، اگر تو ان کے شکم میں لڑکا ہوا تو وہ تیز فہم ہوگا اور اگر لڑکی ہوئی تو اس کی تخلیق بھی اچھی ہوگی......“ (روی ہذہ الاحادیث ابونعیم)

یادداشت میں اضافے کے لئے ایک کپ پانی میں دس گرام پودینے کے پتے ابال لیں۔ اس پانی میں نصف چائے کا چمچہ کلونجی کا تیل ملا کر دن میں دو بار پیئیں۔ یہ علاج بیس روز تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ نسیان کی بیماری ختم ہو جائے گی۔

لوبان، مطیب اور کواغ ۔قوت حافظہ میں اضافہ کرتا ہے۔ذکاوت و ذہانت پیدا کرنے کے لیے سیاہ کشمش اور مغز پستہ کا رس مربہ گلاب کے ہمراہ استعمال کرنا مدر بول بھی اور بستر پر پیشاب کرنے میں بھی مفید ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ :" اپنے گھروں کو لوبان اور شاہتر (پہاڑی پودینہ) کی دھونی دیا کرو"۔

نسیان کا طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علاج

☆ کلونجی کے طاق دانے (5،،7،11) پیس کر پانی میں ڈال کر چھان کر ناک میں ڈالیں۔

☆ دارچینی کا سفوف ماشہ ڈیڑھ ماشہ تک نسیان والے کو پانی کے ساتھ روزانہ استعمال کرائیں۔

☆ معجون فلاسفہ 5ماشہ۔گائے کے دودھ کے ساتھ کھلانا بھی اعلی درجہ کا علاج ہے۔

معجون فلاسفہ کا نسخہ:

سونٹھ، مگھاں، فلفل، دارچینی، آملہ، بیہڑہ، شیطرج ہندی،، خصی اشعلب، مغز ناریل ہر چیز ایک ایک تولہ۔تخم بابونہ 6 ماشہ۔متفقہ 3 تولہ۔شہد دو چند ادویہ سہ چند ملا کر معجون بنائیں۔خوراک:3 ماشہ سے 6 ماشہ تک۔

جو چیزیں مرض نسیان میں مبتلا کرتی ہیں وہ یہ ہیں

(۱) گدی کے گڈھے پر پچھنا لگوانا (۲) سبز دھنیا کا بکثرت استعمال (۳) ترش سیب کھانا (۴) رنج وغم کی کثرت (۵) قبروں پر لگی ہوئی تختیوں کو بار بار پڑھنا (۶) ٹھہرے ہوئے پانی میں دیکھنا۔

صبح وشام کے گناہ بخشوانے کا وظیفہ

سیدنا ابوکاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوکاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ دنیاوی شخصیات کو تو ہم آپ اور جناب وغیرہ کہہ کر پکارتے ہیں اور سردارِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی شایانِ شان نہ پکاریں تو کتنا برا ہے کہ ہم صرف

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

پڑھتے ہیں

اور **یَاسَیِّدِیْ** چھوڑ جاتے ہیں

لٰہذا ادب اور محبت کا تقاضا یہ ہے کہ درود شریف کو اس طرح پڑھیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل جلالہ درود شریف کے صدقہ سے اپنی رحمت فرمائے۔ (آمین)

ختم مصطفائی کی فضیلت

یہ ختم شریف رسول اللہ ﷺ کے والد ماجد حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے لیکر جلیل القدر آئمہ امت اور اسلاف کرام کے مناقب پر مشتمل مقدس ختم ہے۔

حدیث پاک میں ہے جہاں صالحین کا ذکر ہوتا ہے وہاں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے تو اس ختم شریف کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے حصار میں آجاتا ہے۔ اور ایک حدیث پاک میں ہے **ذِکْرُ الصَّالِحِیْنَ کَفَّارَۃٌ**۔ اللہ کے نیک بندوں کا ذکر گناہوں کا کفارہ ہے۔

تو اس ختم شریف کے پڑھنے والے کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

صوفیاء کے ہاں مشہور ہے کہ جس بزرگ کا ذکر کیا جائے وہ بزرگ توجہ فرماتے ہیں تو اس ختم شریف کا پڑھنے والا جب اتنے بزرگان دین اور اسلاف امت کا ذکر خیر کرتا ہے تو ان تمام بزرگان دین کا منظور نظر بن جاتا ہے۔

ختم مصطفائی کے آداب

باوضو ہوکر ان تمام اہل اللہ کی محبت میں ڈوب کر ان تمام مناقب کو پیر کی رات مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے سے ساری مصیبتیں اور مشکلات ختم ہوجاتی ہیں اور بندہ اللہ پاک کی رحمت کے حصار میں آجاتا ہے۔

تلاوت قرآن حکیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠ لَوْ اَنْزَلْنَا

جنت والے ہی مراد کو پہنچے اگر ہم یہ قرآن

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا

کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ

وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا

الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ

تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ

بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

اسی کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ
بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

قصیدہ بُردہ شریف

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے اللہ درود اور سلام ہمیشہ ہمیشہ بھیج

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

اپنے پیارے حبیب ﷺ پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون و مکان اور انس وجان کے سردار ہیں

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

اور آپ دونوں فریقین یعنی عرب و عجم کے بھی سردار ہیں

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے

لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ہر قسم کی نازل ہونے والی مصیبت اور خطرے کے وقت

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا

دنیا و آخرت کی بخشش آپ ہی کی وجہ سے معرض وجود میں آئی

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

اور لوح وقلم کا علم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم کا حصہ ہے

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

پھر راضی ہو اللہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر

وَعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

حضرت عثمان اور حضرت علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جو عزت والے ہیں

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

یارب ! اپنے حبیب مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ سے ہمارے مقاصد پورے فرما

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

اور ہمارے گزشتہ گناہ بخش دے اے وسیع کرم فرمانے والے۔

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

اس قصیدہ کے نشر کرنے والے کو بخش دے اور اس کے پڑھنے والے کو بھی بخش دے

سَاَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

اے صاحب جود و کرم! میں تجھ سے بھلائی کا سوال کرتا ہوں

دمشق کی قید میں سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں سلامِ عقیدت

سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام جب کربلا سے لوٹنے لگے تو بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں التجا و سلام بڑے ہی درد بھرے انداز میں پڑھا جو فصاحت و بلاغت میں بے مثال ہے۔ سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کا وہ شاندار قصیدہ درج ذیل ہے۔

اِنْ نِّلْتِ یَارِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ

بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَۃً فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَم

"اے صبا! اگر تو کسی دن سرزمین حرم کی طرف جائے تو میرا سلام اس روضہ پاک تک پہنچا جس میں عظمت والے نبی جلوہ افروز ہیں"۔

مَنْ وَّجْھُہٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّہٗ بَدْرُ الدُّجٰی

مَنْ ذَاتُہٗ نُوْرُ الْھُدٰی مَنْ کَفُّہٗ بَحْرُ الْھِمَمِ

"وہ ذات جن کا چہرہ مبارک چاشت کا سورج اور رخسار ان کے چودھویں کا چاند، وہ ذات گرامی جن کا نور ہدایت اور جن کا دست مقدس عزم و ہمت کا بحر بیکراں ہے"۔

قُرْآنُہٗ بُرْھَانُنَا نَسْخًا لِّاَدْیَانٍ مَّضَتْ

اِذْ جَآءَ نَا اَحْکَامُہٗ کُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمْ

"ان کا لایا ہوا قرآن ہماری دلیل ہے جو تمام گزشتہ ادیان کے لئے ناسخ ہے، جب اس کے احکام ہم تک پہنچے، سب صحیفے کالعدم ہو گئے"۔

اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَۃٌ مِنْ سَیْفِ هِجْرِ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَهْلِ بَلْدَۃٍ فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمُ

''حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جدائی کی شمشیر سے ہمارے جگر زخمی ہیں۔اس شہر والے کتنے خوش نصیب ہیں جن میں عظمت وجلال والے نبی تشریف فرما ہیں''۔

یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ
اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنَ فَضْلاً وَّجُوْدًا لِلْکَرَمْ

''اے رحمۃ للعالمین! صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شفاعت فرمائیے گناہگاروں کی کرم فرمایئے ہم سب کے حال پر اپنے فضل وکرم اور بخشش کے سبب''۔

یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ
مَحْبُوْسُ اَیْدِی الظَّالِمِیْنَ فِی الْمَوْکَبِ وَالْمُزْدَحِمِ

''اے رحمۃ للعالمین! صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم زین العابدین علیہ السلام کی دستگیری فرمایئے جو ظالم سواروں اور پیادوں کے لشکر کی قید وبند میں ہے''۔

اہل بیت کی شان میں منقبت شریف کے اشعار

آیا نہ ہوگا اس طرح رنگ و شباب ریت پر
گلشن فاطمہ سلام اللہ علیہا کے تھے سارے گلاب ریت پر

عشق میں کیا لٹایئے عشق میں کیا بچایئے
آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لکھ دیا سارا نصاب ریت پر

آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کام تھا آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی کر گئے
کوئی نہ لکھ سکا ادیب ایسی کتاب ریت پر

[کلام] ادیب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

نعت شریف

ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یا رسول اللہ ﷺ
ملے آپ کی محبت کا خزینہ یا رسول اللہ ﷺ

ہمیشہ آپ کے دربار میں حاضر رہوں آقا ﷺ
مدینے سے جدائی ہو کبھی نہ یا رسول اللہ ﷺ

میرے احباب بھی حاضر ہوں آقا آپ کے در پر
یہی ہے آرزو میری دیرینہ یا رسول اللہ ﷺ

ہمیں صحت عطا کر دیجئے شہ حسنین علیہ السلام کا صدقہ
یہی ہو ہماری صحت کا مہینہ یا رسول اللہ ﷺ

[کلام] الحاج میاں محمد سلیم رحمۃ اللہ علیہ (مدفون جنت البقیع)

نعت شریف

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

بنا آسماں منزلِ ابنِ مریم سلام اللہ علیہا
گئے لامکاں تاجدارِ مدینہ

شرف جن سے حاصل ہوا انبیاء کو
وہی ہیں حسن افتخارِ مدینہ

[کلام] استاذ زمن امام حسن رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

دادا جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سلسلہ نسب: شیبہ بن ہاشم بن عبد مناف

ولادت: 497ء وصال: 578ء، دادا جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت پہ لاکھوں سلام

وہ قریشی، ہاشمی سردار اور عالی نسب — دادا جانِ شاہِ عالم وہ ہیں عَبد مُطلِب

اللہ کی توحید پر ساجدؔ وہ رکھتے تھے یقیں — چودھویں کا چاند اُن کو کہتے تھے اہلِ عرب

(کلام) صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

دادی جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ولادت: 499ء وصال: 578ء

دادی جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت پہ لاکھوں سلام

دادی جانِ مصطفیٰ ہیں فاطمہ بنتِ عمرو — نور سرکار دوعالم سے ہوئیں جو بہرہ وَر

جن کا پوتا دوجہاں کا سید و سردار ہے — اُن کی سرداری مسلّم وہ ہیں ساجدؔ معتبر

(کلام) صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

نانا جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سلسلہ نسب: وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ،

ولادت: 498ء، وصال 574ء، نانا جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ کی ذات سے جو ہو گئے منسوب ہیں

سب جہاں کے مومنیں ہیں کرتے اُن سب کا اَدب

خُوب ہیں عِزّو شرف میں نانا جانِ مصطفیٰ

خوش ہوا جن پہ رب ساجدؔ ہیں حضرت وہب

(کلام) صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

نانی جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سلسلہ نسب: برہ بنت عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبدالدار بن قصیٰ بن کلاب ولادت: 491ء، وصال 572ء، نانی جان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت پہ لاکھوں سلام

حضرت برّہ ہیں شاہ دوجہاں کی نانی جان   سید عالم کی نسبت سے مِلی ہے ان کو شان

حضرت برّہ پہ رب کی رحمتیں ہوں بے شمار   ہے نواسہ جن کا ساجدؔ تاجدار دوجہان

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت سیدنا عبداللہ علیہ السلام: (والد کریم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سلسلہ نسب: سیدنا عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف بن قصی بن کلاب، ولادت: 554ء، وصال مبارک: 571ء، آرام گاہ: مدینہ منورہ۔ (والدین مصطفیٰ) (آپ پہ لاکھوں سلام)

آپ علیہ السلام عالی نسب، پارسا، باصفا
انتخاب خداوند جُود و سخا
مہ جبیں، دلنشیں، خوش ادا، خوش لقا
آپ علیہ السلام اشرافِ عالم کے ہیں پیشوا
آپ علیہ السلام عبداللہ ہیں والدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
نور احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جبیں میں جو تھا ضوفشاں
بھیجتے تھے سلام آپ پر بے گماں
کوہِ اشجار، چشمے، زمیں آسماں

[کلام] پروفیسر افضال احمد انور

منقبت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سلسلہ نسب: سیدہ آمنہ بنت وہب بن عبدالمناف بن زہرہ بن کلاب بن کنانہ۔ وصال مبارک: 6سال بعد ولادت نبوی، آرام گاہ: ابواء شریف (والدین مصطفیٰ) (آپ پہ لاکھوں سلام)

واہ رتبہ تیرا سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نور ہے آپ کا سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا

سب فرشتوں کی جھکتی جبیں ہے جہاں وہ ہے حجرہ تیرا سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا

[کلام] صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

درمدح سیّدہ حلیمہ سعدیہ نوّر اللہ مرقدھا سلسلہ نسب: حلیمہ بنت ابی زوہیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پلانے کا شرف پانے والی عظیم خاتون تھیں۔ وصال: 22رمضان المبارک آرام گاہ: جنت البقیع شریف۔ (تذکرہ حلیمہ سعدیہ) (آپ پہ لاکھوں سلام)

تجھے مِل گئی اک خدائی حلیمہ رضی اللہ عنہا کہ ہے گود میں مُصطفائی حلیمہ رضی اللہ عنہا

نصیؔر اپنی قسمت پہ نازاں ہو، جس دَم مِلے تیرے دَر کی گدائی حلیمہ رضی اللہ عنہن

[کلام] پیر نصیرالدین نصیر رضی اللہ عنہ گولڑہ شریف

منقبت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سلسلہ نسب: خدیجہ بنت خویلد بن اسد القریشہ بن عبدالعزیٰ بن قصی ،ولادت: 68 قبل ہجرت ،۔وصال: 11رمضان المبارک 10ھ بعثت نبوی آرام گاہ: جنت المعلیٰ، (ازواج الانبیاء) (آپ پہ لاکھوں سلام)

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں مالکِ دو سرا خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں

ان کا سرتاج، تاج نبیوں کا دینِ حق کی ضیاء خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں

سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مانا نورِ راہِ ہدیٰ خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساؔجد چشتی

مقامِ عائشہ رضی اللہ عنہا سلسلہ نسب: عائشہ بنت عبد اللہ ابوبکر صدیق بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تمیم بن مرۃ ، ولادت: 7 قبل ہجرت ۔

وصال مبارک: 17 رمضان 58ء ، آرام گاہ: جنت البقیع شریف ،

(ازواج مطہرات) (آپ پہ لاکھوں سلام)

ارفع و اعلیٰ و بالا ہے مقامِ عائشہ رضی اللہ عنہا احترامِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے احترامِ عائشہ رضی اللہ عنہا

ایک مرکز پر سمٹ جاتی ہیں ماں کی عظمتیں جب بھی آتا ہے لبِ مومن پہ نامِ عائشہ رضی اللہ عنہا

اُن کی عصمت کی گواہی دیتی ہے سورۂ نور ہو گیا قرآن میں ظاہر دوامِ عائشہ رضی اللہ عنہا

عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاک گھر میں چاند ہے اُترا ہوا حجرۂ محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جائے قیامِ عائشہ رضی اللہ عنہا

[کلام] صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

در مدح ازواجِ مُطَہَّرات اُمّہاتُ المومنین رضی اللہ عنہن سیدہ خدیجہ ، سیدہ سودہ ، سیدہ عائشہ ، سیدہ حفصہ ، سیدہ اُمِ سلمہ ، سیدہ اُمِ حبیبہ ، سیدہ زینب بنت حجش ، سیدہ زینب بنت خزیمہ ، سیدہ میمونہ ، سیدہ جویریہ ، سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہن ۔

نُور کی اک کِرن ، مدحتِ ازواجِ رضی اللہ عنہن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے دل میں ہے مکیں عظمتِ ازواجِ رضی اللہ عنہن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باادب باش! کہ امت کی یہ مائیں ہیں نصیرؔ!

ہے سعادت کا نشاں ، نسبتِ ازواج رضی اللہ عنہن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[کلام] پیر نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑی شریف)

منقبت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سلسلہ نسب: عبداللہ بن عثمان ابی قحافہ بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تمیم بن مرۃ۔ ولادت: واقعہ اصحاب فیل کے 2 سال چار ماہ بعد۔ وصال مبارک: 22 جمادی الآخر 13ھ، آرام گاہ: اندرون گنبد خضریٰ مدینہ منورہ، (اولیاءِ عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبر کا رضی اللہ عنہ ہے یارِ غار محبوبِ خدا صدیق اکبر کا رضی اللہ عنہ

رُسُل اور انبیاء علیہم السلام کے بعد جو افضل ہو عالم سے یہ عالم میں ہے کس کا مرتبہ صدیق اکبر کا رضی اللہ عنہ

لٹایا راہِ حق میں گھر کئی بار اس محبت سے کہ لُٹ لُٹ کر حسنؔ گھر بن گیا صدیق اکبر کا رضی اللہ عنہ

[کلام] استاذ زمن امام حسن رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

منقبت سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ سلسلہ نسب: عمر ابن الخطاب بن فضیل بن عزیٰ بن ریاح بن عبداللہ بن فرط، ولادت: واقعہ قبل سے 13 سال قبل، شہادت: یکم محرم الحرام 23ھ، آرام گاہ: اندرون گنبد خضریٰ مدینہ منورہ، (اولیاءِ عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

جمالِ رسالت ہیں فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ جلالِ نبوت ہیں فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ

مُجسم صداقت ہیں فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کمالِ عدالت ہیں فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ

[کلام] علامہ افضلؔ کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت سیدنا عثمان غنی ذُوالنُّورَین رضی اللہ عنہ سلسلہ نسب: عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف بن قصی۔ ولادت: واقعہ فیل کے چھٹے سال، شہادت: 18 ذوالحجہ 35ھ، آرام گاہ: جنت البقیع شریف (اولیاءِ عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

عاشقِ خیر الوریٰ عثمان رضی اللہ عنہ ہیں جاں نثارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عثمان ہیں

کیوں بغیرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کرتے طواف جبکہ یارِ باوفا عثمان رضی اللہ عنہ ہیں

[کلام] علامہ افضلؔ کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا علیہ السلام سلسلہ نسب: علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی۔ ولادت: رجب واقعہ فیل کے تیس سال بعد، شہادت: 21 رمضان المبارک 40ھ، آرام گاہ: نجف اشرف (اولیاء عرب و عجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

ہے جنت کی کُنجی محبت علی کی علیہ السلام ہے دوزخ کا باعث عداوت علی کی علیہ السلام

بتاؤ ہے کم یہ سعادت علی کی علیہ السلام ہوئی گھر خدا کے ولادت علی کی علیہ السلام

[کلام] علامہ افضل کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابو طالب علیہ السلام سلسلہ نسب: عبد مناف بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی۔ ولادت: 536ء، وصال: 26 ربیع الاول 10 بعثت نبوی، آرام گاہ: جنت المعلیٰ

(خاندان نبوت) (آپ پہ لاکھوں سلام)

سراپا دین سراپا وفا ابو طالب رسولِ پاک کا مدحت سرا ابو طالب

ازل سے شانِ رسالت کا وہ مصدق تھا دلیل بلکہ رسالت کی تھا ابو طالب

مثال اس کی یقیناً محال ہے صائم ہوئے حضور پہ جیسے فدا ابو طالب

[کلام] صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت سیدہ فاطمہ علیہا السلام بنت اسد سلسلہ نسب: فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف۔

ولادت: 558ء، وصال: 626ء (آپ کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

فاطمہ بنتِ اسد کو مرتبہ اعلیٰ ملا فاطمہ بنت اسد کو ماں تھا آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا

خدمتِ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سدا کرتی رہیں حرم بو طالب علیہ السلام ہیں وہ ام علی المرتضیٰ علیہ السلام

رحمتیں دینے تھے جنکی قبر میں لیٹے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ ساجد جدۂ شاہِ شہیدانِ وفا

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمالِہٖ حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیہِ وَاٰلِہٖ

درمدحِ سیّدالشہدا سیدّنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ سلسلہ نسب: حمزہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی۔ ولادت: 567ء، شہادت: 15 شوال المکرم 3ھ، آرام گاہ: مقام احد (ارمغان احمد کراچی) (آپ پہ لاکھوں سلام)

حضرت حمزہ سیّد الشہدا رضی اللہ عنہ کاشِفُ الکرّب ہیں بفضلِ خدا
مزار انور ہی نہیں بس جنت اُحد سارا ہے جنتُ الماْویٰ
بھیک مل جائے در پہ حاضر ہے فخرؔ ادنیٰ گدائے کوئے شما

[کلام] خواجہ فخرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عباس بن عبدالمطلب علیہ السلام سلسلہ نسب: عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی۔ ولادت: 3 قبل فیل، وصال مبارک: 32ھ، آرام گاہ: جنت البقیع شریف (خاندان نبوت) (آپ پہ لاکھوں سلام)

عمِّ رسولِ پاک ہیں عباس نامدار سرکارِ دوجہان کو اُن سے بڑا تھا پیار
قیدی بنے جو بدر میں عباس ذی وقار سرکارِ دوجہان ہوئے بہت بیقرار
نظرِ کرم حضور کی ساجدؔ جو پڑ گئی عباس پیارے ہو گئے اِک دُرِّ تابدار

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھیاں عاتکہ، اُمیمہ، اُمِّ حکیم، برّہ، صفیّہ، اَرویٰ رضی اللہ عنہن، (سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

پیارے نبی کی پھوپھیاں عظمت میں ہیں وریٰ نسبت سے مصطفیٰ کی ہوا اُن پہ خوش خدا
اس خاندان نور کی نسبت ملی انہیں جس میں فروزاں نورِ نبوت سدا رہا
لاکھوں سلام اُن پہ ہوں ساجدؔ غریب کے جن کے لئے حضور بھی کرتے رہے دعا

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

در مدح شہزادگان جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سلسلہ نسب: سیدنا قاسم، سیدنا عبداللہ، سیدنا ابراہیم، سیدنا طیب رضی اللہ عنہم

قابل دید ہیں سب ماہ لقا شہزادے رضی اللہ عنہم　نور ہیں آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نور نما شہزادے رضی اللہ عنہم

طیب اچھے ہیں ابراہیم نہایت اچھے　واقعی سارے زمانے سے جدا شہزادے رضی اللہ عنہم

رحمتیں خاص ہوئیں قاسم و عبداللہ پر　نور ہی نور سراپا بخدا شہزادے رضی اللہ عنہم

[کلام] پیر سید نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

سلام بر دختران سیدنا خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سیدہ زینب، سیدہ رُقیّہ، سیدہ اُمّ کلثوم، سیدہ فاطمہ۔

نازشِ صدق و صفا تُم پر سلام　دخترانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تُم پر سلام

جانِ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تُم سلام　ہر نفس، ہردم سدا تُم پر سلام

کیوں نہ ہو مدّاح تُم سب کا نصیرؔ!　تم پہ ہے فضلِ خدا، تم پر سلام

[کلام] پیر سید نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

سیدہ فاطمۃ الزّہرا سلام اللہ علیہا سلسلہ نسب: فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی۔ ولادت: اول سال نبوت، وصال 3 رمضان المبارک 11ھ، آرام گاہ: جنت البقیع شریف　(البتول شریف) (آپ پہ لاکھوں سلام)

کیوں کر نہ ہوں معیارِ سخا فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
ہیں دخترِ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

اب تو ہے نصیرؔ ان سے عقیدت کا یہ عالم
ہر حال میں ہے وِرد مرا، فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

[کلام] پیر سید نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

منقبت سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا زینب بنت علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی ولادت: 5ھ، وصال مبارک: 62ھ، آرام گاہ: دمشق (آپ پہ لاکھوں سلام)

دستار ہے حسین علیہ السلام کے سر پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
(سیدہ) زینب سلام اللہ علیہا کی پردہ دار ہے چادر بتول کی

دربارِ میرِ شام کا منظر عجیب ہے
زینب سلام اللہ علیہا کو مل رہی ہے وراثت بتول سلام اللہ علیہا کی

اہلِ حرم کی قید کو منظور کر لیا
سر دے دیا نہ بیعتِ فاسق قبول کی

[کلام] محمد اختر

حضرت فضہ رضی اللہ عنہا

وہ فضہ جو شرف رکھتی ہیں زہرا کی غلامی کا — جہاں میں بج رہا ڈنکا ہے اُن کی نیک نامی کا
تِرا جب نام آجائے تو ساجد سر ہیں جھک جاتے — ادب ہیں اہلِ دل کرتے ترے اسمِ گرامی کا

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام سلسلہ نسب: حسن بن علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی۔ ولادت: 15 رمضان المبارک 3ھ، شہادت: 5 ربیع الاول 50ھ، آرام گاہ: جنت البقیع شریف (اولیاء عرب وعجم)(آپ پہ لاکھوں سلام)

زمیں سے تابہ فلک ہر طرف صدائے حسن علیہ السلام — بُلند و برتر و بالا ہُوا لِوائے حسن علیہ السلام
وہ ذات پاک ہے ابن علی وسِبط نبی — مِری نگاہ کو سُرمہ ہے خاکِ پائے حسن علیہ السلام
کسی بھی شے کی کمی، نہ آرزو، نہ طلب — نصیرؔ فضلِ خدا سے ہُوں میں، گدائے حسن علیہ السلام

[کلام] پیر سید نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

منقبت حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام سلسلہ نسب: حسین بن علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی۔ ولادت: شعبان 4ھ، شہادت: 10 محرم الحرام 61ھ، آرام گاہ: کربلائے معلیٰ عراق (شہید ابن شہید) (آپ پہ لاکھوں سلام)

سید نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں — دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گلشن کھلا دیئے ہیں
دینِ نبی پہ واری اکبر علیہ السلام نے بھی جوانی — عباس علیہ السلام نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے
شبیر علیہ السلام کی ہی ایسی پُر درد داستاں ہے — دل پتھروں کے واللہ جس نے ہلا دیئے ہیں

[کلام] حافظ محمد حسین حافظ

منقبت حضرت سیدنا غازی عباس علیہ السلام سلسلہ نسب: عباس بن علی ابن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم۔ ولادت: 26ھ، شہادت: 61ھ، آرام گاہ: کربلائے معلیٰ (کاک کربلا) (آپ پہ لاکھوں سلام)

تسکینِ قلب و جان ہے عباس علیہ السلام تیرا نام — وردِ ہر اک زبان ہے عباس علیہ السلام تیرا نام
صبحِ وفا کے ماتھے کا جھومر بھی ہے یہی — شامِ ابد کی شان ہے عباس علیہ السلام تیرا نام
ساجدؔ غموں کی دھوپ میں کام آیا ہے مجھے — ہر غم میں سائبان ہے عباس علیہ السلام تیرا نام

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام سلسلہ نسب: علی بن حسین بن علی کرم اللہ وجہہ الکریم، ولادت: 15 جمادی الاول 38 ہجری، شہادت: 25 محرم الحرام 95 ہجری، آرام گاہ: جنت البقیع شریف، (سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

صبر کا کوہِ ہمالہ حضرت سجاد ہیں — زینتِ زُہد و عبادت کامران و کامیاب
جن کی دادی جان ہیں بنتِ نبی حرمِ علی — جن کے بابا جان ہیں سردار ہر اک شیخ و شاب

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

در مدح شہزادگان جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سلسلہ نسب: سیدنا قاسم، سیدنا عبداللہ، سیدنا ابراہیم، سیدنا طیب رضی اللہ عنہم

قابل دید ہیں سب ماہ لقا شہزادے رضی اللہ عنہم — نور ہیں آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نور نما شہزادے رضی اللہ عنہم

طیب اچھے ہیں ابراہیم نہایت اچھے — واقعی سارے زمانے سے جدا شہزادے رضی اللہ عنہم

رحمتیں خاص ہوئیں قاسم و عبداللہ پر — نور ہی نور سراپا بخدا شہزادے رضی اللہ عنہم

[کلام] پیر سید نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

سلام بر دختران سیدنا خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سیدہ زینب، سیدہ رُقیّہ، سیدہ اُمِّ کلثوم، سیدہ فاطمہ۔

نازشِ صدق و صفا تُم پر سلام — دخترانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تُم پر سلام

جانِ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تُم سلام — ہر نفس، ہردم سدا تُم پر سلام

کیوں نہ ہو مدّاح تُم سب کا نصیرؔ! — تم پہ ہے فضلِ خدا، تم پر سلام

[کلام] پیر سید نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

سیدہ فاطمۃُ الزَّھرا سلام اللہ علیہا سلسلہ نسب: فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی۔ ولادت: اول سال نبوت، وصال 3 رمضان المبارک 11ھ، آرام گاہ: جنت البقیع شریف (البتول شریف) (آپ پہ لاکھوں سلام)

کیوں کر نہ ہوں معیارِ سخا فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

ہیں دخترِ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

اب تو ہے نصیرؔ ان سے عقیدت کا یہ عالم

ہر حال میں ہے وِرد مرا، فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

[کلام] پیر سید نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

منقبت سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا زینب بنت علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی ولادت: 5ھ، وصال مبارک: 62ھ، آرام گاہ: دمشق (آپ پہ لاکھوں سلام)

دستار ہے حسین علیہ السلام کے سر پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
(سیدہ) زینب سلام اللہ علیہا کی پردہ دار ہے چادر بتول کی

دربارِ میرِ شام کا منظر عجیب ہے
زینب سلام اللہ علیہا کو مل رہی ہے وراثت بتول سلام اللہ علیہا کی

اہلِ حرم کی قید کو منظور کر لیا
سر دے دیا نہ بیعتِ فاسق قبول کی

[کلام] محمد اختر

حضرت فضہ رضی اللہ عنہا

وہ فضہ جو شرف رکھتی ہیں زہرا کی غلامی کا — جہاں میں بج رہا ڈنکا ہے اُن کی نیک نامی کا
تِرا جب نام آجائے تو ساجد سر ہیں جھک جاتے — ادب ہیں اہلِ دل کرتے تِرے اسمِ گرامی کا

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام سلسلہ نسب: حسن بن علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی۔ ولادت: 15 رمضان المبارک 3ھ، شہادت: 5 ربیع الاول 50ھ، آرام گاہ: جنت البقیع شریف (اولیاء عرب وعجم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

زمیں سے تا بہ فلک ہر طرف صدائے حسن علیہ السلام — بُلند و برتر و بالا ہُوا لوائے حسن علیہ السلام
وہ ذات پاک ہے ابن علی وسبط نبی — مِری نگاہ کو سُرمہ ہے خاکِ پائے حسن علیہ السلام
کسی بھی شے کی کمی، نہ آرزو، نہ طلب — نصیرؔ افضلِ خدا سے ہُوں میں، گدائے حسن علیہ السلام

[کلام] پیر سید نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)

منقبت حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام سلسلہ نسب: حسین بن علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی۔ ولادت: شعبان 4ھ، شہادت: 10 محرم الحرام 61ھ، آرام گاہ: کربلائے معلیٰ عراق (شہید ابن شہید) (آپ پہ لاکھوں سلام)

سید نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں — دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گلشن کھلا دیئے ہیں

دینِ نبی پہ واری اکبر علیہ السلام نے بھی جوانی — عباس علیہ السلام نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے

شبیر علیہ السلام کی ہی ایسی پُر درد داستاں ہے — دل پتھروں کے واللہ جس نے ہلا دیئے ہیں

[کلام] حافظ محمد حسین حافظ

منقبت حضرت سیدنا غازی عباس علیہ السلام سلسلہ نسب: عباس بن علی ابن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم۔ ولادت: 26ھ، شہادت: 61ھ، آرام گاہ: کربلائے معلیٰ (کاک کربلا) (آپ پہ لاکھوں سلام)

تسکینِ قلب و جان ہے عباس علیہ السلام تیرا نام — وردِ ہر اک زبان ہے عباس علیہ السلام تیرا نام

صبحِ وفا کے ماتھے کا جھومر بھی ہے یہی — شامِ ابد کی شان ہے عباس علیہ السلام تیرا نام

ساجدؔ غموں کی دھوپ میں کام آیا ہے مجھے — ہر غم میں سائبان ہے عباس علیہ السلام تیرا نام

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام سلسلہ نسب: علی بن حسین بن علی کرم اللہ وجہہ الکریم، ولادت: 15 جمادی الاول 38 ہجری، شہادت: 25 محرم الحرام 95 ہجری، آرام گاہ: جنت البقیع شریف، (سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

صبر کا کوہِ ہمالہ حضرت سجاد ہیں — زینتِ زُہد و عبادت کامران و کامیاب

جن کی دادی جان ہیں بنتِ نبی حرمِ علی — جن کے بابا جان ہیں سردار ہر اِک شیخ و شاب

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام باقر علیہ السلام سلسلہ نسب: باقر بن علی بن حسین بن علی کرم اللہ وجہہ الکریم، ولادت: یکم رجب المرجب، شہادت: 7 ذوالحجہ، آرام گاہ: جنت البقیع شریف،

(سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

نبی کے گلشن کا ہیں گلِ تر امام باقر امام باقر — علومِ حیدر کا خاص جوہر امام باقر امام باقر

امینِ صبر و رضا یہی ہیں، وقارِ آلِ عبا یہی ہیں — جنابِ سجاد کے ہیں اختر امام باقر امام باقر

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام سلسلہ نسب: محمد جعفر بن محمد باقر بن علی بن حسین بن علی علیہ السلام، ولادت: 17 ربیع الاول، شہادت: 25 شوال، آرام گاہ: جنت البقیع شریف،

(سیدنا امام محمد جعفر صادق علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

خُورشیدِ رسالت کی ضیاء جعفر صادق — دلبندِ علی شیرِ خُدا جعفر صادق

عالی نسبی جس کی ہے مشہورِ زمانہ — ہر دور کا ہے رہنما جعفر صادق

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سلسلہ نسب: محمد موسیٰ بن محمد جعفر بن محمد باقر بن علی بن حسین بن علی علیہ السلام، ولادت: 7 رجب المرجب، آرام گاہ: کاظمین، (بغداد)،

(سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

موسیٰ کاظم ہیں گُلِ آلِ عبا — موسیٰ کاظم کاملوں کے رہنما

موسیٰ کاظم میں ہے نورِ مصطفیٰ — پھیلی ان کے نُور کی ہر سُو ضیاء

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام علی رضا علیہ السلام سلسلہ نسب: علی بن محمد موسیٰ بن محمد جعفر بن محمد باقر بن علی بن حسین بن علی علیہ السلام، ولادت: 11 ذی القعد، شہادت: 23 ذی القعد، آرام گاہ: مشہد (ایران)، (سیدنا امام علی رضا علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

نُورِ نبی اور فیض کا دریا گوہرِ یکتا علی رضا ہے — کامل واکمل، نُور کا پیکر علی کا تارا علی رضا ہے

آلِ نبی اولادِ علی ہے باغِ نبی کی تازہ کلی ہے — اِس کا سخی گھرانہ سارا کرم سراپا علی رضا ہے

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام محمد تقی علیہ السلام سلسلہ نسب: محمد بن علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد باقر علیہ السلام، ولادت: 10 رجب، شہادت: 29 ذی القعد، آرام گاہ: کاظمین (بغداد)، (سیدنا امام محمد تقی علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

جہانِ علم و فضل کے ہیں تاجور سخی تقی — سب اولیاء و اتقیاء کے راہبر سخی تقی

کمال میں ہیں منفرد، جمال میں ہیں منفرد — ہیں ساجدؔ اپنے ہر شرف میں مُعتبر سخی تقی

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام علی نقی علیہ السلام سلسلہ نسب: علی بن محمد بن علی بن سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام، ولادت: 5 رجب المرجب، شہادت: 3 رجب المرجب، آرام گاہ: سامرہ (بغداد شریف) (سیدنا امام محمد تقی علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

عظیم تر ہے مرتبہ علی نقی اِمام کا — ہر ایک لب پہ تذکرہ ہے ان کے فیض عام کا

علی نقی کی ساجدؔ عظمتوں کی حد نہیں کوئی — بھرم ہیں رکھتے آج بھی یہ اپنے ہر غلام کا

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام سلسلہ نسب: حسن بن علی بن محمد بن علی بن سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام، ولادت: 11 ربیع الثانی، شہادت: 10 ربیع الاول شریف، آرام گاہ: سامرہ (بغداد شریف) (سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام کی عظمت پہ لاکھوں سلام)

جن کا لقب زکی ہے حسن عسکری ہے نام ۔ آلِ رسول پاک میں ہیں گیارہویں امام
حُسنِ حَسن علیہ السلام کی اِن میں نظر آتی ہے جھلک ۔ نسبت حسن علیہ السلام کے نام کی آئی اِن کے کام

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا امام محمد مہدی علیہ السلام سلسلہ نسب: آپ سیدنا امام حسن علیہ السلام کی نسل سے ہوں گے اور قربِ قیامت تشریف لائیں گے۔

آئیں گے دیکھنا آئیں گے محمد مہدی ۔ ساری دُنیا کو سجائیں گے محمد مہدی
راستہ حق و ہدایت کا وہ ساجدؔ ہو گا ۔ جادۂ حق پہ چلائیں گے محمد مہدی

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

سلام بحضور ساکنانِ جنت البقیع شریف

خلدِ بقیع میں دفن ستارو سلام ہو ۔ سرکار دو جہان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیارو سلام ہو
جنت نشین ہو گئے دنیا میں بالیقیں ۔ جنت بقیع کی تازہ بہار و سلام ہو
ساجدؔ ہوئے ہو خلدِ بقیع کے مقیم تم ۔ کوثر کے سلسبیل کے دھار و سلام ہو
حاجی سلیم خلدِ بقیع کے مکیں ہوئے ۔ اپنے رفیق بھائی کے وہ ہمنشیں ہوئے
طیبہ سے ان کے عشق کی معراج دیکھئے ۔ مدفون بھائی ہیں ساجدؔ وہیں ہوئے

سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیارو سلام ہو

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

ساکنانِ جنت معلیٰ کے حضور

اے ساکنانِ خلدِ معلیٰ سلام ہو | ہمسائیگانِ قبلۂ اعلیٰ سلام ہو
قسمت پہ تم جو ناز کرو تو یہ ہے بجا | تم کو ملا ہے خلد کا ٹکڑا سلام ہو
ساجدؔ ہمارے واسطے بخشش طلب کرو | زائر یہاں جو آئے ہیں سب کا سلام ہو

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سیدنا سلمان فارسی علیہ السلام

سلسلہ نسب: سیدنا سلیمان فارسی کے والد مجوسی تھے۔ ولادت: 287ء قبل ولادت نبوی، وصال: 13 صفر 35/ 33ھ، آرام گاہ: مدائن، (تذکرہ مشائخ نقشبندیہ) (آپ پہ لاکھوں سلام)

سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پہ قربان ہیں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ | دینِ مبیں کی شان ہیں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
وہ عاشقِ رسول ہیں عالم ہیں باعمل | اسلام کی پہنچان ہیں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
اقرار کر رہا ہوں یہ دل کی زبان سے | طاہرؔ مرے سلطان ہیں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

[کلام] طاہرؔ سلطانی

منقبت عاشقِ رسول سیّدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ

سلسلہ نسب: حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ قدیم الاسلام اور جانثار صحابہ میں سے تھے۔ وصال مبارک: 20 محرم الحرام، آرام گاہ: (باب الصغیر) دمشق (بلال) (آپ پہ لاکھوں سلام)

نبی کے عشق میں ہو کر فنا، بقا پائی | زہے یہ عزّ و شَرف یہ کمال و رعنائی
بلال عشق پہ تیرے نثار ہونے کو | یہ چشمِ شوق ترے دَر پہ بار بار آئی
عطا مجھے بھی ہو عشقِ حضور کا قطرہ | تمہارے دَر پہ ہے ساجدؔ نے جھولی پھیلائی

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت عاشق رسول حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ سلسلہ نسب: اویس بن عامر بن جزء بن مالک بن عمرو بن مسعدہ، وصال مبارک: 11 صفر 27ھ، آرام گاہ: یمن (اولیاء عرب و عجم)

(آپ پہ لاکھوں سلام)

وفا میں یکتا اویس قرنی، نبی کا پیارا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

ہے رہبرِ راہِ عشق و مستی، کرم کا دھارا اُویس قرنی رضی اللہ عنہ

تِری وجہ سے ہیں میرے آقا یَمن کی خوشبو سے پیار کرتے

تُمہاری قسمت کا کس قدر ہے بلند تارا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

عمر بھی حَیدر بھی آئے ساجدؔ دُعا کی خاطر بحکمِ احمد

جھکائے سر ہم بھی آئیں دَر پر کرم خُدارا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت بحضور سفیر اسلام حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: عبداللہ غازی بن سید ابو محمد عبداللہ الاشتر بن سید محمد ذوالنفس الذکیہ، ولادت: 98ھ، شہادت: 20 ذی الحجہ 151ھ،

(آپ پہ لاکھوں سلام)

دیں کا چمن ہے خوب سجایا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ نے

ہے پنجتن کا فیض لٹایا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ نے

آلِ نبی اولادِ علی / ساجدؔ تاج ہے ولیوں کا

سندھ اور ہند کو ہے چمکایا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ نے

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: شیخ معروف کرخی بن فیروز،

وصال مبارک: 20 محرم الحرام، 200ھ، آرام گاہ: شونیز قبرستان قریب بغداد

حضرتِ معروف کرخی تاجدار اولیاء حضرتِ معروف کرخی ہیں بہارِ اولیاء

سلسلہ ہائے طریقت کا ہیں روشن سنگِ میل حضرت معروف کرخی پاسدارِ اولیاء

فقر کا کوہِ عزیمت ہیں یہ ساجدؔ بالیقیں حضرتِ معروف کرخی ہیں وقارِ اولیاء

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کنیت: ابوالقاسم، لقب سید الطائفہ وطاؤس العلماء

وقوادیری وزجاج، ولادت: 218ھ، وصال مبارک: 27 رجب 297ھ، آرام گاہ: بغداد شریف

ہوئے جو آل پہ قرباں جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بنے تھے مہرِ درخشاں جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

عطا ہوئی ہے انہیں مسندِ طریقت بھی ہیں اولیاء کے نگہباں جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

تمہارے در پہ ہے ساجدؔ نے جھولی پھیلائی بھرو اب اس کا بھی داماں جنیدِ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: حضرت علی ہجویری بن

عثمان بن علی عبدالرحمن بن شجاع بن ابوالحسن علی بن حسن اصغر، ولادت: 400ھ،

وصال مبارک: 19 صفر 465ھ، آرام گاہ: اندرون شہر لاہور (تذکرہ اولیاء پاکستان)

(آپ پہ لاکھوں سلام)

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

گنج بخشی آپ کی مشہور ہم پر کر کرم کر کرم کروا کرم دونوں جہاں میں رکھ شرم

منقبت سیدنا حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ سید عبدالقادر بن ابی صالح بن سید موسیٰ بن عبداللہ بن سید عمر زاہد، ولادت: رمضان المبارک 470ھ، وصال: 17 ربیع الثانی 561ھ، آرام گاہ: بغداد شریف (خزینۃ الاصفیا) (آپ پہ لاکھوں سلام)

سرکارِ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نظرِ کرم خدارا — میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا
جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا — ایسے سخی کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا
سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے — میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا

خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: حضرت خواجہ معین الدین چشتی بن خواجہ غیاث الدین، ولادت: رجب 537ھ، وصال مبارک: 633ھ، آرام گاہ: اجمیر مقدس ہندوستان (سیرت معین الدین) (آپ پہ لاکھوں سلام)

خواجۂ خواجگاں غریب نواز — رہنمائے جہاں غریب نواز
لاکھوں لوگوں کو دیں کا نور دیا — حق کا روشن نشاں غریب نواز
نائب مصطفیٰ ہیں یہ ساجدؔ — ہادیِ گمرہاں غریب نواز

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بحضور شہزادگان سیدنا یعقوب فیض عالم و سیدنا اسحاق نور عالم المعروف موراں والی سرکار

سلسلہ نسب: سیدنا یعقوب بن سیدنا عبدالرزاق بن سیدنا غوث الاعظم،

عرس مبارک: 24 رجب کلر کہار شریف، (آپ پہ لاکھوں سلام)

نورعین مصطفیٰ یعقوب شہ اسحاق شہ رحمۃ اللہ علیہم — غوث اعظم کی ضیا یعقوب شہ اسحاق شہ رحمۃ اللہ علیہم
دین پر جانیں لٹا کے ہو گئے ہیں سرخرو — میرا ساجدؔ مدعا یعقوب شہ اسحاق شہ رحمۃ اللہ علیہم

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت بحضور شیخ المشائخ حضرت خواجہ بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ ولادت: 27 رمضان المبارک 566ھ، وصال: 7 صفر 661ھ، آرام گاہ: ملتان شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

ہیں بہاؤالدین زکریا ولی ابن ولی غوث ہیں ملتان کے شانِ کرم قطب جلی

ساجدؔ ان کے فیض کا ہے معترف سارا جہاں ہے ولایت آپ کے دربار سے ولیوں نے لی

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: حافظ محمد عثمان شہباز مروندی بن سید کبیر بن سید شمس الدین بن سید نور شاہ، ولادت: 573ھ، وصال: 18 شعبان 673ھ، آرام گاہ: سیہون شریف (تذکرہ اولیاء پاکستان) (آپ پہ لاکھوں سلام)

پیغام محبت کے امیں لعل قلندر شہباز قلندر سخی لجپال قلندر

پنجتن کے گلِ تازہ ولی ابن ولی ہیں سرکارِ دو عالم کی ہیں یہ آل قلندر

تقدیر بدل دیتے غلاموں کی ہیں ساجدؔ غم خوشیوں میں دیتے ہیں مرے ڈھال قلندر

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: خواجہ فرید الدین مسعود بن شیخ جمال الدین سلیمان بن قاضی، ولادت: 584ھ، وصال: 5 محرم الحرام 661ھ، آرام گاہ: پاکپتن شریف (خزینۃ الاصفیاء) (آپ پہ لاکھوں سلام)

دنیا کے غم کے مارے آلام کے ستائے گنجِ شکر تمہارے منگتے ہیں در پہ آئے

جھولی بھی خود عطا کر خیرات بھی عطا کر اللہ کی عطا سے بگڑی کو تو بنائے

رُخ سے نقاب اب تو اے جانِ جاں اٹھا دو صائمؔ تمہارے در سے خالی نہ لوٹ جائے

[کلام] صائمؔ چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت بحضور حضرت خواجہ علاؤ الدین علی احمد صابر کلیئر شریف

سلسلہ نسب: حضرت شاہ عبدالرحیم بن سید عبداللہ بن سید سیف الدین بن حضرت سید عبدالوہاب بن سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی، ولادت: ربیع الاول 592ھ، وصال مبارک: 13 ربیع الاول 690ھ (آپ پہ لاکھوں سلام)

فیض کا ہر دم رواں بحر عطا کلیئر میں ہے — مصطفیٰ و مرتضیٰ کا لاڈلا کلیئر میں ہے
جس کے صبر و زہد کی صائم جہاں میں دھوم ہے — وہ علی احمد ہمارا پیشوا کلیئر میں ہے

[کلام] صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت بحضور مقبولِ بارگاہِ غوثیت حضرت شیخ رکنِ عالم رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: شیخ بہاؤالدین زکریا ملتانی کے پوتے اور حضرت شاہ جہانیاں جہاں گشت کے پیرو مرشد ہیں۔
ولادت: 9 رمضان المبارک 649ھ، وصال: 3 جمادی الاوّل 735ھ،
آرام گاہ: ملتان شریف۔

رکنِ عالم اولیاء کے تاجدار — رکنِ عالم سے ہے عالم میں بہار
ہر گھڑی ساجدؔ عطا کرتے ہیں یہ — اس لئے سائل ہیں آتے بار بار

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: 27 صفر 634ھ

(آپ پہ لاکھوں سلام)

نظام الدین ہیں ماہِ ولایت — نظام الدین ہیں شانِ نظامت
شکستہ ہیں مرے الفاظ ساجدؔ — ہو مقبولِ جہاں مری عقیدت

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت میاں میر رحمۃ اللہ علیہ ولادت: 957ھ، وصال: 7 ربیع الاول 1045ھ

(آپ پہ لاکھوں سلام)

صداقت کا نشاں حضرت میاں میر رہیں گے جاوِداں حضرت میاں میر
رہِ اُلفت کے ساجدؔ رہنما ہیں کرم کا آسماں حضرت میاں میر

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت بوعلی قلندر رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: شیخ شرف الدین بن مولانا فخر الدین سالار حسن بن عزیز بن ابا بکر غازی وصال: 13 رمضان المبارک 724ھ

،آرام گاہ: پانی پت انڈیا (تذکرہ اولیاء برصغیر) (آپ پہ لاکھوں سلام)

علی کا مظہر علی کی خوشبو علی کا نفس حسین قلندر
رقم ہے جس پر حیاتِ عالم ہے تیری لوحِ جبیں قلندر
تو مست ومجذوبِ حیدری ہے علی کی بوسے تو بوعلی ہے
ہزاروں غوث اور مست لاکھوں ہیں تیرے زیرِ نگیں قلندر

[کلام] صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت بحضور سید السادات سید جلال الدین سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت

ولادت: 14 شعبان المعظم 707ھ، وصال: 785ھ، آرام گاہ: ضلع بہاولپور

(آپ پہ لاکھوں سلام)

ہیں جلال الدیں بخاری اولیاء کے تاجور وہ ہیں مخدوم جہاں گشت وجہاں کے راہبر
نورعین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں سید السادات ہیں پیشوا ہیں مانتے ساجدؔ انہیں اہل نظر

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت بحضور سردارِ اولیاء حضرت موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ ولادت: 952ھ،
شہادت: 1001ھ، آرام گاہ: ملتان شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

شاہِ دوعالم کے دلبر ہیں موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ
اہلِ ولایت کے رہبر ہیں موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ
قادری فیض کے قاسم ساجدؔ ولیوں کے سلطان رحمۃ اللہ علیہ
غوث الاعظم کا مظہر ہیں موسیٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: شیخ احمد فاروق بن شیخ عبدالاحد،
ولادت: شوال 971ھ، وصال: 28 صفر المظفر 1034ھ، آرام گاہ: سرہند شریف (تذکرہ مشائخ نقشبندیہ)
(آپ پہ لاکھوں سلام)

ابنِ فاروق اعظم مجدد وپیا سید الاولیاء تیری کیا بات ہے
بادشاہوں نے مانا تیرا دبدبہ شوکتِ اصفیا تیری کیا بات ہے
پھر گھٹا چھائی صائمؔ ہے اَدبار کی دین کو پھر ضرورت ہے سرکار کی
پھر نظام محمد عطا ہو ہمیں میرے مشکل کُشا تیری کیا بات ہے

[کلام] صائمؔ چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت حضرت برّی امام رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: شاہ عبداللطیف بری بن محمود شاہ بن
سید احمد بن بودلہ شاہ بن سکندر شاہ، ولادت: 1026ھ، وصال: 20 ربیع الاول 1117ھ،
آرام گاہ: اسلام آباد (تذکرہ اولیاء پاکستان) (آپ پہ لاکھوں سلام)

موسیٰ کاظم علیہ السلام کے پیارے اولیاء کے تاجدار سیدِّ عالی حسب، عالی نَسب، عالی وقار
حضرتِ عبداللطیف ان کا ہے اسمِ باکمال ذکر کے انوار سے مہکا گئے ہیں کوہسار
ہیں امامِ اولیاء برّی امام اُن کا لقب ساجدؔ ان کی کوششوں سے دین پر آئی بہار

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: سلطان باہو بن حافظ محمد بازید، ولادت: 1039ھ، وصال: یکم جمادی الثانی 1102ھ، آرام گاہ: گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ (تذکرہ اولیاء پاکستان) (آپ پہ لاکھوں سلام)

ہیں ولیوں کے سلطاں سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ ہیں فیضان کی کان سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

ہیں اولاد مولا علی بھی ولی بھی ولایت کی برہان سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

امیں فیض غوث الوریٰ کے ہیں ساجدؔ بھریں سب کے دامان سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت رحمان بابا پشاوری سلسلہ نسب: عبدالرحمان بابا بن عزیز خان، عبدالستار خانہ داری، ولادت: 1042ھ، وصال مبارک: 1118ھ، آرام گاہ: پشاور (آپ پہ لاکھوں سلام)

حضرتِ رحمان بابا آیتِ رحمان ہیں حضرتِ رحمان بابا عشق کی پہچان ہیں

ہے پیامِ الفت و مہر و محبت شاعری اور سب اقوال اُن کے موتیوں کی کان ہیں

خدمتِ انسانیت ساجدؔ رہا ان کا طریق اس پہ شاہد آج بھی رحمان کے دیوان ہیں

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ ولادت: 19 اکتوبر 1237ء، وصال: 4 مارچ 1324ء، آرام گاہ: غیاث پور (دہلی ہندوستان)

شہِ مدینہ کا روشن قمر نظام الدین بہار چشت، علی کا گھر، نظام الدین

وہ جس کے قدموں میں ساجد ہیں تاجور جھکتے وہ تاجدار، وہ عالی قدر، نظام الدین

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت بحضور خواجہ خواجگان سرخیل چشتیاں حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: خواجہ نور محمد بن ہندال بن طاطار بن محمود کھرل ہے۔

ولادت: 14 رمضان المبارک 1142ھ، وصال: 3 ذی الحجہ 1215ھ، آرام گاہ: چشتیاں شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

حضرت خواجہ نور محمد کا ہے رتبہ عالی
چشتیہ کے سردار ہیں خواجہ چشتیاں کے ہیں والی
ان کے دَر سے آج بھی ساجدؔ لاکھوں فیض ہیں پاتے
دَر پر ان کے آنے والا کبھی نہ لوٹا خالی

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

بحضور تاجدار چشتیہ حضرت شاہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: زکریا بن عبدالوہاب بن عمر بن خان محمد، ولادت: 1184ھ، وصال: 6 صفر 1267ھ

ہے فیض ہر سو جاری تونسہ کے تاجور کا — دامن جہاں کے بھرتا جو منگتا ہے ان کے در کا
ساجدؔ ملی ہے نسبت تونسہ کے دلربا کی — میں بھی ہوں ایک ذرّہ خواجہ کی رہگذر کا

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت: 1214ھ، وصال: 24 صفر 1300ھ، آرام گاہ: سیال شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

خواجہ شمس الدین شمس العارفین — تونسہ والوں کے ہیں یہ مہر مبیں
مرشدِ کامل کو ان پر فخر ہے — ہیں دلِ عُشاق میں ساجدؔ مکیں

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ　ولادت: 1906ھ، آرام گاہ: سیال شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

قمرِ ملت شیخ الاسلام آپ ہیں　سُنیوں پہ رب کا انعام آپ ہیں
عالم و عارف ہیں ساجدؔ میری جاں　مرہمِ ہر درد و آلام آپ ہیں

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ　وصال: 1288ھ، آرام گاہ: سیال شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

خواجہ فخر الدین ہیں فخرِ جہاں　عالم و عارف کرم کا سائباں
ساجدؔ اُن کی شاعری دریائے نور　حضرت جبریل کے ہیں ہم زُباں

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

حضرت پیر مہر علی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ　ولادت: 1288ھ، وصال مبارک: 29 صفر 1356ھ،
آرام گاہ: گولڑہ شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

مہر علی کی مہر سے تاباں عالم ہے　مہرِ علی شاہ عالم عارف اکرم ہے
مہرِ علی پر مُہر علی کی مِہر کی ہے　گولڑے والے کا فیضان ہمہ دم ہے
پیر سیال کے فیض کا ساجدؔ قاسم یہ　مہرِ علی کے ذکر سے ٹلتا ہر غم ہے

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ　سلسلہ نسب: میاں شیر محمد شرقپوری بن میاں عزیز الدین بن حافظ محمد حسین قصوری، ولادت: 1282ھ، وصال مبارک: 2 ربیع الاول 1327ھ،
آرام گاہ: شرقپور شریف

(آپ پہ لاکھوں سلام)

حضرت شیرِ محمد آفتاب علم و دیں　جلوۂ آئینہ انوارِ رَبُّ العالمیں
معدنِ جود و سخا سرچشمۂ صدق و صفا　ناقصوں پہ ہو کرم بہرِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جو کام نہ ہو سکا زمانے سے　وہ شاد کام اٹھا آپ کے آستانے سے

حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: عبداللطیف بن سید حبیب شاہ بن سید عبدالقدوس بن سید جمال، ولادت: 1689ھ، وصال مبارک: 14 صفر 1752ھ، آرام گاہ: بھٹ شاہ حیدرآباد (تذکرہ اولیاء پاکستان) (آپ پہ لاکھوں سلام)

کیا ہے دین کا روشن دِیا بھٹائی نے — دکھائی خلق کو راہِ خدا بھٹائی نے
کرو نہ ظلم کسی پر سبھی سے پیار کرو — کیا جہاں کو وفا آشنا بھٹائی نے
سکون ملتا ہے ساجدؔ کلام پڑھتے ہوئے — ہے جو لکھا وہ ہے دل سے لکھا بھٹائی نے

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت پیر سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالہ شریف

سلسلہ نسب: سید محمد اسماعیل شاہ بن سیّد سید علی شاہ، ولادت: 1884ء، وصال: 25 جمادی الاول 1966ء، آرام گاہ: کرمانوالہ شریف

جلوۂ محبوبِ یزداں حضرتِ شاہ اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ — قطبِ عالم جانِ جاناں حضرت شاہ اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ
ہے خمیرِ پاک جن کا رحمتِ عالم کا خون — پنجتن کے ماہِ تاباں حضرت شاہ اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ
جان لیتے تھے نظر سے وہ دلوں کے حال کو — ساجدؔ اب بھی ہیں نگہباں حضرت شاہ اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: سید محمد علی شاہ بن سید محمد اسماعیل شاہ بن سیّد سید علی شاہ، ولادت: 1922ء، وصال مبارک: 1993ء، آرام گاہ: کرمانوالہ شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

پیر محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت اعلیٰ ہے — بحرِ کرم کا ہر سُو فیض نرالا ہے
"باباجی سرکار" ہیں جھولی بھر دیتے — جو بھی دَر پر آتا مانگنے والا ہے
ساجدؔ بانٹنے والا کر دیا مُرشد نے — جس کی جھولی میں اِک ٹکڑا ڈالا ہے

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت پیر سید محمد عثمان علی شاہ بخاری قدس سرہ العزیز

سلسلہ نسب: باباجی عثمان علی شاہ بن سید محمد اسماعیل شاہ بن سید سید علی شاہ، ولادت: 1929ء، وصال مبارک: 1978ء، آرام گاہ: کرمانوالہ شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

مرکزِ مہر و وفا عثمان رحمۃ اللہ علیہ شاہ شاہِ کرمانوالہ کے لختِ جگر
سیدہ زہرا کے نورِ عین ہیں رہبرِ ہر رہنما عثمان رحمۃ اللہ علیہ شاہ
حامی و ناصر ہیں ہر نادار کے میرے ساجدؔ دِلربا عثمان رحمۃ اللہ علیہ شاہ

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

منقبت حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ قدس سرہ العزیز

سلسلہ نسب: پیر سید محمد غضنفر علی شاہ بن سید محمد علی شاہ بن سید محمد اسماعیل شاہ بن سید سید علی شاہ، ولادت: 1956ء، وصال: 25 شعبان 1992ء، آرام گاہ: کرمانوالہ شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

کرم غضنفر علی بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا چار سُو ہے نگر نگر ہے
سوالی جاتا نہیں ہے خالی کرم غضنفر کا اَوج پر ہے
خزینہ علم و فن غضنفر ہے رونقِ انجمن غضنفر
ہے وارثِ شاہ کرمانوالہ جہاں کے ولیوں میں معتبر ہے
یہ ہے محمد علی کا پیارا، ہے شاہِ عثماں کا نوری تارا
گہر ہے بحرِ کرم کا ساجدؔ یہ ہم فقیروں کا چارہ گر ہے

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

شاہِ اسماعیل پیارے نور والے السلام شاہِ اسماعیل پیارے حق کے اجالے السلام
السلام اے تاجدارِ اولیاء حق کے ولی کرماں والا کی ضیاء یا سیدی محمد علی
حضرت عثمان شاہ کر دو کرم ساجد پہ اب اے مرے مرشد اے میرے راہبر تم کو سلام
یا غضنفر شہ تیری عظمت دوامی پر سلام یا غضنفر شاہ تیری نیک نامی پر سلام

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ محدث بریلی شریف

سلسلہ نسب: امام احمد رضا بن نقی بن رضا علی خان رحمۃ اللہ علیہ، ولادت : 1272ھ ،

وصال: 25 صفر المظفر 1340ھ، آرام گاہ: بریلی شریف انڈیا (آپ پہ لاکھوں سلام)

تو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا

دور باطل اور ضلالت ہند میں تھا جس گھڑی تو مجدد بن کے آیا اے امام احمد رضا

نائب اعلیٰ حضرت محدث اعظم مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: محمد سردار احمد بن چوہدری میراں بخش رحمۃ اللہ علیہ، ولادت: 1903ء،

وصال: 29 رجب 1962ء، آرام گاہ: فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

جسے چہرہ نظر آیا میرے سردار احمد کا دل وجاں سے ہوا شیدا میرے سردار احمد کا

اہل حق کی تیغ جوہر دار ہیں شیخ الحدیث حزبِ باطل کیلئے تلوار ہیں شیخ الحدیث

مشکلیں بھی ان کے آگے مشکلوں میں پڑ گئیں عزم کی اک آہنی دیوار ہیں شیخ الحدیث

نائب محدث اعظم شہیدِ اہلسنت مولانا ابوالشاہ محمد عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: عبدالقادر بن حکیم غلام محی الدین بن مفتی عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ، ولادت :1927ء،

وصال: 14 رمضان 1383ھ، آرام گاہ: مصطفیٰ آباد فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

ندا ہاتف نے دی صائم وصال پاک پران کے شہیدِ اہلسنت عارف و کامل ولی یہ ہیں

کہاں اب آئے گا ایسا رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیدا بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

[کلام] صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

رفیق شہید اہلسنت معین الملت مولانا ابو المعالی محمد معین الدین قادری رضوی نوری رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: معین الدین بھر مال بن حاجی میاں بھر مال رحمۃ اللہ علیہ، ولادت: 1929ء

وصال: 27 ذی الحجہ 1427ھ، آرام گاہ: مصطفیٰ آباد فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

دیوانۂ غوث الوریٰ پروانہ شمعِ رضا شیدائی شیخ الحدیث مداح شانِ اولیاء

وہ صاحب کردار تھا خوش خلق خوش گفتار تھا عشق نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جام سے سرمست تھا سرشار تھا

(کلام) علامہ افضل کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: عطاء المصطفیٰ نوری بن عبدالقادر بن غلام محی الدین بن عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہم، ولادت: 18 مارچ 1955ء

وصال: 10 جنوری 2016 بمطابق 29 ربیع الاول شریف 1437 ہجری،

آرام گاہ: مصطفیٰ آباد فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

وفاؤں کا خزینہ تھے عطاء المصطفیٰ نوری محبت کا سفینہ تھے عطاء المصطفیٰ نوری

رسول پاک کی سچی محبت ان کے دل میں تھی وہ ساجد اک نگینہ تھے عطاء المصطفیٰ نوری

(کلام) صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

منقبت حضرت ابو انیس محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب: محمد برکت علی بن نگاہی بخش بن پھلو بن حاکم بن دندو شاہ، ولادت: 1329ھ

وصال: 16 رمضان 1417ھ، آرام گاہ: فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

ہاتھ میں ہاتھ دینا میرا کام تھا اب یہ نسبت نبھانا تیرا کام ہے

بحرِ الفت میں کشتی بہا میں نے دی اب کنارے لگانا تیرا کام ہے

بیعت کرنے سے میرا تو سودا ہوا میں تھا اچھا تیرے ہاتھوں بکا

یہ اندھیروں بھرا دل تجھے دے دیا اس میں شمع جلانا تیرا کام ہے

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا میری قسمت جگانا تیرا کام ہے

میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو مکھ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے

(کلام) صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

الحاج میاں محمد امین رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: حاجی محمد امین بن جمال دین بن اللہ بخش بن حاکم علی، ولادت: 1920ء وصال مبارک: 24 ربیع الثانی 7 مئی 1975ء،

آرام گاہ: بڑا قبرستان غلام محمد آباد فیصل آباد (آپ پہ لاکھوں سلام)

کرم ہے ربِّ جہاں کا اُن پر بڑی عنایت ہوئی خدا کی
جناب حاجی امین صاحب رحمۃ اللہ علیہ پہ نظرِ رحمت ہے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
گدائے غوث الوریٰ رضی اللہ عنہ بھی وہ تھے فدائے احمد رضا رضی اللہ عنہ بھی وہ تھے
وہ شیرِ شیرِ محمدی تھے وِلا ملی ان کو اولیاء کی
خدا نے بخشی تھی ان کو عزت وہ اپنے مرشد کی تھے کرامت
جو کی تھی ساجدؔ راہِ خدا میں ہے دھوم اب بھی اسی سخا کی

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

الحاج میاں محمد سلیم رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نسب: حاجی محمد سلیم بن حاجی محمد امین بن جمال دین بن اللہ بخش بن کریم بخش بن حاکم علی، ولادت: 24 ستمبر 1940ء وصال مبارک: 24 محرم الحرام 24 جون 1995ء آرام گاہ: جنت البقیع شریف (تذکارِ نعیم) (آپ پہ لاکھوں سلام)

حاجی سلیم خلدِ بقیع کے مکیں ہوئے اپنے رفیق بھائی کے وہ ہمنشیں ہوئے
طیبہ سے ان کے عشق کی معراج دیکھئے مدفون دونوں بھائی ہیں ساجدؔ وہیں ہوئے

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

مکین خلد بقیع الحاج میاں محمد رفیق سلسلہ نسب: حاجی محمد رفیق بن حاجی محمد امین بن جمال دین بن اللہ بخش بن کریم بخش بن حاکم علی، ولادت: 15 فروری 1942ء وصال مبارک: 27 رمضان المبارک 10 مارچ 1994ء، آرام گاہ: جنت البقیع شریف (آپ پہ لاکھوں سلام)

قسمت تھی یوں جگائی محمد رفیق نے طیبہ سے لو لگائی محمد رفیق نے
سب کو رسول پاک کا خادم بنا گئے بچوں سے کی بھلائی محمد رفیق نے
ساجدؔ سلیم بھائی سے الفت پس وصال کیا خوب ہے نبھائی محمد رفیق نے

[کلام] صاحبزادہ محمد لطیف ساجدؔ چشتی

نقشہ جنّتُ البقیع
15- دیوار کے پاس
1- سیّدنا فاطمہ بنت اسد سلام اللہ علیہا
2- سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ
3- سیّدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ
13- سیّدہ حلیمہ سعدیہ سلام اللہ علیہا
14- سیّدنا عُثمانِ غنی رضی اللہ عنہ
8 اَزواجِ مُطہّرات
1- سیّدہ عائشہ سلام اللہ علیہا
2- سیّدہ سودہ سلام اللہ علیہا
3- سیّدہ حفصہ سلام اللہ علیہا
4- سیّدہ زینب بنت خزیمہ سلام اللہ علیہا
5- سیّدہ اُمِّ سلمہ سلام اللہ علیہا
6- سیّدہ زینب بنت جحش سلام اللہ علیہا
7- سیّدہ اُمِّ حبیبہ سلام اللہ علیہا
8- سیّدہ صفیہ سلام اللہ علیہا
9- سیّدہ ماریہ قبطیہ سلام اللہ علیہا
12- سیّدنا حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11- سیّدنا امام نافع رضی اللہ عنہ
10- سیّدنا امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ
راستہ
سوئے شہدائے اُحد
(I) سیّدنا عبداللہ بن جعفر طیار علیہ السّلام
(II) سیّدنا سُفیانِ بن حارث رضاعی بھائی علیہ السّلام
(III) سیّدنا عقیل بن ابی طالب علیہ السّلام
1- سیّدہ فاطمۃ الزہرء سلام اللہ علیہا
2- سیّدنا امام حسن علیہ السّلام
3- سیّدنا امام زینُ العابدین علیہ السّلام
4- سیّدنا امام محمّد باقر علیہ السّلام
5- سیّدنا امام جعفر صادق علیہ السّلام
6- سیّدنا عباس علیہ السّلام
حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پُھوپھیاں
16- سیّدہ عاتکہ سلام اللہ علیہا
17- سیّدہ صفیہ سلام اللہ علیہا
18- سیّدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا
7- بَنات رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
(I) سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا
(II) سیّدہ رُقیّہ سلام اللہ علیہا
(III) سیّدہ اُمِّ کلثوم سلام اللہ علیہا
بڑا دروازہ البقیع
شارعِ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ
بابُ البقیع
بابِ جبرائیل
بابُ النِّساء
بابِ عَبدُالعزیز
قبلہ رخ
مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں۔ اور نہ پوجوں گا

مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾

جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ

يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

تم فرماؤ میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ﴿۴﴾ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۵﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ

اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے

فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا بہت مہربان رحمت والا روزِ جزا

الدِّیْنِ ۝۳ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا

الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

راستہ چلا ان کا جن پر تو نے انعام کیا نہ ان کا جن پر غضب

عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷

ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۲

وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ

اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو

اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ

اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت

هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ

پر یقین رکھیں وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں

وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

اور وہی مراد کو پہنچنے والے

وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ وَمَآ

مہربان بے شک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے اور ہم نے تمہیں

اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ

نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے

اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ

مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب

وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

نبیوں کے پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر۔ اے ایمان والو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ

ان پردرود اور خوب سلام بھیجو الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو سخاوت و کرم کا خزانہ ہیں ان

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ

وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ

پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور برکت و سلامتی نازل فرمایا کی ہے تمہارے رب کو عزت والے

الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے پیغمبروں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب ہے

درودِ تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اے اللہ ! تو درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ

تاج و معراج و براق اور جھنڈے والے ہیں بلا ، وبا ،

وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

قحط ، مرض اور دکھ دور کرنے والے ہیں اُن کا نام لکھا ہوا ، بلند اور

مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَیِّدِ الْعَرَبِ

شفاعت کیا ہوا ہے لوح و قلم میں منقش ہے ۔ عرب و عجم کے سردار

وَالْعَجَمِ ۝ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی

ان کا جسم پاکیزہ ، خوشبو دار مطہّر، منور ہے

الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ

بیت اللہ میں اور حرم میں اجالوں کے آفتاب تاریکیوں کے بدر کامل ،

الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۝

بلندیوں سے بلند تر نور ہدایت مخلوق کی مضبوط جائے پناہ تاریکیوں کے

جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ

چراغ اوصاف جمیلہ کے حامل تمام امتوں کے شفاعت کرنیوالے صاحب

وَالْکَرَمِ ۝ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ

جودوکرم اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمانے والا اور جبریل انکے خادم اور براق

مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَفَوْقَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی

ان کی سواری اور معراج ان کا سفر اور سدرۃ المنتہیٰ

مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ

ان کی جائے گذر قاب قوسین ان کا مطلوب اور مطلوب

مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

ان کا مقصود اور مقصود انہیں حاصل ہے رسولوں کے سردار نبیوں

خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ

کے خاتم شفاعت کرنے والے گنہگاروں کی اجنبیوں کو مانوس کرنیوالے

رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ

عالمین کیلئے رحمت عاشقوں کی راحت چاہنے والوں کی مراد

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ

معرفت والوں کے آفتاب راہ سلوک کے مسافروں کے چراغ مقربین کے چراغ

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ

محتاجوں یتیموں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے

الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا

جن و انس کے سردار حرمین کے نبی دونوں قبلوں بیت المقدس وکعبہ کے پیشوا اور دنیا و آخرت

فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

میں ہمارے وسیلہ ہیں جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں مشرقین اور

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

مغربین کے رب کے محبوب امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما

مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ

کے نانا ، ہمارے آقا اور جن وانس کے سردار ، ابو القاسم محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ۝ يَآ اَيُّهَا

جو اللہ کے نور سے منور ہیں اے مشتاقانِ

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

چہرہ جانفزا اُن پر درود بھیجو اور ان کی آل

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

اور ان کے صحابہ پر اور خوب سلام بھیجو

درودِ تُنَجِّیْنَا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

یا اللہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور ان کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ

آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں

جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا

تمام ڈر خوف اور آفات سے نجات ہو جائے اور

جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت

السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ

ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بار گاہ میں اعلیٰ درجوں

وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ

پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

الخیرٰتِ فی الحیاۃِ وبعدَ المماتِ ؕ انَّک

نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت

علیٰ کلِّ شیءٍ قدیرٌ ؕ اللّٰھُمَّ صلِّ علیٰ سیّدِنا

فائدہ حاصل کریں تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ درود بھیج اوپر سردار

محمّدِنِ النبیِّ الاُمّیِّ وعلیٰ اٰلِہٖ وبارِکْ

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نبی بن پڑھے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر

وسلِّمْ تسلیمًا ○

برکت اور خوب سلامتی عطا فرما

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

یہ دُعا خلیفۂ اوّل امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے
اور آپ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

خُذْ بِلُطفِکَ یا اِلٰھی مَنْ لَّہٗ زادٌ قلیلٌ مُفلسٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی جس کا سرمایہ آخرت بہت تھوڑا ہے مفلس سچے

بالصِّدقِ یاتی عِندَ بابِکَ یا جلیلُ کیفَ حالی ○ یا

دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے جلال والے میرا کیا حال ہے

اِلٰھی لیسَ لی خیرُ العملِ سوءُ اعمالٍ کثیرٌ

اے خدا نہیں ہے میرے پاس اچھا عمل برے اعمال میرے بہت ہیں

زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلٌ مِّنْہُ عِصْیَانٌ وَّنِسْیَانٌ وَّسَھْوٌ

میری طاعتوں کا سرمایہ کم ہے (مدد کر اپنی مہربانی سے اس کی کہ) اس سے نافرمانی اور غفلت

بَعْدَ سَھْوٍ مِّنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِیْلِ

اور بھول سرزد ہو رہی ہے تیری طرف سے احسان و فضل ہو رہا ہے بڑی نعمتوں کی عطا کے بعد

ذَنْبُہٗ ذَنْبٌ عَظِیْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ

اسکا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہ عظیم کو بخش دے کیونکہ

شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ عَافِنِیْ مِنْ

وہ ایک گنہگار مسافر اور ذلیل بندہ ہے مجھے ہر بیماری

کُلِّ دَآءٍ وَّاقْضِ عَنِّیْ حَاجَتِیْ اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا

سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر میرا دل بیمار ہے

اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْلَ قُلْ لِّنَارٍ اُبْرُدِیْ یَا رَبِّیْ

اور تو ہے جو بیماروں کو شفا دیتا ہے اے میرے رب آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے

فِیْ حَقِّیْ کَمَا قُلْتَ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْلِ

حق میں ٹھنڈی ہو جائے جیسے تو نے ہی کہا "قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ" خلیل علیہ السلام کے حق میں

طَالَ یَا رَبِّیْ ذُنُوْبِیْ مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ فَاعْفُ

اے میرے رب! میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح بڑھ گئے میرا ہر

عَنِّیْ کُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ ھَبْ لَنَا مُلْکًا

گناہ معاف کر دے اور احسن طور پر در گزر کر دے بخش ہمیں ایک بڑا ملک

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

کَبِیْرًا اَنْجِنَا مِمَّا نَخَافُ ○ رَبَّنَآ اِذْ اَنْتَ قَاضِیْ وَالْمُنَادِیْ

اور نجات دے ہمیں ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں اے مالک جب تو انصاف کرنے والا ہوگا

جِبْرَآئِیْلُ ○ اَنْتَ کَافِیْٓ اَنْتَ وَافِیْ فِیْ مُھِمَّاتِ الْاُمُوْرِ ○

اور جبرائیل پکارنے والا تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لئے

اَنْتَ حَسْبِیْٓ اَنْتَ رَبِّیْٓ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ رَبِّ ھَبْ

تو میرے لئے کافی ہے اور میرے لئے تو اچھا کارساز ہے اے میرے رب!

لِیْ کَنْزَ فَضْلِ اَنْتَ الْوَھَّابُ الرَّحِیْمُ ○ اَعْطِنِیْ مَا فِیْ

تو مجھے اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے بہت رحم والا ہے دے مجھ کو جو میرے دل

ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلِ ○ اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی

میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر کہاں ہیں موسیٰ علیہ السلام کہاں ہیں عیسیٰ علیہ السلام

اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحٍ ○ اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی

کہاں ہیں یحییٰ علیہ السلام کہاں ہیں نوح علیہ السلام اے صدیق! تو گنہگار ہے توبہ کر خدائے

الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ ○

بزرگ و برتر کی طرف

باب جبریل کے پہلو میں ذرا دھیرے سے

فخر کہتے ہوئے جبریل کو یوں پایا گیا

اپنی پلکوں سے درِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ دستک دینا

اونچی آواز ہوئی عمر کا سرمایہ گیا

بَلَغَ العُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

نادعلی کے فوائد از امام جعفر صادق علیہ السلام

نادعلی کے لفظی معنی ہیں علی کو بلاؤ یا ان سے مدد طلب کرو۔ ''ناد'' امر کا صیغہ ہے جس کے معنی ہیں پکار، دعوت، عزیمت، بلاوا، منادی، دہائی۔ نادعلی ایک دعا ہے جو کہ ہر دور کے بڑے بڑے جلیل القدر اسلاف امت کا وظیفہ رہا ہے جس کا پڑھنا جائز اور مستحب عمل ہے۔ شمع شبستان رضا کے اندر اس کے فضائل موجود ہیں جو کہ حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہیں۔

ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

۱۔ بڑی سے بڑی مہم یا دشواری ہو تو ہر روز ۴۱ بار پڑھے ان شاء اللہ بہت جلد آسانی پیدا ہوگی۔

۲۔ برائے حصول مقاصد ۶۶ مرتبہ ہر روز تا حصول مراد پڑھے بہت جلد منزل مقصود کو پہنچے۔

۳۔ برائے مریض جو زندگی سے مایوس ہو چکا ہو ۷ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلائے تو ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

۴۔ خلل جن آسیب وغیرہ کیلئے ۱۵ مرتبہ پانی پر دم کر کے چھینٹا جائے تو ان شاء اللہ خلل دفع ہو جائیگا۔

۵۔ دشمن کو مطیع کرنا ہو تو اس کا تصور کر کے ۱۸ بار پڑھ لیا کرے۔

۶۔ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے بعد ہر نماز کے دس بار پڑھ لیا کرے۔

۷۔ حضور پرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دیدار کرنے کیلئے کامل طہارت کے ساتھ بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف سو سو بار اور ۵۰۰ بار نادعلی پڑھے اور باوضو سو جائے ان شاء اللہ العزیز اسی شب میں دولت دیدار سے مشرف ہو۔

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

نقش نادِ علی علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَادِ	عَلِيًّا	مَّظْهَرَ	الْعَجَآئِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَآئِبِ	كُلُّ	هَمٍّ
عَلِيًّا	مَّظْهَرَ	الْعَجَآئِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَآئِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ
مَّظْهَرَ	الْعَجَآئِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَآئِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ
الْعَجَآئِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَآئِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ
تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَآئِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ
عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَآئِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ
لَّكَ	فِي النَّوَآئِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
فِي النَّوَآئِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ	وَبِوَلَايَتِكَ
كُلُّ	هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ	وَبِوَلَايَتِكَ	يَا عَلِيُّ علیہ السلام
هَمٍّ	وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ	وَبِوَلَايَتِكَ	يَا عَلِيُّ علیہ السلام	يَا عَلِيُّ علیہ السلام
وَّغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ	وَبِوَلَايَتِكَ	يَا عَلِيُّ علیہ السلام	يَا عَلِيُّ علیہ السلام	يَا عَلِيُّ علیہ السلام

لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ اَلْمُصْطَفٰى ﷺ وَالْمُرْتَضٰى علیہ السلام وَابْنَاهُمَا علیہما السلام وَالْفَاطِمَةُ سلام اللہ علیہا

ترجمہ:

حضرت علی علیہ السلام کو پکارو جو عجائب کا مظہر ہیں ان کو مددگار پاؤ گے تمام مشکلات میں ہر پریشانی اور غم عنقریب ختم ہو جائیں گے اے اللہ تیری عظمت کے وسیلہ سے آپ کی نبوت کے وسیلہ سے اے میرے سردار اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی ولایت کے وسیلہ سے اے علی علیہ السلام اے علی علیہ السلام میرے لئے پانچ شخصیات ہیں جن کے وسیلہ سے ہر تباہ کرنے والی وباء کی گرمی سے بچا جاتا ہے۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی المرتضیٰ علیہ السلام اور ان کے صاحبزادے (حسن و حسین) علیہما السلام اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

قَصِیدَۃٌ غَوثِیَّۃٌ

للسید الشیخ عبدالقادر الجیلانی (رضی اللہ عنہ)

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی
پس میں نے اپنی شراب کو کہا کہ میری طرف لوٹ آ
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُوسٍ
پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی
فَھِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی
پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب سے مست ہو گیا
فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو اور
بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی
میرے حال میں داخل ہوجاؤ (یعنی میرے رنگ میں رنگے جاؤ) کیونکہ آپ بھی میرے رُفقا ہیں

بَلَغَ العُلٰی بِکَمالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
بَلَغَ العُلٰی بِکَمالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِيْ

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جامِ معرفت پیوکہ تم میرے لشکری ہو،

فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِيْ مَلَالِيْ

کیونکہ ساقی قوم نے میرے لئے لبا لب جام بھر رکھا ہے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِيْ مِنْ بَعْدِ سُكْرِيْ

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کھچی شراب پی لی،

وَلَانِلْتُمْ عُلُوِّيْ وَاتِّصَالِيْ

لیکن میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے۔

مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَّلٰكِنْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی میرا

مَقَامِيْ فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِيْ

مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

اَنَا فِيْ حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِيْ

میں بارگاہ قرب الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں

یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

اللہ تعالیٰ مجھے پھیرتا ہے (یعنی ایک درجہ سے دوسرے درجہ پر ترقی دیتا ہے) اور خداوند تعالیٰ میرے لئے کافی ہے۔

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ

جس طرح باز اشہب (سیاہ سفید پروں والا باز) تمام پرندوں پر غالب ہے اسی طرح میں تمام مشائخ پر غالب ہوں

وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِيَ مِثَالِيْ

بتاؤ مردانِ خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا جس پر عزم (ارادہ مستحکم)

وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

کے بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے۔

وَاَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا

وَقَلَّدَنِيْ وَاَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ

اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

وَوَلَّانِي عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام قطبوں پر حاکم بنایا ہے۔

فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالٍ

میں میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے۔

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ

اگر میں اپنا راز یا توجہ دریاؤں پر ڈالوں تو تمام دریاؤں

لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہوجائے اور ان کا نام ونشان نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو

لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو وہ میرے راز سے

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام و نشاں باقی نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ

اگر میں اپنے راز کو مُردہ پر ڈالوں،

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالِیْ

تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اُٹھ کھڑا ہو۔

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ

مہینے اور زمانے جو گذر چکے ہیں یا گذر رہے ہیں۔

تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

بلاشک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے

وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں۔ (اے مُنکرِ کرامات) جھگڑے سے باز آ۔

مُرِیْدِیْ ھِمْ وَطِبْ وَاشْطَعْ وَغَنِّیْ

اے میرے مرید! سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو

وَافْعَلْ مَاتَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ

اور خوشی کے گیت گا اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے۔

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے۔

عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اُس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے۔

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں

وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

اور نیک بختی کے نگہبان و نقیب میرے لئے ظاہر ہو رہے ہیں۔

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے

وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا۔ یعنی میری روحانی حالت میرے جسم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی مُصفا تھی۔

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا

میں نے اللہ تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا،

کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سعادت کو پا لیا۔

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ

میرے مُرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں

وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

اور راتوں کی تاریکی میں (عبادت کی روشنی سے) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔

وَ کُلٌّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَ اِنِّیْ

ہر ایک ولی کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیْ بَدْرِ الْکَمَالِ

اور میں سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمان کمال کے بدرِ کامل ہیں۔

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ

وہ نبی مکرم ہاشمی مکی اور حجازی میرے جد پاک ہیں۔

ھُوَ جَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

انہیں کی وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ

اے میرے مُرید! تو کسی چُغل خور شریر سے نہ ڈر

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

کیونکہ میں لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں۔

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ

میں جیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا نام ہے۔

وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

اور میرے (فیض و صداقت کے) نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ

میں حضرت امام حسن علیہ السلام کی اولاد سے ہوں

وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

اور میرا مرتبہ مخدع (خاص مقام) ہے اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْھُوْرُ اِسْمِیْ

اور عبدالقادر میرا مشہور و معروف نام ہے

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور میرے نانا پاک یعنی سرکار عالمیاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چشمہ کمال کے مالک ہیں

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ

مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال رد نہ کیجیے،

اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

میری فریاد رسی کیجیے۔ میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمائیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵ ۹۲ ۷۸۶
۴ ۱۱ ۳۱۳

منظوم شجرہ مبارکہ

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف

مفلسانیم آمدہ در کوئے تو
شیأً للہ از جمالِ روئے تو
دست بُکشا جانبِ زنبیلِ ما
آفرین بردست وبر بازوئے تو

ہزار بار بِشویم دَہن ز مُشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمالِ بے ادبی ست

بخش دے یارب تجھے اپنی سخا کا واسطہ
رحم فرما شافعِ روز جزا کا واسطہ
صدق دے یارب، مجھے صدیق اکبر کیلئے
فقر دے سلمان رضی اللہ عنہ محبوبِ پیمبر کیلئے
حضرتِ قاسم کا صدقہ میری بگڑی کو بنا
حضرتِ جعفر کا صدقہ دے مرے دل کو ضیاء
رکھ مجھے با عافیت بہرِ جنابِ با یزید
بو الحسن کا واسطہ دے مجھ کو نصرت کی نوید

بو علی کا واسطہ کر دے مری مشکل کو حل
دے مجھے علمِ طریقت اور توفیقِ عمل

بہر یوسف قید غم سے دہر میں آزاد کر
عبدِ خالق کیلئے عقبیٰ میں مجھ کو شاد کر

حضرت عارف کے صدقے میں مجھے عرفان دے
حضرتِ محمود کا صدقہ مجھے ایمان دے

واسطہ خواجہ علی کا فقر درویشانہ دے
واسطہ بابا سماسی کا دل دیوانہ دے

اے خدا بہر جناب شیرِ حق میر کلال
حرص دنیا کو مرے بت خانۂ دل سے نکال

دے مجھے صبر ورضا صدقہ بہاؤ الدین کا
کر مجھے صحت عطا صدقہ علاؤ الدین کا

دے مرے دل کو سکوں یعقوب چرخی کے طفیل
حضرت احرار کے صدقے میں دھو دے دل کا میل

حضرت زاہد کے صدقے میں مجھے زاہد بنا
حضرت درویش کے صدقے میں دے فقر وغنا

خواجہ امکنگی کا صدقہ داغِ عصیاں کو مٹا
حضرت باقی کا صدقہ دے بقا بعد الفنا
شیخ احمد کیلئے غیروں کی منت سے بچا
صرف اپنا ہی مجھے محتاج رکھ اے کبریا
کھول دے دل کی کلی بہر سعیدِ نامدار
تا کہ میرے گلشن امید میں آئے بہار
حضرت معصوم کا صدقہ دکھا کوئے رسول
بس رہی ہے جس میں ابتک بوئے گیسوئے رسول
واسطہ عبدالاحد کا مالک ارض وسما
کر مجھے ایمان اور توحید کی دولت عطا
اے خدا بہر جناب خواجہ حنفی پارسا
وقت آخر نزع کی تکلیف سے مجھ کو بچا
واسطہ خواجہ ذکی کا اپنی الفت کر عطا
بخش دے شیخ محمد کیلئے میری خطا
واسطہ خواجہ زماں کا دے مجھے ذوق فنا
بہر احمد قبر میں ہو نور احمد ﷺ کی ضیاء

اے خدا بہر جناب خواجہ حاجی شاہ حسین
دے مرے بے چین دل کو دین اور دنیا میں چین
حشر میں ہو جب تیرے دربار میں میرا قیام
ہاتھ میں ہو میرے دامانِ نبی بہرِ امام
بہر حضرت میرِ صادق صاحب صدق وصفا
سرخرو رکھ دو جہاں میں مجھ کو اے میرے خدا
واسطہ یارب تجھے خواجہ امیر الدین کا
دے مجھے علم و حیا ، رزق وشفا صبر وغنا
واسطہ دیتا ہوں یا رب میں تجھے اس نام کا
جو ہمیشہ تیری محبوبی کے گن گاتا رہا
عشق میں جس کے دل حسرت زدہ دیوانہ ہے
شرق پور شریف اب جس کے باعث نور کا کاشانہ ہے
اے خدا کیا نام ہے پیارا تیرے محبوب کا
حضرت شیرِ محمد صاحبِ جود و سخا
قطب دوراں شیخ عالم ، ہادی راہ صفا
نائب شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ صدرالعلیٰ
اے خدا صدقہ حضور قبلہ میاں صاحب کے نام پاک کا
حشر میں ہم عاصیوں کو ظل رحمت میں چھپا

واسطہ آخر میں یا رب ہے تجھے اس نام پاک کا
عاشقِ صادق جو تھا شاہِ خاص و عام کا
مرکزِ مہر و محبت حضرت سید محمد اسماعیل شاہ
عالمِ علمِ طریقت ، فقر کی جائے پناہ
بہرِ حضرت کرمانوالہ کرم کر رَبِ جلیل
انت حسبی ، انت ربی ، انت لی نعم الوکیل
قُطبِ دوراں شیخِ کامل چارۂ بے چارگاں
حضرت سید محمد اسماعیل شاہ بخاری غوثُ الوریٰ کے واسطے
وارثِ علم نبی سیّد محمد شاہ علی
انکے صدقے سے ملے مجھ کو سُکونِ سَرمَدِی
سیّد عثمان علی شاہ پیشواء و مقتدا
گوہرِ دریائے عرفان و طریقت باصفا
اور غضنفر شاہ ولی ابنِ ولی ابنِ ولی
جن کے فیض عام سے ہر ایک کو راحت ملی
اے خدا صدقے میں ان ناموں کے دل کو شاد کر
کفر کو برباد کر اسلام کو آباد کر

سلام

شہسوار کربلا کی شہسواری کو سلام
نیزے پہ قرآن پڑھنے والے قاری کو سلام

کانپ اٹھا عرش کا دل آسماں تھرّا گیا
اکبر علیہ السلام معصوم تیری بے قراری کو سلام

دل کے ٹکڑے کر کے رخصت آپ خیمے میں رہیں
حضرت زینب سلام اللہ علیہا تمہاری پردہ داری کو سلام

رات دن بچھڑے ہوؤں کی راہ میں رہنا کھڑے
اے حزیں صغری علیہا السلام تمہاری انتظاری کو سلام

مسکرا کر پیش تیغوں پہ کیا رنگیں شباب
اکبر علیہ السلام و قاسم علیہ السلام تمہاری جانثاری کو سلام

پی کے صائم جھومتا تھا جس کو کربل کا شہید
بادۂ عشق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری خُماری کو سلام

کلام صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

منظوم دعائے توسّل

یا رب تجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام علی علیہ السلام کی ولایت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدہ فاطمہ علیہا السلام کی عصمت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدہ زینب علیہا السلام کی جرات کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام حسن علیہ السلام کی امامت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا قاسم علیہ السلام کی جوانی کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا علی اکبر علیہ السلام کی مشابہت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا علی اصغر علیہ السلام کی معصومیت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کی عبادت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام باقر علیہ السلام کے علم وحلم کی وسعت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاک دل کی صداقت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے صبر اور شہامت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام علی رضا علیہ السلام کی رضایت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام علی تقی علیہ السلام کی تقاوت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام علی نقی علیہ السلام کی نقاوت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام کی شرافت کا واسطہ

یا رب تجھے سیدنا امام مہدی عصر علیہ السلام کی غیبت کا واسطہ

یا رب چودہ معصومین کے فیض سے میری حاجت روائی کر

یا رب مولا علی علیہ السلام مشکل کشا کے صدقے میری مشکل کشائی کر

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

پروردگارِ عالم تیرے کرم، تیری توفیق، تیرے فضل سے تیری بارگاہِ اقدس میں ہم حاضر ہیں جو کچھ بھی قرآن پاک کی آیات، درودِ پاک، قصیدہ بُردہ شریف نعت پاک مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مناقبِ اہل بیت، صحابہ کرام، اولیاء کرام اور جو کچھ بھی پیش کیا گیا۔ اس کو اپنی بارگاہِ اقدس میں قبول و منظور فرما۔ اگر دورانِ تلاوت کوئی غلطی، ریاکاری ہوئی ہو تو اسے معاف فرما اور اپنی شان کے لائق اسے اپنی بارگاہِ اقدس میں قبول و منظور فرما اور اس نذرانۂ عقیدت کو آقائے نامدار مدینے کے تاج دار دو عالم کے مختار شبِ اسراء کے دولہا ہماری آنکھوں کے تارے حضور پُر نور شافعِ یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتے ہیں قبول فرما۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والدین کریمین آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے شہزادے، شہزادیاں، اہل بیت اطہار صحابہ کرام صحابیات خصوصاً سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان غنی ذوالنورین، سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا مشکل کُشا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین خصوصاً حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ عنہ گورنرِ کائنات سید الشہدا امیر طیبہ سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ شہدائے بدر، شہدائے احد، شہدائے خندق شہدائے حنین، شہدائے کربلا شہدائے اسلام، و شہدائے پاکستان کو پیش کرتے ہیں قبول فرما۔ اے رب کائنات نذرانۂ عقیدت کو مولائے کائنات سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے والدین، حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تمام ازواجِ مطہرات خصوصاً سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں قبول فرما۔

اے رب کریم اس نذرانۂ عقیدت کو سیدنا امامِ حسن علیہ السلام، سیدنا امام حسین علیہ السلام، سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام، سیدنا امام باقر علیہ السلام، سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام، سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام، امام علی رضا علیہ السلام، امام محمد تقی علیہ السلام، امام علی نقی علیہ السلام، امام حسن عسکری علیہ السلام امام مہدی علیہ السلام۔

جنت البقیع اور جنت المعلیٰ اور بغداد شریف کی تمام آرام گاہوں میں آرام فرمانے والے بابِ صغیر (شام) میں آرام فرمانے والے تمام نفوسِ قدسیہ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتے ہیں قبول ومنظور فرما۔ خصوصاً سیدنا بلالِ حبشی، سیدنا سلمان فارسی، سیدنا اویس قرنی، سیدنا عمار بن یاسر، سیدنا انس، سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ، سیدنا امام مالک، سیدنا امام شافعی، سیدنا امام احمد بن حنبل، سیدنا معروف کرخی، سیدنا جنید بغدادی، سیدنا سری سقطی، حضور سیدنا شہنشاہِ بغداد شیخ عبدالقادر گیلانی آپ کے والدین کریمین پیرومرشد آپ کی اولاد پاک کلر کہار شریف اور اساتذہ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں قبول فرما۔

اے رب کریم اس نذرانۂ عقیدت کو سیدنا داتا علی ہجویری، سیدنا غریب نواز، معین الدین چشتی اجمیری، سیدنا نظام الدین اولیاء، سیدنا بختیارِ کاکی، سیدنا بابا فرید الدین گنج شکر، سیدنا علاؤ الدین علی احمد صابر کلیر شریف، سیدنا شہاب الدین سہروردی، سیدنا بہاؤ الدین نقشبندی، سیدنا مجدد الف ثانی، سیدنا امام بری سرکار، مہار شریف، تونسہ شریف، سیال شریف، گولڑہ شریف جلال پور شریف، جچہ عباسیاں شریف، گھنگ شریف اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی مولانا حسن رضا خاں محدث اعظم علامہ محمد سردار احمد صاحب آپ کے والدین کریمین اساتذہ خلفاء خصوصاً مولانا محمد عبدالقادر شہید، مولانا محمد معین الدین، مولانا مفتی نواب دین، مولانا حافظ منظور احمد پروفیسر افتخار احمد چشتی، حافظ دین محمد، صوفی برکت علی، اور تمام خلفاء سلسلہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، شاذلیہ کے تمام مشائخ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتے ہیں قبول ومنظور فرما۔

خصوصاً بالخصوص سیدنا شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری، حضرت میاں غلام اللہ ثانی صاحب، حضرت میاں غلام احمد آپ کے بہت ہی پیارے خلیفہ حضرت بابا جی محمد اسماعیل شاہ بخاری، بابا جی محمد علی شاہ بخاری، بابا جی عثمان علی شاہ پیر جی غضنفر علی شاہ، آپ کے خاندان کے تمام افراد کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتے ہیں قبول فرما۔ ان سب بزرگانِ دین کے طفیل میں حاجی محمد امین،

حاجی محمد رفیق، حاجی محمد سلیم، مدفونین (جنت البقیع شریف) ان کے والدین کریمین اور اس خاندان کے تمام افراد اور صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری رحمۃ اللہ علیہ اور اب جن کے لئے کوئی دعا مانگنے والا باقی نہیں رہا ان کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں قبول و منظور فرما۔ آمین

اے اللہ ہم سب کی حاضری کو قبول و منظور فرما، بیماروں کو شفائے کاملہ، بے اولادوں کو اولاد نرینہ، اولاد والوں کی اولاد کو نیک اور صالح بنا اور قرض داروں کو قرضوں سے خلاصی، بے گناہ قیدیوں کی رہائی، گناہ گار قیدیوں کو معافی عطا فرما، گم شدہ بچے مل جائیں، مسافروں کو بحفاظت منزل مقصود، جن بچیوں کی شادیاں نہیں ہوئیں ان کے اسباب عطا فرما جن کی شادیاں ہوگئیں ان کے گھروں کو آباد کردے۔ اور دنیا و آخرت میں سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی عطا فرما۔ قبر کی اندھیری سے شیطان کے شر سے، حاسدین کے حسد سے، نظر بد سے محفوظ فرما۔

اے اللہ! کسی دنیا والے کا محتاج نہ کرنا، اپنا اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا محتاج رکھنا، اپنی جناب سے حلال وسیع رزق نصیب فرمانا، ایسا رزق جو تیری راہ میں خرچ ہو ایسی صحت جو تیرے سجدے کی طرف لے جائے اور ایسا ادب جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیلئے ہو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں موت نصیب فرما، خاتمہ بالخیر اور جنت البقیع نصیب فرما پاکستان کو ہمیشہ شاد اور آباد فرما۔ (آمین)

خدایا بحقِ بنی فاطمہ سلام اللہ علیہا — کہ بر قولِ ایماں کُنی خاتمہ

اے اللہ اولاد فاطمہ کے حق کا واسطہ — ایمان پر میرا خاتمہ فرمانا

اگر دعوتم رد کُنی ور قُبول — من و دست دامانِ آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اگر میری دُعا کو تُو رَد کردے یا قبول کرلے — میں تو آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دامن سے منسلک ہوں

(حضور سعدی شیرازی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ○

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ناخن اور بال کاٹنے کا اسلامی طریقہ

ا۔ داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کریں اور چھنگلی تک کاٹیں اور انگوٹھا چھوڑ دیں پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلی سے شروع کریں اور انگوٹھے تک کاٹ کر پھر آخر میں داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹیں۔

اور پاؤں کے ناخن کاٹنے کا اسلامی طریقہ یہ ہے کہ داہنے پاؤں کی چھنگلی سے شروع کر کے انگوٹھے تک پھر بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے چھنگلی تک ترتیب وار ناخن کاٹنا چاہیے۔یہی طریقہ ردالمحتار اور عالمگیری میں لکھا ہے۔

وَیَنْبَغِی الِابْتِدَاءُ بِالْیَدِ الْیُمْنٰی وَالِانْتِهَاءُ بِهَا فَیَبْدَأُ بِسَبَّابَتِهَا وَیَخْتِمُ بِإِبْهَامِهَا، وَفِی الرِّجْلِ بِخِنْصَرِ الْیُمْنٰی وَیَخْتِمُ بِخِنْصَرِ الْیُسْرٰی۔

ردالمحتار علی الدر المختار۔ کِتَابُ الصَّلَاۃِ۔ جلد 6، صفحہ 406 (بیروت)

عالمگیری میں ہے۔

وَیَنْبَغِی أَنْ یَکُونَ ابْتِدَاءُ قَصِّ الْأَظَافِیرِ مِنَ الْیَدِ الْیُمْنٰی وَ کَذَا الِانْتِهَاءُ بِهَا فَیَبْدَأُ بِسَبَّابَةِ الْیَدِ الْیُمْنٰی وَیَخْتِمُ بِإِبْهَامِهَا وَفِی الرِّجْلِ یَبْدَأُ بِخِنْصَرِ الْیُمْنٰی وَیَخْتِمُ بِخِنْصَرِ الْیُسْرٰی.

فتاوی عالمگیری۔ کِتَابُ الْکَرَاهِیَةِ۔ اَلْبَابُ التَّاسِعَ عَشَرَ، جلد 5، صفحہ 358۔ (دار الفکر)

ناخن جمعہ کے دن نماز سے قبل کاٹنا سنت ہے

شرح السنۃ للبغوی میں ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُصُّ شَارِبَهُ، وَيَأْخُذُ مِنْ أَظْفَارِهِ قَبْلَ أَنْ يَرُوحَ إِلَى صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن قبل نماز جمعہ مونچھوں اور ناخنوں کو کاٹتے تھے۔

شرح السنۃ۔ کِتَابُ اللِّبَاسِ۔ بَابُ التَّوْقِیتِ فِي تَقْلِیمِ الأَظَافِرِ وَقَصِّ الشَّارِبِ۔
جلد 12، صفحہ 113 (بیروت)

روایت میں ہے:

مَنْ قَلَّمَ أَظَافِیرَہُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ أَعَاذَہُ اللّٰہُ مِنَ الْبَلَایَا إِلَی الْجُمُعَۃِ الْأُخْرَی

ردالمحتار علی الدر المختار۔ جلد 6، صفحہ 405 (بیروت)

ترجمہ: جو شخص جمعہ کے دن ناخن کاٹے اللہ تعالیٰ اس کو اگلے جمعہ تک بلاؤں سے پناہ دے گا، جب ناخن کاٹے جائیں تو بہتر یہ ہے کہ انہیں دفن کر دیا جائے۔

سوال

زیر ناف بال کہاں تک کاٹے جائیں ان کی حد کیا ہے؟ کچھ لوگ ناف سے شروع ہو کر آدھی آدھی رانوں تک بال صاف کرتے ہیں اور کچھ مکمل رانیں یعنی گھٹنوں تک بال صاف کردیتے ہیں۔ اور کچھ لوگ صرف تھوڑی سی جگہ سے بالوں کی صفائی کرتے ہیں۔ کیا شریعت اسلامیہ نے ان بالوں کو مونڈنے کے لئے کوئی حد بھی مقرر فرمائی ہے؟ اور بعض لوگ سرین (دبر) کے بال بھی صاف کرتے ہیں، کیا یہ بھی زیر ناف بالوں میں شامل ہیں؟ اور آخری بات کہ ان بالوں کو صاف کرنے کے لئے بلیڈ، سیفٹی، اُسترا، ہیئر ریمور کریم ،صابن، پاؤڈر وغیرہ میں سے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دے کر عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں۔

الجواب

زیر ناف کا لفظ کنایہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے حدیث میں ان بالوں کے لئے ''عانہ'' کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کا اہل لغت نے ترجمہ کیا ہے ''عورت کی شرمگاہ کے گرد اگنے والے بال (عانہ) دراصل اس ہڈی کو کہتے ہیں جس پر یہ بال اگتے ہیں، لہٰذا زیر ناف بالوں کو کاٹنے کی حد یہی ہے کہ صرف اس جگہ کے بال کاٹے جائیں جہاں عموماً عورتوں کے بھی بال

ہوتے ہیں۔اس سے تجاوز نہ کریں (عورت کا نام اس مسئلہ میں اس وجہ سے لیا جاتا ہے کہ اگر آپ دیکھیں تو ایک ہڈی محسوس ہوگی ،بس جہاں سے اس ہڈی کا آغاز ہوتا ہے وہیں سے بال کاٹنے کی ابتداء کریں کیونکہ یہی ہڈی عانہ کہلاتی ہے اور اس پر اگنے والے بالوں کو بھی عانہ کہہ دیتے ہیں زیرناف (عانہ کے) بالوں کو حلق کرنے (مونڈنے) کا حکم ہے اور یہ کام استرے یا سیفٹی سے ہی ہوتا ہے، اس مقصد کے لئے استعمال ہونے والی کریمیں، پاوڈر اور سپرے بالوں کو مونڈتے نہیں بلکہ انہیں کمزور کر کے توڑتے ہیں، جبکہ شریعت کا مطلوب انہیں مونڈنا ہے اسی طرح بغلوں کے بالوں کو شریعت نے اکھیڑنے کا حکم دیا ہے، لہٰذا کھینچ کر جڑ سے اکھیڑا جائے ،مونڈنے ، کاٹنے یا توڑنے سے مقصد شریعت پورا نہیں ہوتا، اسی طرح کچھ لوگ رانوں کے بال بھی مونڈتے ہیں جبکہ عانہ، شرمگاہ پر اگنے والے بال اور پیڑو کی ہڈی کے بال ہیں۔رانیں نہ تو شرمگاہ ہیں اور نہ ہی پیڑو کی ہڈی

نوٹ: جب بندہ جسم کے غیر ضروری بالوں کی صفائی کر لیتا ہے تو اسکے جسم سے منّوں وزن کم ہو جاتا ہے۔

یا غوث پاک شیئاً للہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پہلے 7 بار پھر 11 بار پھر 21 بار پھر 40 بار پھر ہاتھ پر پھونک دیں اور اشارہ سے اس کی طرف چھوڑ دیں

دُعا الغوث الاعظم محی الدین عبدالقادر الگیلانی رضی اللہ عنہ

اَللّٰھُمَّ مَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلَیَّ فَاَتِمَّہٗ وَمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ فَلَا تَسْلِبْہُ وَمَا سَتَرْتَہٗ فَلَا تَھْتِکْہُ وَمَا عَلِمْتَہٗ فَاغْفِرْہُ

اے اللہ جو احسان تو نے مجھ پر کیا ہے اس کو کامل کر اور جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے اس کو سلب نہ کر اور جو پردہ ڈھانپا اس کا اظہار نہ کر، میرے متعلق جو کچھ تیرے علم میں ہے پس اس کو بخش دے۔

گناھوں سے معافی کا وظیفہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہوں اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور قائم ہے۔

ایک تسبیح صبح ایک تسبیح شام اول و آخر تین تین بار درود شریف

وہ اوقات جن میں نفل نماز پڑھنا منع ہے

صبحِ صادق کے بعد سورج طلوع ہونے تک فجر کی سنتوں اور فرائض کے علاوہ نفل پڑھنا منع ہے۔

نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد غروب آفتاب تک نوافل پڑھنا بھی منع ہے، ہاں ان دونوں اوقات میں یعنی صبح صادق کے بعد اور نماز عصر کے بعد قضا نماز ادا کر سکتے ہیں اور نماز جنازہ بھی ادا کر سکتے ہیں اور سجدۂ تلاوت بھی کر سکتے ہیں، جیسا کہ درج ذیل حدیث پاک میں ہے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

صحیح مسلم۔ كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا ۔بَابُ الْأَوْقَاتِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيهَا ۔رقم الحدیث 827 (بیروت)

ترجمہ: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا عصر کی نماز کے بعد (نفل) نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔اور فجر کی نماز کے بعد بھی (نفل) نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

صبح صادق سے طلوع فجر تک اور عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک طواف کے بعد والے دو نفل پڑھنا بھی منع ہے۔

بہت سی احادیث میں فجر اور عصر کے بعد نوافل کی ممانعت آئی ہے، لہذا سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک ان احادیث کی بنا پر حرم شریف میں بھی فجر و عصر کے بعد نوافل جائز نہیں، جو شخص ان اوقات میں طواف کرے، اسے چاہیئے کہ وہ طواف کے دو نفل سورج کے طلوع اور غروب کے بعد ادا کرے۔

عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ إِذَا أَرَدْتَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، أَوْ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ، فَطُفْ، وَأَخِّرِ الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ، وَحَتَّى تَطْلُعَ،

الکتاب المصنف فی الأحادیث والآثار۔ كِتَابُ الْحَجِّ ۔مَنْ كَانَ يَكْرَهُ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَبَعْدَ الْفَجْرِ، أَنْ يُصَلِّيَ حَتَّى تَغِيبَ أَوْ تَطْلُعَ ۔رقم الحدیث13257(الریاض)

ترجمہ: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپ فرماتی ہیں جب تم میں سے کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد یا عصر کی نماز کے بعد طواف کرنا چاہے تو کر لے اور دو رکعت (نفل) کو مؤخر کرے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

نوٹ: طلوع آفتاب، غروب آفتاب اور استوا (یعنی دو پہر کے وقت جب سورج سر پر آجائے) تو ان تینوں اوقات میں ہر قسم کی نماز اور سجدہ کرنا منع ہے۔جیسا کہ احادیث پاک میں ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا، ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا، فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا، فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ

مشكاة المصابيح۔ كتاب الصَّلَاة۔بَاب أَوْقَات النَّهْي۔الْفَصْل الثَّالِث۔ رقم الحدیث1048(بیروت)

السنن الکبری للبیہقی۔ كِتَابُ الصَّلَاةِ۔بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ فِي هَاتَيْنِ السَّاعَتَيْنِ،رقم الحدیث4384(بیروت)

ترجمہ: سیدنا عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج نکلتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کا سینگ ہوتا ہے، پھر جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے الگ ہو جاتا ہے، پھر جب دوپہر کو سورج سیدھائی پر آجاتا ہے تو پھر اس سے مل جاتا ہے، اور جب ڈھل جاتا ہے تو الگ ہو جاتا ہے، پھر جب سورج ڈوبنے کے قریب ہوتا ہے، تو اس سے مل جاتا ہے، پھر جب سورج ڈوب جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان (تینوں) اوقات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

تشریح: یعنی شیطان سورج سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ سورج اس کے دونوں سینگوں کے درمیان سے نکلتا ہے، اس سے اس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ سورج کے پوجنے والوں کا سجدہ میرے لیے ہو جائے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے۔

عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ، أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

صحیح مسلم۔ كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا۔ بَابُ الْأَوْقَاتِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيهَا۔ رقم الحدیث 831 (بیروت)

ترجمہ: سیدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ تین اوقات ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھنے سے اور اپنے مردوں کو دفنانے سے منع کرتے تھے: ایک تو جس وقت سورج نکل رہا ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے، دوسرا جس وقت ٹھیک دوپہر ہو یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے، تیسرا جس وقت سورج ڈوبنے کے لیے مائل ہو جائے یہاں تک کہ ڈوب جائے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کا آسان طریقہ

دین اسلام کی بنیاد جن ستونوں پر رکھی گئی ہے۔ان میں سے ایک بنیادی ستون زکوٰۃ ہے۔قرآن مجید میں جابجا اَقِیْمُو الصَّلٰوۃَ کے ساتھ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ کا حکم آیا ہے جس سے زکوٰۃ کی اہمیت اور فرضیت واضح ہوتی ہے۔اسلام کی نظر میں زکوٰۃ نماز ہی کی طرح فرضِ عین ہے،فرق صرف اتنا ہے کہ نماز ہر مسلمان پر فرض ہے جبکہ زکوٰۃ صاحب نصاب مسلمانوں پر فرض کی گئی ہے۔لیکن افسوس ناک بات یہ ہے کہ ہمارے یہاں زکوٰۃ کی ادائیگی کا اہتمام بہت کم ہے۔بعض بدنصیب تو ایسے ہیں کہ سرے سے زکوٰۃ ادا ہی نہیں کرتے جو کہ بڑی محرومی اور بڑے گناہ کی بات ہے۔قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے کی متعدد وعیدیں (سزائیں) آئی ہیں جو ایمان کی ادنیٰ سی روشنی رکھنے والے مسلمان کو بھی اس اہم فریضے کی ادائیگی پر ابھارنے کے لئے کافی ہیں مثلاً قرآن مجید میں ارشادِ باری ہے:

وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ لا فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ○ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ۔

(التوبۃ،34)

ترجمہ: اور جو جمع کر کے رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اس کو خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں، سو ان کو خبر سنا دو دردناک عذاب کی۔ جس دن کہ آگ دہکائیں گے اس مال پر دوزخ کی پھر داغیں گے اس سے ان کے ماتھے اور پہلو اور پیٹھیں۔

ایک حدیث میں ہے:

مَا مَنَعَ قَوْمٌ نِ الزَّكٰوةَ اِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللهُ بِالسِّنِيْنِ

(اَلْمُعْجَمَ الْاَوْسَطِ لِلطَّبْرَانِیْ حدیث رقم: ۴۷۳۳)

ترجمہ: جب کوئی قوم زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تو اللہ تعالیٰ اس پر قحط سالی مسلط فرما دیتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ اسلام کی نظر میں زکوٰۃ کی ادائیگی کتنی اہم اور ضروری ہے۔

الحمد اللہ، بہت سے مسلمان ایسے ہیں کہ جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں لیکن ان میں سے بہت سے لوگ طرح طرح کی کوتاہیوں میں مبتلا ہیں مثلاً

۱۔ بعض لوگ زکوٰۃ کا باقاعدہ حساب نہیں کرتے، جتنا جی میں آئے دے دیتے ہیں۔ اس بات کا اہتمام نہیں کرتے کہ جتنی زکوٰۃ ان پر واجب تھی، وہ سب ادا ہو گئی کہ نہیں۔ یہ طرز عمل درست نہیں۔ اگر اس طرح کرنے سے کچھ مال کی زکوٰۃ رہ گئی تو اتنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے کا گناہ ہوگا۔

۲۔ بعض لوگ حساب تو کرتے ہیں لیکن صحیح صحیح حساب نہیں کرتے بلکہ اندازہ سے حساب کرتے ہیں۔ اپنے اموال کا ایک عمومی اندازہ لگاتے ہیں اور اس

کے حساب سے بننے والی زکوٰۃ ادا کردیتے ہیں۔ ان میں سے بعض لوگ احتیاطاً کچھ زیادہ زکوٰۃ ادا کردیتے ہیں۔ لیکن یہ طریقہ بھی درست نہیں اس لئے کہ اس سے پوری زکوٰۃ ادا ہونے کا یقین نہیں ہوتا۔ صحیح طریقہ یہ ہے کہ اموال کا پورا حساب کرکے زکوٰۃ ادا کی جائے۔ ہاں، ایسی صورت میں اگر کچھ زکوٰۃ مزید ادا کردی جائے تو یہ بہتر اور احتیاط کی بات ہے۔

۳۔ بعض لوگ اموال زکوٰۃ کی وہ قیمت لگاتے ہیں جس پر انہوں نے مال خریدا یا جتنی رقم خرچ کرنے پر وہ مال تیار ہوا۔ یہ بھی درست نہیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ زکوٰۃ کا حساب کرتے ہوئے ان اموال کی موجودہ بازاری قیمت لگانی چاہیے۔

۴۔ بعض لوگ تمام اموال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے، بلکہ بعض اموال کی زکوٰۃ ادا کردیتے ہیں اور بعض نہیں کرتے۔ اس کوتاہی کا بڑا سبب لاعلمی ہے کہ ان کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے کون کون سے اموال پر زکوٰۃ واجب ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی کوتاہیاں ہوجاتی ہیں لیکن درج بالا کوتاہیاں وہ ہیں جن کا تعلق زکوٰۃ کے حساب سے ہے۔ اس لئے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے باقاعدہ ایک تفصیلی نقشہ مع مثال شائع کیا جائے تاکہ عوام الناس کے لئے اس کے ذریعے زکوٰۃ کا حساب نکالنا آسان ہو۔ چنانچہ ذیل میں ایک نقشہ دیا جارہا ہے۔ آپ اس کی راہنمائی میں صحیح صحیح زکوٰۃ کو نکال سکتے ہیں۔

بلغ العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ والہ

نقشہ برائے ادائیگی زکوٰۃ (الف) قابل زکوٰۃ اثاثے

نوٹ: یہاں تمام رقوم کو بذریعہ مثال واضح کیا گیا ہے۔ آپ اپنے اموال کی حقیقی قیمت درج کر کے مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کریں، آپ ان اموال کی قیمت درج فرمائیں جو آپ کے پاس موجود ہوں اور نمونہ کے مطابق زکوٰۃ کا حساب نکالیں۔

نمبر شمار	قابل زکوٰۃ اثاثے	قیمت
۱	سونا (خواہ کسی شکل میں ہو)۔	50,000/=
۲	چاندی (خواہ کسی شکل میں ہو)۔	10,000/=
۳	مال تجارت یعنی بیچنے کی حتمی نیت سے خریدا ہوا مال/مکان/زمین وغیرہ۔(۱)	300.000/=
۴	بینک میں جمع شدہ رقم۔	100,000/=
۵	اپنے پاس موجود نقد رقم۔	100,000/=
۶	ادھار رقم (جس کے ملنے کا غالب گمان ہو) خواہ نقد رقم کی صورت میں دیا ہو، یا مال تجارت بیچنے کی وجہ سے واجب ہوا ہو۔	50,000/=
7	غیر ملکی کرنسی (موجودہ ریٹ سے)۔	10,000/=
۸	کمپنی کے شیئرز جو تجارت (Capital Gain) کی نیت سے خریدے ہوں، ان کی پوری قیمت (موجودہ مارکیٹ ویلیو)۔	50,000/=

۹	جو شیئرز نفع (Dividend) کی غرض سے خریدے گئے، ان میں کمپنی کے نا قابل زکوٰۃ اثاثے (Operating Assets) جیسے بلڈنگ، مشینری وغیرہ کو منہا کیا جاسکتا ہے۔ (اور بہتر ہے کہ احتیاطاً انکی پوری قیمت لگائی جائے)	50,000=
۱۰	بچت سرٹیفکیٹ جیسے FEBC,NDFC,NIT (صرف اصل رقم پر زکوٰۃ ہوگی)۔ (۲)	100,000/=
۱۱	کسی جگہ اپنی امانت رکھوائی ہوئی رقم / سونا / چاندی / مال تجارت۔	10,000/=
۱۲	کمیٹی (بیسی) میں اپنی جمع شدہ رقم۔ (جبکہ بیسی وصول نہ ہوئی ہو)	10,000/=
۱۳	خام مال جو مصنوعات بنا کر فروخت کرنے کے لئے خریدا گیا۔	200,000/=
۱۴	تیار شدہ مال کا اسٹاک۔	20,000/=
۱۵	کاروبار میں شراکت کے بقدر حصہ۔ (قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت مع نفع)	50,000/=
	کل مالِ زکوٰۃ کی مالیت رقم کی شکل میں:	11,10,000/=

اگر بیچنے کی حتمی نیت نہ ہو بلکہ کرایہ پر دے کر کمانے کی نیت ہو یا ویسے ہی سرمایہ

محفوظ کرنے کے لئے کوئی جائیداد خریدی تو زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔ اگرچہ موجودہ حالات میں ان کا خریدنا جائز نہیں۔

ناقابل زکوٰۃ اثاثے

ا۔ گھریلو سامان وغیرہ۔

۲۔OPERATING ASSETS یعنی وہ اثاثے جو فروخت کرنے کے لئے نہیں بلکہ کاروبار چلانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں، مثلاً بلڈنگ، مشینری، فرنیچر وغیرہ۔

۳۔ اِسی طرح وہ دکان، مکان، فلیٹ، پلاٹ یا گاڑیاں وغیرہ جنہیں استعمال کرنے کے لئے یا کرایہ حاصل کرنے کے لئے خریدا گیا ہو یا محض سرمایہ محفوظ کرنے کے لئے انہیں خریدا گیا اور خریدتے وقت انہیں آگے بیچنے کی نیت نہ ہو۔

نمبر شمار	(ب) وہ رقوم جو منہا کی جائیں گی:	مقدار
ا	واجب الادا قرضہ (ا)	10,000/=
۲	کمیٹی (بیسی) کے بقایاجات۔ (اگر یہ کمیٹی مل چکی ہو)	100,000/=
۳	یوٹیلٹی بلز جو زکوٰۃ نکالنے کی تاریخ تک واجب ہوچکے ہوں۔	10,000/=
۴	پارٹیوں کی ادائیگیاں جو ادا کرنی ہوں۔	100,000/=
۵	ملازمین کی تنخواہیں، جو زکوٰۃ نکالنے کی تاریخ تک واجب ہوچکی ہوں۔	100,000/=
٦	گزشتہ سال کی زکوٰۃ کی رقم، اگر ابھی تک ذمہ میں باقی ہو۔	10,000/=

۷	قسطوں پر خریدی ہوئی چیز کی واجب الاداء قسطیں۔	100,000/=
	وہ رقم جو منہا کی جائیگی	4,30,000/=
	کل مال زکوٰۃ (رقم)	11,10,000/=
	وہ رقم جو منہا کی جائیگی	4,30,000/=
	وہ رقم جس پر زکوٰۃ واجب ہے	6,80,000/=
	مقدار زکوٰۃ (قابل زکوٰۃ رقم کو چالیس پر تقسیم کریں)	17,000/=

نماز مغفرت والدین

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ اولاد کو چاہیے کہ مرحوم والدین کیلیے اور والدین مرحوم اولاد کیلیے روزانہ دو رکعت نماز پڑھیں، جسکی پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورہ القدر انا انزلنہ اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھیں۔

اس نماز کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مرحومین کی قبر میں وسعت پیدا کرتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ فلاں مومن کی طرف سے دو رکعت نماز کی وجہ سے تیری قبر میں خوشحالی آئی ہے۔

کوئی بھی مرحوم کیلئے اعمال صالح نماز، روزہ، صدقہ، تلاوت قران بجا لاتا ہے تو اللہ تعالی جبرئیل علیہ السلام کو ستر ہزار ملائکہ کے ساتھ مرحوم کی قبر پر نازل کرتا ہے اور فرشتہ آواز دیتا ہے۔

اے اللہ کے ولی تم پر سلام ہو! ہم یہ ہدیہ فلاں مومن کیطرف سے تمھارے لیے لائے ہیں اور تمھاری قبر روشن کر رہے ہیں، اللہ تعالی نے تمھارے لیے جنت میں ہزار شہر، ہزار حوریں عطا فرمائی ہیں۔

(حوالہ محاضرات زاد البرزخ والقیامۃ)

نماز مغفرت والدین

یہ 2 رکعت نماز ہے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ۔

نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھیں رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا (مفاتیح الجنان ص 1278)

نماز مغفرت والدین کا دوسرا طریقہ

دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد بیس مرتبہ یہ آیت پڑھیں رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا

نماز سے فارغ ہونے کے بعد 10 مرتبہ اس آیت کو سجدے میں پڑھیں رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا (مکارم اخلاق صفحہ 335)

پیغمبر اکرم حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ہر وہ بندہ جس نے اپنے والدین اور اپنے رب کی اطاعت کی وہ آخرت میں سب سے عالی ترین مقام پر فائز ہو جائے گا۔

ماں، باپ کی اتنی عظمت کی وجہ سے ان کے نام دو رکعت نماز کو ان کی طلب مغفرت کی خاطر مستحب قرار دیا گیا ہے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا نظامِ سلطنت

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے دنیا کو ایسا نظام دیا جو آج تک پوری دنیا میں رائج ہے سن ہجری کا اجراء کیا۔ جیل کا تصور دیا۔ موذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں، مسجدوں میں روشنی کا بندوبست کرایا، پولیس کا محکمہ بنایا۔ ایک مکمل عدالتی نظام کی بنیاد رکھی۔ آب پاشی کا نظام قائم کرایا۔ فوجی چھاؤنیاں بنوائیں اور فوج کا باقاعدہ محکمہ قائم کیا۔ آپ نے دنیا میں پہلی بار دودھ پیتے بچوں، معذوروں، بیواؤں اور بے آسراؤں کے وظائف مقرر کیے۔ آپ نے دنیا میں پہلی بار حکمرانوں، سرکاری عہدیداروں اور والیوں کے اثاثے ڈکلیئر کرنے کا تصور دیا۔ آپ نے بے انصافی کرنے والے ججوں کو سزا دینے کا سلسلہ بھی شروع کیا اور دنیا میں پہلی بار حکمران کلاس کا احتساب بھی شروع کیا۔ آپ راتوں کو تجارتی قافلوں کی چوکیداری کرتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے۔ جو حکمران عدل کرتے ہیں، وہ راتوں کو بے خوف سوتے ہیں۔ آپ کا فرمان تھا کہ قوم کا سردار قوم کا سچا

خادم ہوتا ہے۔آپ کی مہر پر لکھا تھا۔عمر! نصیحت کے لئے موت ہی کافی ہے آپ کے دستر خوان پر کبھی دو سالن نہیں رکھے گئے۔آپ زمین پر سر کے نیچے اینٹ رکھ کر سو جاتے تھے۔آپ کو سفر کے دوران جہاں نیند آجاتی وہاں کسی درخت کے نیچے چادر تان کر سو جاتے اور رات کو زمین پر دراز ہو جاتے تھے۔آپ کے کُرتے پر 14 پیوند تھے اور ان پیوندوں میں ایک سرخ چمڑے کا پیوند بھی تھا۔ آپ موٹا کھردرا کپڑا پہنتے تھے۔آپ کو نرم اور باریک کپڑے سے نفرت تھی۔آپ کسی کو جب سرکاری عہدے پر فائز کرتے تھے تو اس کے اثاثوں کا تخمینہ لگوا کر اپنے پاس رکھ لیتے تھے۔اور اگر سرکاری عہدے کے دوران اس کے اثاثوں میں اضافہ ہو جاتا تو آپ اس کا احتساب کیا کرتے تھے۔آپ جب کسی کو گورنر بناتے تو اسے نصیحت فرماتے کہ کبھی ترکی گھوڑے پر سوار نہ ہونا، باریک لباس نہ پہننا، چھنا ہوآٹا نہ کھانا، دربان نہ رکھنا اور کسی فریادی پر دروازہ بند نہ کرنا۔آپ فرماتے تھے ظالم کو معاف کر دینا مظلوموں پر ظلم ہے۔آپ کا یہ فقرہ آج بھی انسانی حقوق کے چارٹر کی حیثیت رکھتا ہے۔ مائیں بچوں کو آزاد پیدا کرتی ہیں، تم نے انہیں کب سے غلام بنا لیا۔آپ اسلامی دنیا کے پہلے خلیفہ تھے، جنہیں امیر المومنین کا خطاب دیا گیا۔ دنیا کے تمام مذاہب کی کوئی نہ کوئی خصوصیت ہے، اسلام کی سب سے بڑی خصوصیت عدل ہے اور حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں جو اس خصوصیت پر پورا اترتے ہیں۔آپ کے عدل کی وجہ سے دنیا عدل سے بھر گئی۔آپ دنیا کے واحد حکمران

تھے جو فرمایا کرتے تھے میرے دور میں اگر فرات کے کنارے کوئی کتا بھی بھوک سے مر گیا تو اس کی سزا عمر (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ) کو بھگتنا ہوگی۔

آپ کے عدل کی یہ حالت تھی کہ آپ کا انتقال ہوا تو آپ کی سلطنت کے دور دراز علاقے کا ایک چرواہا بھاگتا ہوا آیا اور چیخ کر بولا لوگو! حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ لوگوں نے حیرت سے پوچھا تم مدینہ منورہ سے میلوں دور جنگل میں رہتے ہو تمہیں اس سانحے کی اطلاع کس نے دی۔ چرواہا بولا جب تک حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ زندہ تھے میری بھیڑیں جنگل میں بے خوف پھرتی تھیں اور کوئی درندہ ان کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا، لیکن آج پہلی بار ایک بھیڑیا میری بھیڑ کا بچہ اٹھا کر لے گیا۔ میں نے بھیڑیے کی جرات سے جان لیا کہ آج دنیا میں حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ موجود نہیں ہیں قارئین میں نہایت ہی ناقص العقل و کم فہم ہونے کے ناطے دنیا بھر کے مورخین کو دعوت دیتا ہوں، وہ الیگزینڈر کو حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے سامنے رکھ کر دیکھیں انہیں الیگزینڈر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حضور پہاڑ کے سامنے کنکر دکھائی دے گا، کیونکہ الیگزینڈر کی بنائی سلطنت اس کی وفات کے 5 سال بعد ختم ہوگئی، جب کہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور میں جس جس خطے میں اسلام کا جھنڈا لہرایا وہاں سے آج بھی اللہ اکبر کی صدائیں آتی ہیں، وہاں آج بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔ دنیا میں الیگزینڈر کا نام صرف کتابوں میں سمٹ کر رہ گیا ہے، جب کہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بنایا ہوا نظام دنیا کے 245 ممالک

میں آج بھی کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے۔آج بھی جب کسی ڈاک خانے سے کوئی خط نکلتا ہے، پولیس کا کوئی سپاہی وردی پہنتا ہے،کوئی فوجی جوان 6 ماہ بعد چھٹی پر جاتا ہے یا پھر حکومت کسی بچے،معذور،بیوہ یا بے آسرا شخص کو وظیفہ دیتی ہے تو وہ معاشرہ، وہ سوسائٹی، بے اختیار حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو عظیم ترین حکمران تسلیم کرتی ہے، وہ انہیں تاریخ کا سب سے بڑا سکندر مان لیتی ہے، ماسوائے ان مسلمانوں کے جو آج احساس کمتری کے شدید احساس میں کلمہ تک پڑھنے سے پہلے دائیں بائیں دیکھتے ہیں۔لاہور کے مسلمانوں نے ایک بار انگریز سرکار کو دھمکی دی تھی کہ اگر ہم گھروں سے نکل پڑے تو تمہیں چنگیز خان یاد آجائے گا۔اس پر جواہر لال نہرو نے مسکرا کر کہا تھا کہ افسوس آج انگریز کو چنگیز خان کی دھمکی دینے والے مسلمان یہ بھول گئے کہ ان کی تاریخ میں ایک حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھا۔جن کے بارے میں مستشرقین اعتراف کرتے ہیں کہ اسلام میں اگر ایک عمر اور ہوتا تو آج دنیا میں صرف اسلام ہی دین ہوتا۔

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے اقوال

1. پریشانی خاموش رہنے سے کم،صبر کرنے سے ختم اور شکر کرنے سے خوشی میں بدل جاتی ہے۔
2. جو تمہیں غم کی شدت میں یاد آئے تو سمجھ لو کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے۔
3. کبھی کسی کے سامنے صفائی پیش نہ کرو، کیوں کہ جسے تم پر یقین ہے،

اسے ضرورت نہیں اور جسے تم پر یقین نہیں وہ مانے گا نہیں۔

4 ہمیشہ سچ بولو کہ تمہیں قسم کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔

5 انسانوں کے دل وحشی ہیں جو انہیں موہ لے، اسی پر جھک جاتے ہیں۔

6 جب عقل پختہ ہو جاتی ہے، باتیں کم ہو جاتی ہیں۔

7 جو بات کوئی کہے تو اس کے لئے بُرا خیال اس وقت تک نہ کرو، جب تک اس کا کوئی اچھا مطلب نکل سکے۔

8 دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے کہ چھونے میں نرم اور پیٹ میں خطرناک زہر۔

9 کسی کے خلوص اور پیار کو اس کی بے وقوفی مت سمجھو، ورنہ کسی دن تم خلوص اور پیار تلاش کرو گے اور لوگ تمہیں بے وقوف سمجھیں گے۔

10 جو بھی برسر اقتدار آتا ہے وہ اپنے آپ کو دوسروں پر ترجیح دیتا ہے۔

11 بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینے سے بچو۔

12 لوگوں کو دعا کے لئے کہنے سے زیادہ بہتر ہے ایسا عمل کرو کہ لوگوں کے دل سے آپ کے لئے دعا نکلے۔

13 مومن کا سب سے اچھا عمل یہ ہے کہ وہ دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کر دے۔

14 سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تم دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کرو۔

15 سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تم کسی پر وہ عیب لگاؤ جو تمہارے میں خود میں ہے۔

16 جو ذرا سی بات پر دوست نہ رہے، وہ دوست تھا ہی نہیں۔

17 جس کو ایسے دوست کی تلاش ہو، جس میں کوئی خامی نہ ہو، اسے کبھی بھی دوست نہیں ملتا۔

18 انصاف یہ نہیں کہ بدگمانی پر فیصلہ کر دیا جائے۔

19 حکمت مومن کی کھوئی ہوئی میراث ہے، حکمت خواہ منافق سے ملے لے لو۔

20 کسی کی مدد کرتے وقت اس کے چہرے کی جانب مت دیکھو، ہوسکتا ہے اس کی شرمندہ آنکھیں تمہارے دل میں غرور کا بیج بودیں۔

21 صبر کی توفیق مصیبت کے برابر ملتی ہے، اور جس نے اپنی مصیبت کے وقت ران پر ہاتھ مارا، اس کا کیا دھرا ختم ہو گیا۔

22 موت کو ہمیشہ یاد رکھو، مگر موت کی آرزو کبھی نہ کرو۔

23 قناعت وہ دولت ہے جو ختم نہیں ہوسکتی

گناہ سے بچنے کے 5 نسخے

حضرت سلطان ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک شخص آیا اس نے عرض کی حضرت گناہ سے بچنا چاہتا ہوں پر خود کو روک نہیں سکتا حضرت

نے فرمایا 5 نسخے ذہن نشین کرلو۔

1: جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوجائے تو پھر اسکا دیا رزق بھی نہ کھایا کر جوان نے کہا رازق تو بس اللہ ہے پھر رزق کس کا کھاؤں؟؟ حضرت نے فرمایا کتنے بے وفا ہو جسکا کھاتے ہو اسی کی نافرمانی کرتے ہو تجھ سے تو کتا بہتر ہے جو مالک سے وفا تو کرتا ہے۔

2: جب گناہ کرو تو اسکی سلطنت سے نکل جاؤ جوان نے کہا حضرت نکل کے کہاں جاؤں سب کچھ تو اسی کا ہے سب کا مالک تو وہ ہی ذات ہے فرمایا سب کچھ اسی کا ہے اور تو اسی کی سلطنت میں اسی کی حکم عدولی کرتا ہے باز آ! توبہ کر۔

3: جب کوئی بھی گناہ کرو تو وہاں کرنا جہاں تجھے رب نہ دیکھ سکے جوان نے کہا حضرت جی وہ تو دل کے بھیدوں کو بھی جانتا ہے اس سے تو کچھ بھی چھپا نہیں فرمایا یہ جانتا بھی ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے پھر بھی کتنا بے حیا ہے کہ گناہ کرتا ہے اللہ سے شرم کر اس سے حیا کر۔

4: جب ملک الموت آئے تو اسے کہنا صبر کر میں توبہ کرلوں جوان نے کہا حضرت جی موت کا وقت تو مقرر ہے نہ ایک سانس آگے نہ پیچھے وہ کب مجھے توبہ کی مہلت دے گا فرمایا پتہ بھی ہے کہ مرنا ہے پھر بھی توبہ نہیں کرتا اس امید پہ کی ابھی بڑی زندگی ہے شاید تیری موت ابھی آجائے گناہ سے رک جا قبر وحشر کی تیاری کر۔

5: جب بروز قیامت تجھے پیشانی کے بالوں سے گھسیٹ کے جہنم میں

پھینکا جائے تب کہنا میں جہنم میں نہیں جاؤنگا جوان نے کہا حضرت جی میری کیا حیثیت کہ میں انکار کرسکوں میں تو بہت کمزور ہوں مرضی تو رب ہی کی چلنی ہے۔۔فرمایا جب تیری کوئی حیثیت نہیں جب تو بہت کمزور ہے تو کب سے تو اتنا طاقتور ہو گیا ہے کہ اس کی نافرمانی کرتا ہے اسکی بات دنیا میں نہیں مانتا معافی مانگ اور جہنم کے ہولناک عذاب سے بچ۔اس جوان نے درد بھری چیخ ماری اور روتا ہوا رب کی بارگاہ میں تائب ہو گیا اور پھر کبھی گناہ نہیں کیا۔

نعت شریف

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے

دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

یہ شمس و قمر یہ شام و سحر، یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و کمر یہ حکم رواں تمہارے لئے

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لواء کے تلے ثناء میں کھلے رضا کی زباں تمہارے لئے

کلام: امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

مرحبا پروگرام صبح نور

نُور کا فیضان صُبحِ نُور ہے
خُوشنما و خوش لقا صُبحِ نُور ہے
جو ہُوا جاری درِ سرکار سے
وہ حسین فرمان، صُبحِ نور ہے
رحمۃ اللعالمین کے لُطف کا
سر بسر سامانِ، صُبحِ نُور ہے
عشقِ آقا کا ہے یہ تقسیم کار
عاشقوں کا مان، صُبحِ نُور ہے
کر رہا ہے عام حُبّ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
حاصلِ ایمان، صُبحِ نُور ہے
حفظِ ناموس نبی کے باب میں
اک علی الاعلان، صُبحِ نُور ہے
نازشِ دینِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
فخرِ پاکستان، صُبحِ نور ہے
اس سے راضی اُمّہات المومنین
واہ علی شانِ، صُبحِ نُور ہے
کام اس کا مدح اہلِ بیت کی
آل پر قُربان، صُبحِ نُور ہے
چاکری اس کو ملی اصحاب کی
خوبرُو، ذیشان، صُبحِ نُور ہے

ترجمان حمد و نعت و منقبت
خادم قُربان، صُبحِ نُور ہے

اولیاء اصفیاء کا ہے نقیب
قُمر کا دربان، صُبحِ نُور ہے

فاتحینِ عالم اسلام کا
مدح خواں، ہَر آن، صُبحِ نُور ہے

جاں لُٹائیں جو نبی کے نام پر
اُن کا مدح خوان، صُبحِ نُور ہے

اپنے اوصافِ حمیدہ کے سبب
محفلِ عرفان، صُبحِ نُور ہے

علم کی ترویج ہے اس کا شِعار
کُفر کا بطلان، صُبحِ نُور ہے

کر رہا ہے آبیاری فکر کی
رَب کا اک احسان، صُبحِ نُور ہے

مُلک و ملّت سے وفاداری کا یہ
اک بجا پیمان، صُبحِ نُور ہے

گمرہی کے کل عوارض کا بنا
بالیقیں درمان، صُبحِ نُور ہے

اِک سے اِک بڑھ کر محقق اس میں ہے
دلرُبا گلدان، صُبحِ نُور ہے

صُبح کو اس نے بنایا صُبحِ نُور ہے
تیری میری جان، صُبحِ نُور ہے
رُوح کو بالیدگی اس سے مِلی
عشق کا دیوان، صُبحِ نُور ہے
زندگی پھر سے اجاگر ہو گئی
وجہ اس کی، مان، صُبحِ نُور ہے
جس کی خوشبو سے ہیں مہکے اہلِ دل
ایسا اک بُستان، صُبحِ نُور ہے
ہو رہا ہے جس سے عالم فیض یاب
ایسا دستر خوان، صُبحِ نُور ہے
روشنی پھیلی ہے اس کی چار سُو
ضوفگن ایوان، صُبحِ نُور ہے
جو تھا ناممکن، وہی ہے مُمکن
کر گیا حیران، صُبحِ نُور ہے
میزباں اس کا ہے غازی دین کا
قدر کے شایان، صُبحِ نُور ہے
الغرض مہجورؔ، قصہ مختصر
مرکزِ وجدان، صُبحِ نُور ہے

نتیجہ افکار

سید عارف محمود، مہجورؔ رضوی گجرات

نامِ محمد ﷺ کا اعجاز

کیا شانِ احمدی ﷺ کا چمن میں ظہور ہے
ہر گل میں ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور ہے

امام عبدالرزاق جو امام بخاری کے دادا اُستاد ہیں۔ اپنی سند کے ساتھ حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔انہوں نے بارگاہ نبوی ﷺ میں عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھ کو خبر دیجئے کہ سب اشیاء سے پہلے اللہ تعالیٰ نے کون سی چیز پیدا کی آپ ﷺ نے فرمایا۔

اے جابر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے تیرے نبی ﷺ کے نور کو اپنے نور کے فیض سے پیدا فرمایا پھر وہ قدرت الٰہیہ سے جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا سیر کرتا رہا اُس وقت نہ لوح تھی۔ نہ قلم نہ بہشت نہ دوزخ اور نہ فرشتہ تھا نہ آسمان اور نہ ہی زمین تھی نہ سورج تھا نہ چاند نہ جن تھا نہ انسان (آگے طویل حدیث ہے) اِس حدیث پاک سے رسول اللہ ﷺ کے نورِ محمدی ﷺ کا اول الخلق ہونا واضح ہوتا ہے۔

(نشر الطیب صفحہ نمبر 13)

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اپنے والد گرامی حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام اور وہ اپنے والدِ گرامی حضرت سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی المرتضیٰ علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے فرمایا کہ میں سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے چودہ ہزار سال پہلے اپنے پروردگار کے حضور ایک نور تھا (نشر الطیب صفحہ 15)

اِن دو احادیث کو پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ علم الاعداد جسے آج کی زبان میں نیومرالوجی (Numerology) کہا جاتا ہے اِس کے ذریعے درج ذیل فارمولے کی

ترتیب استعمال کرنے کے بعد حاصلِ عدد 92 ہوگا جو کہ اِسم محمد ﷺ کے اعداد میں دیکھئے۔م 40 ح 8 م 40 د 4 ٹوٹل 92 نیچے نقشے میں ہر حرف کے عدد دیئے گئے ہیں کائنات کی کسی بھی چیز کے نام میں شامل حروف کی عددی قیمت کا مجموعہ معلوم کریں یہ مجموعہ مذکورہ چیز کے اعداد کو ظاہر کرے گا اِن اعداد کو درج ذیل کلیہ کی مدد سے چیک کریں تو جواب ہر صورت میں 92 یعنی اسم محمد ﷺ کے اعداد کے برابر آتا ہے اور ثابت کرتا ہے کہ اسمِ محمد ﷺ ساری کائنات پر راج کر رہا ہے۔

نوٹ: اسی طرح حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم خاتون جنت سلام اللہ علیہا اور حسنین کریمین علیہما السلام کے ناموں کے اعداد کو نکال کر درج ذیل کلیہ کی مدد سے چیک کریں تو جواب 92 ہی آئیگا۔

عام فہم انداز میں کلیہ یوں ہے۔

1 کسی چیز کے نام کے اعداد کو 4 سے ضرب دیں۔

2 حاصل ضرب میں 10 جمع کریں۔

3 حاصل جمع کو 5 سے ضرب دیں۔

4 حاصل ضرب کو 20 پر تقسیم کریں۔

5 20 پر تقسیم کرنے کے بعد باقی رہنے والی رقم کو 9 سے ضرب دے کر اس میں 2 جمع کریں تو جواب 92 ہوگا۔

حروف ابجد اور ان کے اعداد۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص		
20	30	40	50	60	70	80	90		
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ			
100	200	300	400	500	600	700			
ض	ظ	غ							
800	900	1000							

تحریر: پیر قمر الشکور احمد

جمعہ کے دن درودِ پاک پڑھنے کی فضیلت

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔(سورۃ الأحزاب-56)

ترجمہ: یعنی بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی آپ کی خدمت اقدس میں درود بھیجا کرو، اور کثرت سے سلام عرض کیا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

أكثروا من السلام على نبيكم كل جمعة فإنه يؤتى به منكم في كل جمعة. (الشفاء ج2، ص79)

ترجمہ: یعنی تمہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہر جمعہ کثرت سے سلام پیش کیا کرو، کیونکہ ہر جمعہ وہ تمہاری طرف سے خدمت اقدس میں پیش ہوتا ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کثرت سے درود پڑھا کرو، جو ایسا کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (ابن ماجہ، صحیح ابن حبان)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لقيت جبريل فقال لي إني أبشرك أن الله تعالى يقول من سلم عليك سلمت عليه. ومن صلى عليك صليت عليه۔

ترجمہ: جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے مل کر عرض کی: میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص آپ کی خدمت میں درود وسلام پیش کرے میں اس پر سلام بھیجوں گا، اور جو شخص آپ کی خدمت میں درود پیش کرے میں اس پر رحمت نازل کرونگا۔

(مستدرك على الصحيحين، كتاب الصلاة، حدیث نمبر:770)

سال بھر کے بزرگان دین کے عرس ہائے مبارک کا شیڈول

محرم

1 شہادت امیر المومنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	2 وصال: حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد شریف)
2 61ھ کو امام حسین علیہ السلام کی کربلا تشریف آوری	3 وصال: ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا
4 وصال: حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ	5 عرس۔ حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
7 وصال: حضرت شہاب الدین احمد بن ابوبکر بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ (قسطلانی مصر)	
9 وصال: حضرت سید ابوالنصر گیلانی نقیب الاشراف بغداد شریف (کراچی)	
10 شہادت: امام حسین علیہ السلام 61ھ	10 عرس حضرت سلطان العارفین سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ
10 وصال: حضرت سیدنا آدم علیہ السلام	حضرت میاں رحمت علی نقشبندی مجددی گھنگ شریف (لاہور)
12 وصال: حاجی عاشق علی رحمۃ اللہ علیہ	14 عرس: حضرت مولانا مصطفی رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
16 وصال: میاں علی محمد خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ بسی شریف پاکپتن	19 وصال: حضرت سید احمد جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، 658ھ
20 وصال: حضرت سیدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ	20 عرس حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
25 شہادت: سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام	26 وصال: حضرت خان عبدالصمد خان رحمۃ اللہ علیہ
27 عرس: حاجی محمد سلیم رحمۃ اللہ علیہ۔ مدفون جنت البقیع	28 یوم ہجرت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، 622

صفر

3 وصال: حضرت سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ	4 وصال: ام المومنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا
5 عرس: حضرت غوث بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ	5 عرس: حضرت زندہ پیر رحمۃ اللہ علیہ گھمگول شریف کوہاٹ
7 ولادت: سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	7 عرس: حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ
7 عرس: حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ (بصرہ)	8 مسجد قباء کی بنیاد رکھی گئی ۶۲۲ء
9 شہادت: غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ	10 وصال: ام المومنین سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا
10 وصال: حضرت مولانا غلام علی اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ	12 عرس: حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ جنت معلیٰ مکہ مکرمہ
13 وصال: حضرت امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ	14 وصال: حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ (عراق)
14 عرس حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ	15 وصال: حضرت امام علی الحق شاہ رحمۃ اللہ علیہ (سیالکوٹ)

18 عرس: حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)	18 ولادت: حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ
20 وصال: سیدنا ابراہیم بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	20 چہلم سیدنا امام حسین علیہ السلام
22 وصال: حضرت قاسم بن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	24 وصال: حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ
25 وصال: حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	26 عرس: حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ اوچ شریف
28 شہادت: سیدنا حضرت امام حسن علیہ السلام	28 وصال: حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ
29 عرس: پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ گولڑہ شریف	

ربیع الاول

1 وصال: ام المومنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا	1 وصال: سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ
1 وصال: حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ جنت البقیع (مکہ مکرمہ)	2 عرس: حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ
2 عرس: حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ	3 وصال: ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ۶۸ھ
4 وصال: حضرت ایوب کروی رحمۃ اللہ علیہ دمشق	6 وصال: سیدہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا
7 عرس: حضرت میاں میر رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)	8 شہادت: امام حسن عسکری علیہ السلام
8 وصال: حضرت خواجہ محمد معصوم عروۃ الوثقیٰ بن شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	
8 عرس: حضرت نوشہ گنج بخش قادری رحمۃ اللہ علیہ (گجرات)	9 وصال: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ
10 وصال: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ	10 وصال: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
10 عرس: حضرت پیر مکی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)	12 عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
13 وصال: والدہ ماجدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ بی بی آمنہ علیہا السلام ابواء شریف	
13 عرس: حضرت خواجہ علی احمد صابر پیا رحمۃ اللہ علیہ (کلیر شریف)	14 عرس: حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ (دہلی)
16 وصال: صاحب دلائل الخیرات حضرت امام سلیمان بن اسماعیل جزولی رحمۃ اللہ علیہ	
17 ولادت: سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام	17 وصال: شاہ آلِ احمد اچھے میاں مارہری رحمۃ اللہ علیہ
18 وصال: حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ (دہلی)	19 وصال: ام المومنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا
21 ولادت: سیدہ رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا	22 وصال: شاہ عبد الرحیم محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
23 وصال: مولانا نور الحق فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ	24 عرس: حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ (سیال شریف)
24 وصال شیخ محمد اکرام رحمۃ اللہ علیہ	24 وصال حاجن غلام فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

29 وصال: حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ	29 وصال: صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری رحمۃ اللہ علیہ

ربیع الثانی

1 عرس: حضرت پیر عبد الرحمن تابعی ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ (جھنگ)	1 وصال امام ابوبکر بیہقی رحمۃ اللہ علیہ
2 عرس: شاہ جمال رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)	3 وصال: حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد شریف)
4 عرس: حضرت شاہ عبد اللطیف امام بری رحمۃ اللہ علیہ (اسلام آباد)	5 عرس: حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ (کوٹ مٹھن شریف)
5 ولادت حضرت قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ	7 وصال: سیدنا امام مالک رضی اللہ عنہ
8 وصال: اماں حاجن غلام فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا	11 ولادت: حضرت سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام
11 گیارہویں شریف حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ	11 عرس: حضرت مولانا طاہر علاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)
12 وصال: حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ (دمشق)	15 عرس: حضرت میاں موج دریا بخاری رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)
15 وصال: میاں کرم بخش رحمۃ اللہ علیہ	17 عرس: حضرت علامہ عبد المصطفیٰ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
18 عرس: حضرت ابو القاسم قصوری رحمۃ اللہ علیہ	19 وصال: حضرت مولانا عبد الرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ
19 عرس: حضرت شاہ محمد سلیمان رضا چشتی رحمۃ اللہ علیہ	20 وصال: حضرت سیدنا عبد اللہ بن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
21 وصال: علامہ محمد امین بن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ (دمشق)	24 عرس: شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ
24 وصال: حضرت الحاج میاں محمد امین رحمۃ اللہ علیہ	25 عرس: حضرت سالم شاہ بخاری قطب عالم رحمۃ اللہ علیہ (کراچی)
27 عرس: حضرت خواجہ داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ	27 ولادت: حضرت صوفی برکت علی رحمۃ اللہ علیہ
29 عرس: شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ	

جمادی الاوّل

1 وصال: حضرت شیخ مصلح الدین سعدی رحمۃ اللہ علیہ	2 وصال: شیخ علی متقی رحمۃ اللہ علیہ
3 عرس: حضرت شاہ رکن الدین عالم رحمۃ اللہ علیہ (ملتان)	5 عرس: حضرت حافظ شاہ محمد جمال ملتانی رحمۃ اللہ علیہ
9 وصال: پیر عبد الرحمن بھرچونڈی شریف رحمۃ اللہ علیہ	15 ولادت: سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام
16 عرس: حضرت سخی سرور سلطان رحمۃ اللہ علیہ (ڈیرہ غازیخان)	17 شہادت: سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ
17 وصال: مولانا حامد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	20 وصال: حضرت مولانا رضا علی خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
22 وصال: شیخ سید احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ	22 وصال: سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ
24 وصال: محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ فاتح سندھ سنہ 106ھ	26 عرس: حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادھم بلخی رحمۃ اللہ علیہ (شام)

28 وصال: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (شام)

29 وصال: حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

29 وصال: پروفیسر افتخار احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ

جمادی الثانی

1 وصال: سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

3 وصال: سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہا

5 وصال: حضرت سید عبد الرزاق گیلانی بن شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

7 عرس: حضرت بی بی پاک دامن رحمۃ اللہ علیہا (لاہور)

8 وصال: امام طاہر بن ابراہیم کوفی رحمۃ اللہ علیہ

9 عرس: حضرت عبد الواحد تمیمی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

10 وصال: حضرت خواجہ بابا سماسی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

13 عرس: حضرت بابا نولکھ ہزاری رحمۃ اللہ علیہ (شاہکوٹ)

17 وصال: حضرت مولانا محمد حسن حقانی رحمۃ اللہ علیہ

18 شہادت: علامہ سرفراز نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

19 وصال: علامہ ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ

20 ولادت: سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہا

22 وصال: امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

25 وصال: حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ

27 عرس: حضرت شیخ خواجہ شرف الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ

28 وصال: سیدہ اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا

رجب

1 ولادت: سیدنا امام باقر علیہ السلام

1 وصال: حضرت امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ

2 وصال: حضرت سید ابو الحسنات محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

2 عرس: حضرت شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ و مادھو لال حسین رحمۃ اللہ علیہ

3 شہادت: امام علی نقی علیہ السلام

3 وصال: حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

4 وصال: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جنت البقیع

5 ولادت: سیدنا حضرت امام علی نقی علیہ السلام

6 عرس: حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

6 وصال: باجی زینب بی بی رحمۃ اللہ علیہا (مدفون جنت البقیع)

6 وصال: چوہدری محمد شریف رحمۃ اللہ علیہ

8 وصال: امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ

9 ولادت: سیدنا علی اصغر علیہ السلام

10 وصال: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

10 عرس: پیر سید محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ، پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ (کرمانوالے)

11 وصال: ابو القاسم علی بن حسن دمشقی شافعی رحمۃ اللہ علیہ

13 ولادت: سیدنا حضرت امام علی المرتضیٰ علیہ السلام

13 وصال: حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

16 وصال: حضرت شاہ رکن عالم ملتانی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

17 وصال: عم رسول سیدنا عباس بن عبد المطلب علیہ السلام جنت البقیع

20 وصال: حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

21 وصال: حضرت سید احمد بن ادریس حسنی رحمۃ اللہ علیہ (یمن)

23 وصال: حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

24 وصال: امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ 261ء

25 وصال: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ

26 وصال: شہنشاہ شاہ جہان آگرہ

27 وصال: حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

28 وصال: پیر امیر الحسنات رحمۃ اللہ علیہ (مانکی شریف)

22 ختم و نیاز شریف سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام

24 جبل النور غار حراء آغاز وحی

25 شہادت: امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

26 شب معراج

26 وصال: مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

27 60ھ کو امام حسین علیہ السلام کی مدینہ منورہ سے روانگی

29 عرس: حضرت مولانا سردار احمد محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد)

شعبان

1 ولادت: سیدہ زینب علیہا السلام بنت حضرت علی علیہ السلام

2 ولادت: سیدنا حضرت امام قاسم علیہ السلام

3 ولادت: سیدنا امام حسین علیہ السلام

3 60ھ کو امام حسین علیہ السلام کی مکہ مکرمہ تشریف آوری

4 عرس: حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

7 وصال: علامہ عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ (وزیر آباد)

9 وصال: حضرت پیر سید عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالے

12 عرس: حضرت سید شاہ ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ (لاہوری)

14 شب برأت

14 عرس: حضرت عبداللہ شاہ صحابی رحمۃ اللہ علیہ

15 عرس: مفتی شاہ محمد مظہر اللہ نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (دہلی)

18 وصال: حضرت عزیز الدین مکی جنیدی رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)

19 عرس: حضرت خواجہ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ (چھجا عباسیاں)

22 وصال: شیخ ابو الفراح بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

25 عرس: حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالے

27 وصال: علامہ غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد)

1 وصال: حضرت خواجہ ناصر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

2 وصال: سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ

3 عرس: حضرت امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ

4 ولادت: سیدنا عباس علمدار ابن علی علیہ السلام

6 وصال: سیدہ ام کلثوم بنت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

8 وصال: شمس الدین حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ (ایران)

11 ولادت: سیدنا علی اکبر بن سیدنا امام حسین علیہ السلام

13 عرس: علامہ عبدالرشید رضوی رحمۃ اللہ علیہ (جھنگ)

14 وصال: حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

15 وصال: ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

17 عرس: حضرت سید عثمان شاہ مروندی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ

19 عرس: سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)

20 عرس: حضرت سلطان شمس الدین التمش رحمۃ اللہ علیہ

23 وصال: پیر قاضی محمد مظہر قیوم رحمۃ اللہ علیہ (پیلاں۔میانوالی)

26 وصال: حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ

29 ولادت: سیدنا حضرت اسماعیل علیہ السلام

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

رمضان

1 ولادت: سیدنا حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ

2 وصال: سیدہ رقیہ علیہا السلام بنت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

3 وصال: سیدۃ النساء فاطمۃ الزاہرۃ علیہا السلام بنت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4 عرس: حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ (گجرات)

5 عرس: حضرت جمیل شاہ داتا رحمۃ اللہ علیہ (ٹھٹہ)

6 وصال: حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ

7 وصال: سیدنا داؤد علیہ السلام

8 وصال: حضرت بیدم شاہ وارثی رحمۃ اللہ علیہ

10

10 فتح مکہ مکرمہ

10 فتح باب الاسلام سندھ

10 60ھ کوفہ سے خطوط کا سلسلہ جاری ہوا

12 عرس: حضرت عبد الملک قادری ماہروی رحمۃ اللہ علیہ

13 وصال: ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

13 عرس: حضرت شاہ شرف الدین بو علی قلندر پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

14 عرس: حضرت پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالے

14 شہادت: حضرت مولانا عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد)

15 ولادت: سیدنا امام حسن علیہ السلام

15 عرس: حضرت شاہ محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ

15 عرس: شاہ نصیر الدین چراغ دھلوی رحمۃ اللہ علیہ

15 60ھ کو مسلم بن عقیل علیہ السلام کی کوفہ روانگی

16 عرس: ابو انیس صوفی محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

16 عرس: سید آل محمد مارہروی رحمۃ اللہ علیہ انڈیا

17 یوم شہداء بدر

17 وصال: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

18 عرس: حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

18 وصال: حضرت عبد اللہ بن عبد المطلب والد ماجد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

18 عرس: حضرت ریحان رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

19 عرس: حضرت پیر محمد اسحاق و پیر سید محمد یعقوب رحمۃ اللہ علیہ (کلر کہار)

20 وصال: حضرت علامہ مفتی ظفر علی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ (کراچی)

21 شہادت: حضرت سیدنا امام علی المرتضیٰ مشکل کشا علیہ السلام

22 وصال: حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (جنت البقیع)

22 عرس: استاد زمن مولانا حسن رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

22 وصال: حضرت امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ 237ھ

25 وصال: حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ (ملتان)

26 شب قدر

26 عرس: مولانا سید ایوب علی رضوی رحمۃ اللہ علیہ

27 وصال: الحاج شیخ محمد رفیق مدنی رحمۃ اللہ علیہ مدفون جنت البقیع

27 وصال: قطب الاقطاب پیر سید محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ المعروف کرمانوالے

28 وصال: مفتی خلیل خان برکاتی رحمۃ اللہ علیہ (حیدر آباد)

29 عرس: خواجہ سید بدر الدین رفاعی رحمۃ اللہ علیہ

30 عرس: حضرت شیخ یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ

شوال

تاریخ	واقعہ	تاریخ	واقعہ
1	عیدالفطر	3	وصال: سلطان محمود غزنوی علیہ الرحمۃ
4	عرس: خواجہ سید بدرالدین رفاعی علیہ الرحمۃ	6	وصال: خواجہ عثمان ہارونی علیہ الرحمۃ (مکہ مکرمہ)
8	یوم انہدام (جنت البقیع)	10	ولادت: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ
11	وصال: ام المومنین حضرت سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	12	عرس: حضرت مصری شاہ علیہ الرحمۃ (ممبئی انڈیا)
15	یوم شہداء احد	15	شہادت: سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ
15	وصال: حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (جنت البقیع)	16	وصال: حضرت امام داؤد سلیمان علیہ الرحمۃ سنن ابوداؤد
16	عرس: علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمۃ (کراچی)	17	وصال: مصباح اللہ خان علیہ الرحمۃ
18	وصال: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما	18	وصال: حضرت خواجہ امیر خسرو چشتی دہلوی علیہ الرحمۃ 725ھ
19	وصال: حضرت شیخ جمال الاولیاء علیہ الرحمۃ	21	وصال: حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام
22	وصال: حضرت شیخ احمد بن مبارک خادم حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ	22	وصال: حضرت سید محمد عثمان میرغنی علیہ الرحمۃ جنت المعلیٰ
23	وصال: علامہ عبدالحق خیرآبادی علیہ الرحمۃ	24	وصال: خواجہ حذیفہ مرعشی علیہ الرحمۃ 278ھ
25	شہادت: سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام	28	عرس: حضرت سید وارث شاہ علیہ الرحمۃ (شیخوپورہ)
29	وصال: جناب ابوطالب بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ		

ذیقعد

تاریخ	واقعہ	تاریخ	واقعہ
1	وصال: حضرت امام احمد طحاوی علیہ الرحمۃ	1	وصال: امام محمد علیہ الرحمۃ
1	عرس: حضرت علامہ محمد عمر اچھروی علیہ الرحمۃ	2	وصال: مولانا امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ (مصنف بہار شریعت)
4	وصال: حضرت شیخ حسین بن منصور حلاج علیہ الرحمۃ 309ھ	7	عرس: فخرالدین ابراہیم عراقی علیہ الرحمۃ
10	وصال: امام غزالی علیہ الرحمۃ (بغداد شریف)	11	وصال: حضرت سیدنا اسحاق علیہ السلام
11	ولادت: سیدنا امام علی رضا علیہ السلام	11	وصال: حضرابوصالح موسیٰ جنبلی علیہ الرحمۃ
22	شہادت: حضرت سیدنا امام تقی علیہ السلام 220ھ	22	وصال: حضرت ملا جیون علیہ الرحمۃ
23	خاتمہ جنگ احزاب	23	شہادت: سیدنا امام علی رضا علیہ السلام
23	وصال: مفتی محمد عمر نعیمی علیہ الرحمۃ	25	ولادت: سیدنا ابراہیم علیہ السلام
25	ولادت: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام	26	وصال: حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی علیہ الرحمۃ

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ

27 وصال: اورنگزیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ	29 عرس: مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ بریلی

ذی الحجہ

1 عقد مبارک: خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہرہ علیہا السلام	2 شہادت: حضرت سیدنا زکریا علیہ السلام
2 عرس: بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ	3 حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی
3 وصال: حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام	3 60ھ کو امام حسین علیہ السلام کی مکہ مکرمہ سے روانگی
4 وصال: حضرت مولانا ضیاء الدین قطب مدینہ رحمۃ اللہ علیہ جنت البقیع	5 وصال: حضرت سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ
6 وصال: حضرت خواجہ سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ 786ھ	7 شہادت: حضرت سیدنا امام باقر علیہ السلام 116ھ
8 شہادت سیدنا مسلم بن عقیل علیہ السلام	9 حج بیت اللہ
9 امام مسلم بن عقیل علیہ السلام کی کوفہ میں شہادت	10 عید الاضحیٰ
11 عرس: حضرت مخدوم شاہ رکن الدین زاہدی رحمۃ اللہ علیہ	12 شہادت: سیدنا عون وسیدنا محمد بن مسلم بن عقیل علیہما السلام
14 وصال: حضرت سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ	15 وصال: حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام
16 وصال: سیدہ زینب علیہا السلام بنت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	17 وصال: حضرت شیخ ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ 921ھ
18 شہادت: امیر المومنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ	18 عرس: مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ
19 عرس: حضرت ابوالحسن احمد نوری رحمۃ اللہ علیہ	19 یوم رخصتی: خاتون جنت علیہا السلام
22 وصال: شاہ عبد العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ جنت البقیع	23 وصال: ام المومنین سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا
24 یوم مباہلہ	27 عرس: سیدنا عبد اللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کلفٹن کراچی
28 عرس: حضرت مولانا معین الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ فیصل آباد	

محتاجی سے نجات دلانے والا درود پاک

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ خَمْسَ مِائَۃِ مَرَّۃٍ لَمْ یَفْتَقِرْ اَبَدًا ط

جس نے مجھ پر ہر روز پانچ سو مرتبہ درود پاک پڑھا وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا۔

(تفسیر روح البیان وکتاب المتطرف فی کل فن متطرف جز 2 ص 615)

بلغ العلیٰ بکمالہٖ کشف الدجیٰ بجمالہٖ حسنت جمیع خصالہٖ صلوا علیہ وآلہٖ

ادویاتِ غذا

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
وہاں تک چاہیے بچنا دوا سے

اگر تجھ کو لگے جاڑے میں سردی
تو استعمال کر انڈے کی زردی

جو ہو محسوس معدے میں گرانی
تو پی لے سونف یا ادرک کا پانی

اگر خون کم بنے، بلغم زیادہ
تو کھا گاجر، چنے، شلغم زیادہ

جو بدہضمی میں تو چاہیے افاقہ
تو کر لے ایک یا، دو وقت فاقہ

جو ہو پیچس تو پیچ اس طرح کس لے
ملا کر دودھ میں لیمو کا رس لے

جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا
اگر ضعفِ جگر ہے کھا پپیتا

جگر میں ہو اگر گرمی دَہی کھا
اگر آنتوں میں ہو خشکی تو گھی کھا

تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے
تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے

جو طاقت میں کمی ہوتی ہو محسوس
تو پھر ملتانی مصری کی ڈلی چوس

زیادہ اگر دماغی ہو تیرا کام
تو کھایا کر ملا کر شہد اور بادام

اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس
مُربّہ آملہ کھا اور اناس

اگر گرمی کی ہو شدت زیادہ
تو کھا گلقند، گھی شربت زیادہ

جو دکھتا ہو گلا نزلے کے مارے
تو کر نمکین پانی کے غرارے

اگر ہے دَرد سے دانتوں کے بیکل
تو انگلی سے مسوڑوں پر نمک مل

ذیابیطس اگر تجھ کو ہے مارے
تو جامن زیادہ کھا اور لے نظارے

اے ہندی گر ہو دُنیا سے پریشان
خدا کی یاد سے کر دل کو شاداں